هو النور الهادي

نور المؤمنين

جسکو احقر الانام ابوالقاسم محمد نور العالم حنفي نے

تاليف کيا - اور جسمين مذهب حنفيه کے مسائل ضروريه

کو فقه کي مستند کتابون (جيسي هدايه - کنز -

شرح وقايه - در المختار - وغيره وغيره) سے جمع

کرکے نهايت اختصار کے ساتهه به ترتيب معقول

وطرز جديد مرتب کيا - اور مدرسهٔ عاليهٔ

کلکته کے چند حضرات مدرسين برتر

تمکين کي حسن تصحيح سے به اهتمام

شيخ عبدالرحيم صاحب ميلن پريس

کلکته مين چهپوا کر مؤلف

نے شائع کيا ٭

سنه ۱۳۱[illegible] هجري [illegible] ۱۸۹۲ عيسوي

طبع اول ايکهزار جلد — قيمت في جلد ۸ آنه

فہرست مضامین

نور المومنین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالی جو رحمن (بڑا مہربان دنیا میں) ہے - اور رحیم (بڑا مہربان آخرت میں) ہے - اور ملک (بادشاہ) ہے - اور قدوس (بڑا پاک) ہے - اور سلام (سالم ہر امر میں) ہے - اور مومن (امن دینے والا) ہے - اور مہیمن (بے پروا) ہے - اور عزیز (غالب) ہے - اور جبار (بڑا غلبہ رکھنے والا) ہے - اور متکبر (فخر دینے والا) ہے - اور خالق (پیدا کرنے والا) ہے - اور باری (وجود میں لانے والا) ہے - اور مصور (صورت بنانے والا) ہے - اور غفار (بڑا معاف کرنے والا) ہے - اور قہار (بڑا قہر کرنے والا) ہے - اور وہاب (بڑا بخشش کرنے والا) ہے - اور رزاق (بڑا رزق دینے والا) ہے - اور فتاح (بڑا امر بستہ کو کھولنے والا) ہے - اور علیم (بہت جاننے والا) ہے - اور قابض (قبضہ کرنے والا) ہے - اور باسط (پھیلانے والا) ہے - اور خافض (پست کرنے والا) ہے - اور رافع (بلند کرنے والا) ہے - اور معز (بزرگ کرنے والا) ہے - اور مذل (ذلیل کرنے والا) ہے - اور سمیع (سننے والا) ہے - اور بصیر (دیکھنے والا) ہے - اور حکم (حکم کرنے والا) ہے - اور عدل (انصاف کرنے والا) ہے - اور لطیف (پاکیزہ) ہے - اور خبیر (خبر رکھنے والا) ہے - اور حلیم (بردبار) ہے - اور عظیم (بزرگ) ہے - اور غفور (معاف کرنے والا) ہے - اور شکور (جزاے شکر دینے والا) ہے - اور علی (برتر) ہے - اور کبیر (بزرگ) ہے - اور حفیظ (نگہبان) ہے - اور مقیت (طاقت بخشنے والا) ہے - اور حسیب (حساب کرنے والا) ہے - اور جلیل (بڑا بزرگ) ہے - اور کریم

(بڑا کرم والا) ہے - اور رقیب (بڑا نگہبان) ہے - اور مجیب (دعا قبول
کرنے والا) ہے - اور واسع (فراخی کرنے والا) ہے - اور حکیم (دانا) ہے اور ودود
(محبت رکھنے والا) ہے - اور مجید (بزرگ) ہے - اور باعث (بھیجنے والا) ہے
اور شہید (حاضر) ہے - اور حق (برحق) ہے - اور وکیل (ذمہ دار) ہے - اور قوی
(بڑا قوت رکھنے والا) ہے - اور متین (استوار) ہے - اور ولی (مددگار دوستدار)
ہے - اور حمید (ستودہ) ہے - اور محصی (نگہبان) ہے - اور مبدی (پہلے بار پیدا کرنے
والا) ہے - اور معید (لوٹانے والا) ہے - اور محیی (زندہ کرنے والا) ہے اور ممیت
(مارڈالنے والا) ہے - اور حی (ہمیشہ زندہ رہنے والا) ہے - اور قیوم (ہر امر کا ادارا
قائم رکھنے والا) ہے اور واجد (پانے والا) ہے - اور ماجد (بزرگ) ہے - اور واحد (یکتا)
ہے - اور صمد (بے نیاز) ہے - اور قادر (قدرت رکھنے والا) ہے - اور مقتدر (صاحب
قدرت) ہے - اور مقدم (سب کے پہلے سے موجود) ہے - اور مؤخر (سب کے پیچھے
باقی رہنے والا) ہے - اور اول (سب کے آگے) ہے - اور آخر (سب کے فنا کے بعد باقی)
ہے - اور ظاہر (آشکارا) ہے - اور باطن (پوشیدہ) ہے - اور والی (بندونکے نصیب کا مالک) ہے - اور
متعالی (برتر) ہے - اور بر (نیکوکار حق میں بندونکے) ہے - اور تواب (توبہ قبول
کرنے والا) ہے - اور منتقم (بدلہ لینے والا) ہے - اور عفو (معاف کرنے والا) ہے - اور
رؤف (بڑا مہربان) ہے - اور مالک الملک (مالک تمام ملک کا) ہے - اور
ذوالجلال والاکرام (صاحب بزرگی اور بخشش کا) ہے - اور مقسط (عدل کرنے والا) ہے -
اور جامع (جمع کرنے والا) ہے - اور غنی (بے نیاز) ہے - اور مغنی (دولت مند
اور بے نیاز کرنے والا) ہے - اور معطی (دینے والا) ہے - اور مانع (باز رکھنے والا) ہے - اور
ضار (ضرر پہونچانے والا) ہے - اور نافع (فائدہ پہونچانے والا) ہے - اور نور (روشن) ہے -
اور ہادی (ہدایت کرنے والا) ہے - اور بدیع (نو پیدا کرنے والا) ہے - اور باقی (ہمیشہ
رہنے والا) ہے - اور وارث (ہر چیز کا مالک) ہے - اور رشید (راہ راست دکھانے والا) ہے -
اور صبور (جزائے صبر دینے والا) ہے - جسنے تمام مخلوقات کو (جسکو ہملوگ دیکھتے
ہیں اور خیال کرتے ہیں اور جسکو ہملوگ سنتے ہیں یا سنینگے یا دیکھینگے) پیدا
کیا ہے - جسنے انس وجن کو راہ راست دکھانے کے لیئے نبیوں اور رسولوں کو بھیجا
ہے - جسنے آدم کی اولاد کو معجزے اور کرامات عطا کئے ہیں - جسنے عزازیل کو
نافرمانی کی وجہ سے مردود بنایا ہے - جسنے اپنے محبوب کے نور کو سب سے اول
پیدا کیا ہے - اور جسنے اپنی محبوب کو ہمارے لیئے پیغمبر آخرالزمان قراردیکر بھیجا
ہے - اوسکی حمد اور ثنا کی تاب ہماری زبان کو کہاں *

نعت حضرت سیدالمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

محبوب خدا جنکا نور اللہ نے سب مخلوقات سے پہلے پیدا کیا - جنکے نام کی
درکت سے آدم اور نوح علیہ السلام کو نجات ملي - جنکا ذکر سب پیغمبرون کے
کتابون اور صحیفون مین مندرج ہے - جنکا نوراللہ تعالی نے حضرت عبداللہ
بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبدالمناف کے جبین مبین پر نمایان کیا - اور جو
بطن مبارک مین حضرت آمنہ کے قرار پایا - جنکے تولد سے آتش پرستونکي آگ بجھگئي
اور بتونکے سرخم ہوئے - اور نوشیروان کے بالا خانہ کے کنگرے دربرے - اور فرشتونے ایک
دوسرے کو مبارکباد دی - جنکے چہرے پر ایک ایسا نور چمکتا تہا جو دوسرے
پیغمبرونکو حاصل نہ تہا - جو صورت و شکل و خوبي مین یکتا تہے - جنکے پسینہ
سے گلاب کي خوشبو نکلتي تہي - جنکي گذري ہوئي راہ معطر رہتي تہي - جنکے
پشت پر مہرنبوت تہي اور جسم نوراني کا سایہ نہ تہا - جنکو اللہ نے چالیس برس
کے عمر مین نبي آخرالزمان بنایا تہا اور معجزات عطائے تہے - جنہون نے براق پر
سوار ہوکر ہمراہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ساتون آسمان کی سیر کي اور تمام
پیغمبرون سے عالم ارواح مین ملاقات کي - اور نیکوکار اور بدکارونکي حالت کو ملاحظہ
فرمایا - جنہون نے معراج مین اللہ سے کلام کیا - جنہون نے اپني امت کي افزوني
تقرب کے اپنے اللہ سے پانچ وقت کي فرض نماز مانگی - جنکو اللہ نے فرقان حمید
بہیجا - جنکو علم لدني حاصل تہا - جنہون نے دین اسلام کو جاري کیا - اور
قیامت کے دن جب سب انبیاء اور پیغمبر " یا نفسي یا نفسي " کہینگے وہ
" یاامتي یاامتي " فرماتے ہوئے اپنی گنہگار امت کي شفاعت کے درپے ہونگے -
جو سنہ ۱۱ - ہجري مین رحلت فرماتے وقت " یا امتي یا امتي " فرماتے ہوئے
جان بحق تسلیم ہوئے - جنکي امت مین بني اسرائیل کے نبیون کے برابر لوگ
ہین - اونکي نعت لکہني کیا امکان - اللہم صل علی محمد و علی آل محمد
و اصحاب محمد و بارک وسلم *

مختصر حالات خلفاے راشدین

ہمارے پیغمبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم کے اصحاب کبار
موافق حروف اسم مبارک کے چار ہین *

(اول) حضرت ابوبکر صدیق رضي اللہ عنہ - نام آپکا عبد اللہ اور کنیت ابوبکر
ہے - اور لقب آپکا صدیق - چونکہ آنحضرت صلي اللہ علیہ و آلہ وسلم کے معراج کي
تصدیق سب سے پہلے آپ ہي نے کي تہي اسیلئے اونکا لقب صدیق ہوا - آپ بڑے
متمول تہے - اور اپنے تمام مال کو راہ خدا و خدمت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

واله وسلم مين صرف كرديا تها - حضرت ام المؤمنين عايشه صديقه رضي الله عنها جوكه آنحضرت كے ازواج مطهرات مين سے ايكهي هوئي تهين اونكے آب پدر بزرگوار هين - آپ خليفهٔ اول تهے - دو برس سات مهينے تک آپنے خلافت كي مسئلهٔ زكوة كو جس فرقے مين جاري نهين تها اوسمين جاري كرايا - آپهي نے قرآن مجيد كو جمع كيا اور ترتيب دي - آپكے عهد خلافت مين خالد ابن الوليد سيف الله رضي الله عنه كے هاتهه سے مسيلمهٔ الكذاب جسنے پيغمبري كا دعوي كيا تها قتل هوا - آپكے زمانے مين تمام جزيرهٔ عرب مين از سرِ نو اسلام قائم و مستحكم هوا - اور ملک شام پر چڑهائي هوئي - سنه ۱۳ - هجري مين آپنے انتقال فرمايا - طريقهٔ نقشبنديه آپهي سے جاري هے *

(دوم) حضرت عمرفاروق رضي الله عنه خليفهٔ دوم تهے - ام المؤمنين حضرت حفصه رضي الله عنها آپهي كي صاحبزادي هين - آپهي كے عهد خلافت مين تراويح كي نماز جاري هوئي - اور ملک شام و بيت المقدس و مصر و فارس وغيره مين دين اسلام خوب پهيلا - دس برس سات مهينے تک خلافت كي - آخر سنه ۲۳ هجري مين شهيد هوئے - طريقهٔ عمري آپهي سے جاري هے *

(سوم) حضرت عثمان ذي النورين رضي الله عنه خليفهٔ سوم تهے - حضرت نبي كريم صلى الله عليه و آله و سلم كي دو صاحبزاديان آپكے عقد نكاح مين آئين - لوگونكے جو غلط قرآن بنالیا تها آپهي نے ايسي قرآنونكو تلف كراديا اور اوسي قرآن شريف كو جو مطابق قرآن حضرت صديق رضي الله عنه كے تها رهنے ديا - باره برس تلک خلافت كي - سنه ۳۵ - هجري مين شهيد هوئے - طريقهٔ عثماني آپهي سے جاري هے *

(چهارم) حضرت علي كرم الله وجهه خليفهٔ چهارم تهے - حضرت نبي كريم صلى الله عليه و آله وسلم كے چچازاد بهائي تهے - حضرت خاتون جنت سيدة النسا فاطمه زهرا رضي الله عنها جوكه حضرت پيغمبر خدا صلى الله عليه و آله وسلم كي صاحبزادي اور حضرت امام حسن وامام حسين رضي الله عنهما كي والدهٔ ماجده هين اونكے آپ شوهر تهے - آپ معدن علم و فضل تهے - چار برس نو مهينے تلک خلافت كي - سنه ۴۰ - هجري مين شهيد هوئے - طريقهٔ قادريه و سهروردیه و چشتيه كا سلسله آپهي سے ملتا هے *

مختصر حالات ايمهٔ مجتهدين اهل سنت و جماعت

اهل سنت و جماعت كے باعتبار اجتهاد ائمه چار مذهب هين - حنفي

(اول) مذهب حنفي یهه مذهب منسوب هے امام ابوحنیفه کي طرف جو مشهور به امام اعظم رحمة الله علیه هین-آپکا نام نعمان اور کنیت ابوحنیفه باپ کا نام ثابت هے -سنه ٨٠ هجري مین کوفه مین پیدا هوئے-اور سنه ١٥٠ هجري مین انتقال کیا - آپکے بهت شاگرد تهے - اونمین سے یهه دو صاحب بهت مشهور هین - ایک امام یعقوب جنکی کنیت ابویوسف هے-سنه ١١٣ هجري مین پیدا هوئے-اور سنه١٨٢ هجري مین وفات پائي - هارون رشید کے وقت مین بغداد کے قاضي تهے - دوسرے امام محمد بن حسن - سنه ١٣٢ هجري مین پیدا هوئے- اور سنه ١٨٩ هجري مین شهر ری مین وفات پائي - بهت کتابونکے مصنف هین *

(دوم) مذهب مالکي - یه مذهب منسوب هے امام مالک بن انس کیطرف - سنه ٩٠ هجري مین پیدا هوئے - اور سنه ١٧٩ هجري مین وفات پائي - کتاب موطاء جو منجملهٔ کتب صحاح هے آنهین کي تالیف هے *

(سوم) مذهب شافعي - یهه مذهب منسوب هے امام محمد شافعي بن ادریس کیطرف - سنه ١٥٠ هجري مین پیدا هوئے - اور سنه ٢٠٤ هجري مین مصر مین وفات پائي - امام محمد اور امام مالک کے شاگرد هین *

(چهارم) مذهب حنبلي - یهه مذهب امام احمد بن حنبل کیطرف منسوب هے - سنه ١٧٤ هجري مین پیدا هوئے - اور سنه ٢٤١ هجري مین وفات پائي - امام شافعي کے شاگرد هین *

ف - هر مسلمان کو انمین سے ایک مذهب کے موافق چلنا ضرور هے *

سبب تالیف کتاب نورالمؤمنین

حضرات اهل اسلام پر عموماً - اور خصوصاً اون واعظین پر جو که هدایت طالبان دین محمدی صلعم مین شب و روز مصروف اور مستغرق رها کرتے هین - اور اون مسلمانون پر بهي جو کثرت مشاغل امورات دنیوي کی وجه سے موجوده کتب دیني سے باوجود شوق اور ضرورت کے استفاده نهین کرسکتے هین - مخفي نرهے - که اگرچه مسائل فقهیه کے بیان مین بهت سی کتابین لکهي گئي هین - مگر کوئي کتاب ایسي مختصر مفید اردو زبان مین به ترتیب شایسته نهین تالیف کي گئي هے- جس سے روز مره کے تمام مسائل ضروریه کو نهایت آساني کے ساتهه هر شخص نکال سکے - جو کتابین که اس غرض سے بنائی گئي هین اکثر اونمین سے اول تو مطول هونے کي وجه سے اور بعض موقعون مین عبارتکے ادق هونے کے باعث هر شخص اونسے بآساني تمام هر وقت کے ضروري مسئلے نکال نهین سکتے هین - اور

سواے اِسکے اکثر کتابونکي قیمت اسقدر زیادہ ھے کہ غربا کو اونکے خرید کرنے کي استطاعت نہین ھوتي ھے *

انہین خیالونسے احقرالانام ابوالقاسم محمد نورالعالم حنفي (بن مولوی عبدالحمید مرحوم بن مولانا قاضي فقیر محمد خالدي مرحوم وکیل عدالت دیواني صدر کلکتہ و جامع التواریخ - و برادر زادۂ عالیجناب مستطاب معلے القاب نواب عبداللطیف خان بہادر سی-ائي-اي) - مدرس بہرۂ انگریزي مدرسۂ عالیۂ کلکتہ- ویکي از اراکین کمیتي انتظامي اسلامي مجلس مذاکرۂ علمیۂ کلکتہ-ساکن موضع راجہ پور پرگنہ بھوسنہ ضلع فریدپور صوبۂ بنگالہ حال ساکن نمبر ۸ منشي دادابخش لین شہر کلکتہ نے ایک مختصر کتاب طرز جدید پر تالیف کي ھے - جسمین فقہ کي معتبر کتابونسے (جیسي ھدایہ - کنز - شرح وقایہ - درالمختار وغیرہ وغیرہ) حنفي مذھب کے مسائل ضروریہ ایک نہایت عمدہ اور نئے طور پر جمع کئے گئے ھین - نام اس کتابکا نورالمؤمنین رکھا گیا - اور اس کتاب کو عالم باعمل و عادل بے مثل عالیجناب فیض مآب مولوي عبدالجبار خان بہادر و عالم بےبدل فاضل اکمل جناب مولانا مولوي حکیم غلام رضا خانصاحب دھلوي و عالم محقق فاضل مدقق جناب مولانا مولوي محمد عبدالرؤف صاحب متخلص بہ وحید وغیرہ علمای کلکتہ خصوصاً مدرسۂ عالیہ کے عالم نبیل فاضل بے عدیل جناب مولانا مولوی محمد عبدالرحیم صاحب و جناب مولوی محمد اسمعیل صاحب و جناب مولوی محمد الھداد صاحب و جناب حافظ مولوی عبدالرؤف صاحب وغیرہ مدرسون نے تصحیح کرکے نہایت پسند کیا ھے - اور قیمت اسقدر کم رکھي گئي ھے کہ ھر خاص و عام اوسکو بآساني تمام مول سکین - اس کتاب مین جدت یہہ ھے - کہ فقہ کي اور کتابونمین جسطرح کہ مسائل اکثر مطول عبارتمین لکھے گئے ھین اسمین برخلاف ارنکے تمام ضروري باتین نہایت اختصار کے ساتھہ فہرست وار ترتیب دي گئي ھین - جسکی وجہ سے مسئلونکا نکالنا اور سمجھنا اسقدر آسان ھوگیا ھے کہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ھے *

ناظرین پر مخفي نرھے - کہ اس کتاب نورالمؤمنین مین نود و نہ اسماے الہی بامعنے و مختصر حال خیر و برکت اشتمال آنحضرت صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ وسلم اور مختصر حالات خلفاے راشدین وایمۂ مجتہدین سنت و جماعت اور ھر مسلمان کی پیدایس سے موت تک جن امورات شرعیہ کا جاننا اور جنپر عمل کرنا ضرور ھے وہ سب موجود ھین - پانچون ارکان نہایت عمدگي کے ساتھہ بیان کیئے گئے ھین - سوا اِسکے نیکي - بدي - حلال - حرام - نکاح (مع مسائل متعلقۂ نکاح) و معاملات (بیع و ھبہ و وصیت و وقف و سود و عاریت وشراب وغیرہ وغیرہ) و فرائض

اور وہ ضروری مسائل جو عورتونکے لئے خاص ہین - اور نمازونکی نیتین اور دعائین وغیرہ اور معانی الفاظ مذہبیہ یہہ سب نہایت خوبی اور اختصار کے ساتھہ لکھے گئے ہین

اس کتابکے مرتب کرنے مین مؤلف بجان ودل ممنون و شکرگزار حضرات موصوفۂ بالا اور جناب مولوی حافظ ابوالفتح محمد عبدالحفیظ صاحب و جناب مولوی نورالحق صاحب کا ہے *

مسلمانکو پیدایش سے موت تک جن چیزونکا شرعا جاننا
اور جنپر عمل کرنا ضرور ہے اونکا بیان
فرزند کے پیدا ہوتے ہی ---

(۱) داہنے کان مین اذان دینا (۲) بائین کان مین اقامت کہنا

(۳) مونہہ مین شہد یا شکر یا خرما چباکردینا

ساتوین یا چودھوین یا اکیسوین روز امور ذیل کا کرنا ---

(۱) بہتر نام رکھنا (۲) سرمنڈانا (۳) عقیقہ کرنا - (لڑکے کے لئے دو بکرے اور لڑکی کے لئے ایک بکرا ذبح کرنا - اگر توفیق تھو تو دونون حالتون مین ایکھی کافی ہے - مفلس اور غریب کے لیئے عقیقہ کرنا ضرور نہین ہے)

(۴) منڈے ہوئے بال کے وزن کے برابر سونا یا چاندی صدقہ دینا مستحب ہے

جب لڑکے یا لڑکی کا چار برس چار مہینے سن ہو تب اوسکا ~~نشو~~ ابجد خوانی کرنا - پہلے قرآن مجید پڑھانا بعد اوسکے اسلام کے پانچ ارکان کا سکہانا اور وہ یہہ ہین ---

(۱) کلمہ (۲) صلوۃ (۳) زکوۃ (۴) صوم یعنے روزہ (۵) حج

بعد اوسکے دنیوی امور کے متعلق جو جو ضروریات ہین اونکو شریعت کے مطابق تعلیم کرنا ---

(۱) پاکی اور ناپاکی کا جاننا	(۳) حرام اور حلال کو تمیز کرنا
(۲) نیکی اور بدی کو پہچاننا	(۴) معاملات کو جاننا

علم دینی جو ضروری ہین اونسے فارغ ہونے کے بعد وجہ معاش کے لیئے حسب حال زمانہ دنیوی علوم و حکمت و ہنر کا سکہانا

سات برس کی عمر مین لڑکے یا لڑکی کو نماز کے واسطے تاکید کرنا اور دس برس کی عمر مین تنبیہ شدید کرنا - بالغ ہونے کے بیشتر ختنہ کرانا - اور بالغ ہونے کے بعد جسقدر جلد ممکن ہو نکاح کرادینا

اللہ اور رسول کی محبت حاصل کرنے کے واسطے مرشد کامل سے بیعت کرنا اور اوسکا مرید ہونا اور علم تصوف کا سیکہنا

بعد وفات کے تجہیز و تکفین کرکے دفن کردینا - اور بعد دفن کے میت کے عاقبت بخیر ہونے کے واسطے دعا و خیرات کرنا *

رکن اول کلمہ

اسلام کا پہلا رکن کلمہ ہے - اور بغیر کلمۂ طیب کے جانے کوئی شخص مسلمان نہیں ہوتا - کلمے پانچ ہین اور وہ یہہ ہین ـــ

(۱) کلمۂ طیب (۲) کلمۂ شہادت (۳) کلمۂ توحید (۴) کلمۂ تمجید (۵) کلمۂ رد کفر * اِن کلمون کو زبان سے کہنے اور دل سے سچ جاننے کو ایمان کہتے ہین - اور ایمان کی دو قسمین ہین - ایمان مجمل - اور ایمان مفصل

ایمان مجمل یعنے یہہ کہنا کہ ایمان لایا مین الله پر جیسا کہ وہ اپنے نامون اور صفتون کے ساتھہ ہے - اور قبول کیا مین نے اوسکے سب احکام کو یعنے قبول کیا مین نے اسلام کو حق سمجھکر جوکچھہ اوسمین ہے - اور باطل سمجھا مین نے کفر کو جو کچھہ اوسمین ہے

ایمان مفصل وہ یہہ ہی - کہ ایمان لایا مین الله پر اور اوسکے سب فرشتون پر (حضرت جبرائیل - عزرائیل - میکائیل - اسرافیل - کراماً کاتبین - منکرنکیر - رضوان - مالک وغیرہ) - اور اوسکی سب کتابون پر (زبور - توریت - انجیل - قرآن - اور ایک سو اٹھہ صحائف) - اور اوسکے سب پیغمبرون پر (ایک لاکھہ چوبیس ہزار نبی اور رسول مثلاً - آدم - ابراہیم - اسمعیل - اسحاق - نوح - ادریس - داؤد - یعقوب - یوسف موسی - عیسی اور محمد جو خاتم النبیین ہین صلی الله علیہم اجمعین) - اور روزقیامت پر - اور اسپر کہ نیکی بدی کا پیدا کرنے والا الله تعالی ہے اور مرنے کے بعد زندہ ہونے پر

ف - ایمان والے کو مؤمن کہتے ہین - اور جو شخص دل مین یقین رکھے اور زبان سے اقرار نکرے تو وہ الله کے نزدیک مؤمن اور شریعت کی روسے کافر ہے - اور جوشخص زبان سے اقرار کرے اور دل مین یقین نرکھےتو وہ خلق کے نزدیک مؤمن اور الله کے نزدیک کافر و منافق ہے

جو ایمان کے ساتھہ مریگا قیامت کے دن حضرت پیغمبر خدا صلی الله علیہ وآلہ وسلم اوسکی شفاعت کرینگے اور وہ بہشت مین جائیگا - اور جو بے ایمان مریگا وہ ہمیشہ دوزخ مین رہیگا - " نہین مؤمن ہوتا ہے بندہ جبتک پسند نکرے اپنے ہمسائے یا بہائی کے واسطے جو پسند کرے اپنے نفس کے واسطے " *

رکن دوم

چونکه نماز کیواسطے طہارت شرط ہے لہذا جس سے طہارت ہوتي ہے اوسکا اور طریقۂ طہارت بیان کرکے طریقۂ نماز شروع کرونگا *

پاني کا بیان

ہر مسلمان کو اپنے ضروري امورات میں پاک پاني کا استعمال کرنا ضرور ہے مثلاً وضو - غسل - کہانا - پینا - نجاست کا دور کرنا وغیرہ *

مندرجۂ ذیل پاني پاک ہے اگرچہ اوسمین نجاست بہي ہو -

(۱) جہرنا - (۲) دریا - (۳) جہیل - (۴) تالاب - (۵) حوض -

تالاب اور حوض سے وہ تالاب اور حوض مراد ہے جوکہ دہ در دہ ہو یعنے جسکے عرض اور طول کو ایک دوسرے سے ضرب دینے سے حاصل ضرب سو ہاتھہ مربع ہو - (بنگلہ حساب کے مطابق کالي سوہاتھہ ہو) - اورگہرائي اوسکي اسقدر ہو کہ چلو سے پاني اوٹہاتے وقت ہاتھہ زمین مین نہ لگے *

مندرجۂ ذیل پاني بہي پاک ہے بشرطیکہ اوسمین نجاست نہو -

(۱) مینہہ کا پاني -
(۲) چہوٹا حوض -
(۳) گہلي ہوئي برف کا پاني -
(۴) کنوان -

چہوٹا حوض اور کنوان مین اوترکر غسل کرنے سے پاکي حاصل نہین ہوتي - اور پاني ناپاک ہوجاتا ہے - پاني کے رنگ اور بو اور مزہ مین فرق آنے سے وہ پاني ناپاک ہوجاتا ہے - لیکن اگر پاک شي کے ملانے سے فرق آجاے تو وہ پاني پاک رہتا ہے -

جو جانور پاني مین پیدا ہوا ہو - اور جس جانور کا خون نہین بہتا ہو - اوسے پاني مین مرجانے سے پاني ناپاک نہین ہوتا ہے - مثلاً مینڈک - کچہوا - مچہلي - کیکڑا - مکہي وغیرہ -

کتا اور سور اور دوسرے چوپایا درندون کا جہوٹہا کیا ہوا پاني ناپاک ہے *

مندرجۂ ذیل صورتون مین پاني نکالکر کہینک دینے سے کنوان پاک ہوتا ہے -

(۱) ناپاک چیز گرے یا کوئي جانور چہوٹا یا بڑا مرکر پہول جائے یا ٹکڑے ٹکڑے ہوجائے - یا آدمي یا بکري یا کتا گرکر مرجائے - تو تمام پاني نکالنا ہوگا بشرطیکہ ممکن ہو - ورنہ دوسو سے تین سو ڈول تک پاني نکالنا واجب ہے -

(۲) کبوتر یا مرغي یا بلي یا اوسکے مانند اور کوئي جانور مرجاے تو چالیس سے ساٹہہ ڈول تک پاني نکالنے کا حکم ہے -

(۳) چوھا یا گورا یا اوسکے مانند اورکوئي جانور مرے تو بیس سے تیس ڈول تک پاني نکالنے سے پاني پاک ھوجائیگا *

ف - ڈول کا اندازہ یہہ ھے کہ اوسمیں تخمیناً چار سیر پاني سماوے - نجاست گرتے ھي کنوان ناپاک ھو جاتا ہے *

غسل کا بیان

مندرجۂ ذیل حالون میں غسل کرنا فرض ھے -

(۱) مني کا زور سے نکلنا -
(۲) حشفے کا داخل ھونا شرمگاہ میں -
(۳) حشفے کا داخل ھونا دبر میں (یہہ فعل حرام ھے) *

مندرجہ ذیل حالتون میں غسل واجب ھے -

(۱) مردے کو غسل دینا -
(۲) غسل کرنا اوس شخص کا جو حالت ناپاکي میں مسلمان ھوا ھو *

مندرجۂ ذیل دنون میں غسل کرنا سنت ھے -

(۱) جمعہ کے دن -
(۲) عرفہ کے دن -
(۳) روز عید الفطر و عید الاضحی -
(۴) احرام باندھنے کے دن *

اوس شخص کا غسل کرنا مستحب ھے جو حالت پاکي میں مسلمان ھوا ھو *

غسل میں فرض تین ھیں اور وہ یہہ ھیں -

(۱) مونہہ کا اندر سے دھونا (۲) ناک میں پاني ڈالنا (۳) تمام بدن کا دھونا -

غسل میں سنت پانچ ھیں اور وہ یہہ ھیں -

(۱) دونون ھاتھون کو تین بار دھونا -
(۲) نجاست ظاھري کو دھونا -
(۳) شرمگاہ کو دھونا -
(۴) وضو کرنا -

(۵) تمام بدن پر تین بار پاني بہانا *

ف - غسل کرنے میں اس ترتیب کو نگاہ رکھنا چاھئے - اور بدن کو ملنا اور بے ختنہ کیا ھوا شخص کو زاید چمڑے میں پاني ڈالنا ضرور نہیں ھے *

وضو کا بیان

وضو بغیر پاک پاني کے درست نہیں - مسلمان کو ھر وقت پاک رھنا چاھئے اور با وضو رھنا بہتر ھے - نماز کے لئے وضو کا ھونا شرط ھے - یعنے بے وضو نماز درست نہیں ھوتي ھے *

وضو کرنے کی ترتیب یہہ ہے —

(۱) الله کا نام لیکر پانی هاتهه پر ڈالنا

(۲) داهنے هاتهه کو بند دست تک تین بار دهونا

(۳) بائین هاتهه کو بند دست تک تین بار دهونا

(۴) تلخ درخت کی مسواک کرنا

(۵) کلی کرنا تین بار

(۶) هر کلی کے ساتهه اوسی پانی سے غرغرہ کرنا

(۷) ناک مین چهنگلی یعنے چهوٹی اونگلی سے تین بار پانی دینا

(۸) مونهه کا تین بار دهونا (مونهہ سے مراد هے پیشانی کے بال کے جڑ سے تهڈی تک- اور ایک کان کے لو سے دوسرے کان کے لو تک) - اگر داڑهی گهندار نہو تو اوسکی جڑونمین پانی کا پهونچانا بہت ضرور هے

(۹) داڑهی کا خلال کرنا (خلال نیچے سے شروع کرنا)

(۱۰) هاتهه کو تر کرکے چوتهائی داڑهی کو مسح کرنا (بشرطیکه داڑهی گهندار هو)

(۱۱) داهنے هاتهه کو دهونا کہنی کے ساتهه تین بار (اسطرح کہ کوئی بال کی جڑ خشک نرهجاے)

(۱۲) بائین هاتهه کو داهنے هاتهه کے طور پر دهونا تین بار

(۱۳) هاتهه کی اونگیونکا اوپر سے خلال کرنا

(۱۴) پهر هاتهونکو تر کرکے تمام سر کا مسح کرنا ایک بار

(۱۵) مسح سر کے بعد جو پانی اونگلیونمین رهے اوس پانی سے کانون کے دونون جانب مسح کرنا

(۱۶) دونون هاتهونکی اونگلیونکی پشت سے گردن کا مسح کرنا

(۱۷) داهنے پانون کا ٹخنے کے ساتهه دهونا تین بار

(۱۸) بائین پانون کا ٹخنے کے ساتهه دهونا تین بار

(۱۹) دونون پانون کے اونگلیون کا خلال کرنا بائین هاتهہ کی چهنگلی سے ایک ایک بار

(۲۰) وضو کے بعد جو پانی بچے اوسمین سے تهوڑاسا پیکر کهڑا هونا اور دعاے معین کو پڑهنا اور سورہ انا انزلناہ کو بهی پڑهنا

مسواک اور کلی کرتے وقت اور ناک مین پانی دیتے وقت - اور مونهہ اور داهنا هاتهہ اور بایان هاتهہ دهوتے وقت اور سر اور کان اور گردن مسح کرتے وقت اور داهنا پانون اور بایان پانون دهوتے وقت دعائین معین پڑهنی افضل هے *

وضو مین فرض یہہ هین —

(۱) مونہہ دهونا ایک بار (۲) دونون هاتهونکو کہنیونکے ساتهه دهونا ایک بار

(۳) سرکی چوتھائي کا مسح کرنا ایک بار

(۴) دونون پانون کو ٹخنونکے ساتھہ دھونا ایک بار

(۵) گھندار داڑھی والیکو مسح کرنا چوتھائی داڑھی کا ایک بار

وضو مین سنت یہہ هین —

(۱) دونون هاتھونکو بند دست تک دھونا تین بار

(۲) وضو کرتے وقت الله کا نام لینا

(۳) مسواک کرنا

(۴) کلی کرنا تین بار

(۵) غرغرہ کرنا

(۶) ناک مین پاني ڈالنا تین بار

(۷) داڑھي کا خلال کرنا

(۸) هاتھونکی اونگلیونکا خلال کرنا

(۹) وضو مین جو جو عضو دھوئے جاتے هین اونکا تین تین بار دھونا

(۱۰) تمام سر کا مسح کرنا

(۱۱) دونون کان کا مسح کرنا

(۱۲) نیت کرنی

(۱۳) وضوکی ترتیب نگاہ رکھني

(۱۴) سب عضورنکا اسطرح پر دھونا کہ ایک عضو کے دھونے کے بعد وہ سوکھنے نپاے کہ دوسرے کا دھونا شروع کرے

(۱۵) پانی سے استنجا کرنا اگر پیشتر نکیا هو

وضو مین مستحب یہہ هین —

(۱) دھونے مین داهنی طرف سے شروع کرنا

(۲) گردن کا مسح کرنا

وضو مین مکروهات یہہ هین —

(۱) پاني کا زور سے مونہہ پر چھینٹا مارنا

(۲) بے عذر بائین هاتھہ سے مونہہ پر پانی ڈالنا

(۳) فضول اور مہمل بات کرنا

(۴) بدن کا تین بار سے زائد دھونا

وضو ان صورتونمین فاسد هوتا ہے —

(۱) پاخانہ یا پیشابکي راہ سے کسی چیز کا نکلنا

(۲) مونہہ بھرکے قی هونا

(۳) پیپ یا خونکا بہنا

(۴) سوجانا (لیکن کھڑے هوکر یا رکوع مین سوجانے سے وضو نہین ٹوٹتا ہے)

(۵) بیہوش هونا

(۶) دیوانہ بننا

(۷) مست هونا

(۸) جو بالغ ہے اوسکا نمازکے اندر زور سے هنسنا

(۹) اس طرح مساس کرنا کہ بیچ مین کوئی شي حایل نہو اور شرمگاہ شرم گاہ سے مل جاے *

ف- پھل کے نچوڑنے یا کاٹنے سے جو پاني نکلے اوس سے وضو درست نہین ہے

ایک دفعہ کے استعمال کیئے ہوئے پاني سے دوسری دفعہ پاکي حاصل نہین ہوتي ہے - مثلاً ایک بار وضو کیئے ہوئے باني سے دوسرے مرتبہ وضو درست نہین ہے

مشکوک پاني سے وضو کافی نہین ہے تیمم کرنا بھي واجب ہے - یعنے وضو اور تیمم دونون کرنا چاہئے

نادانستہ کنوین کے ناپاک پاني سے وضو کرکے اگر نماز پڑھی ہو تو اوس نماز کو دوہرانا واجب ہے

بے وضو قرآن کا چھونا منع ہے - لیکن اوسکا پڑھنا درست ہے

جو عورت مستحاضہ ہو (یعنے جسکو مرض کے طور پر حیض کاخون آتا ہو) اور جس شخص کا پیشاب جاری ہو - یا جسکي پیپ بہتي یا ریم نکلتي ہو - یا جسکے زخم کا خون نہ تھمتا ہو - وہ شخص ہر فرض نماز کے وقت نئے سرے سے وضو کرے اور اوس وضو سے نماز فرض اور واجب اور سنت اور نفل اداکرے - یہہ وضو وقت کے گذر جانے سے جاتا رہتا ہے *

تیمم کا بیان

بغیر وضو اور غسل کے جس چیز سے پاکي حاصل ہوتي ہے اوسکا نام تیمم ہے *

مندرجۂ ذیل صورتونمین تیمم درست ہے —

(۱) پاني قریب نہو یعنے ایک میل سے (جو چوبیس اونگلي کے حساب سے چار ہزار ہاتھہ ہے) دور ہو

(۲) پاني کے استعمال سے مرض بڑھنے اور سردي ہونے کا خوف ہو

(۳) جو پاني موجود ہو اوسکے خرچ کرنے سے خود یا جانور کے پیاسے رہنے کا اندیشہ ہو

(۴) پاني تو میسر ہو سکتا ہو مگر دشمن یا درندونکا خوف ہو

(۵) کنوان ہو مگر پاني نکالنے کا سامان نہو

(۶) پاني بکتا ہو مگر اوسے آساني سے خرید نہ سکے *

تیمم کرنے کی ترتیب یہہ ہے —

(۱) تیمم کی نیت کرني

(۲) دونون ہاتھونکو ایکبار پاک زمین پر مارنا اور مسح کرنا تمام مونہہ کا (یعنے پیشاني کے بال کے جڑ سے تھڈی کے نیچے تک اور ایک کانکے لوسے دوسرے کان کے لو تک)

(۳) دوسرے بار دونون هاتهونکو پاک زمین پر مارنا اور مسح کرنا دونون هاتهونکو کہنیون سمیت (اسطرح پر که پہلے بائین هاتهه کے وسطي اور بنصر اور خنصر یعنے بڑی اور مجهولي اور چهوٹي اونگلي اور هتهیلي کے ایک حصے سے داهنے هاتهه کے پشت کو اونگلیونکے سرسے کہنیون سمیت مسح کرے - بعد اوسکے داهنے هاتهه کے اندرکي جانب کو بائین هاتهه کے مسبحه وابهام یعنے انگوٹها اور شهادت کی اونگلي سے سرتک مسح کرے - اوراسی طرح داهنے هاتهه سے بائین هاتهه کو مسح کرے) *

تیمم میں فرض یهه هین ---

(۱) نیت کرني (۲) مونهه کا مسح کرنا (۳) دونون هاتهونکا مسح کرنا

ف - وضو اور غسل دونون کے واسطے ایکهي بار تیمم کافي هے - لیکن نیت دونون کے لیئے الگ الگ کرني واجب هے - اگر ایک کے واسطے نیت کي اور دوسرے کے لیئے نیت نهین کي تو جسکے لیئے نیت کي رهي ادا هوگا - مثلاً غسل کي نیت کي اور وضو کي نیت نهین کي تو غسل درست هوگا اور وضو درست نهین هوگا - اور اگر غسل کي نیت چهوڑدي اور صرف وضو کي نیت کرلي تو غسل درست نهین هوا اور وه جنب رهگیا - اور جبتک جنابت سے پاک نهو وضو درست نهین هوتا

پاک زمین سے مراد هے مٹي یا پتهر یا بالو یا سرمه جسمین نجاست نهو

جس پتهر پر دهول نهو اوسپر تیمم درست هے - لیکن مٹي پر اگر دهول نهو تو تیمم درست نهین هے

جو چیز وضو کو فاسد کرتي هے وه چیز تیمم کو بهي فاسد کرتي هے - اور پاني میسر هونے سے تیمم ٹوٹجاتا هے

عیدین اور جنازے کي نماز کے واسطے اگر پاني موجود هو مگر اسکا خوف هو که وضو کرنے کے بعد نماز نهین ملیگي تو اس حالت مین تیمم درست هے - مگر عیدین کي نماز مین بادشاه اور جنازے کي نماز مین ولي میت کے لیئے درست نهین هے *

نجاست کا بیان

نجاست ظاهری جسکا نشان معلوم هو وه اگر بدن یا کپڑے پر هو تو دهو کر نجاست کا داغ اور بو چهوڑا دینے سے بدن یا کپڑا پاک هوتا هے - لیکن جو داغ یا نشان بدون صابون سے دهوئے نهین چهوٹتا هے اوسکو تین بار دهونے سے وه شي جس مین وه لگي هو پاک هوتي هے

نجاست باطن جسکا نشان معلوم نهو جسطرح پیشاب وغیره تو اسطرح کي نجاست لگي هوئي شي کو تین بار دهونے سے پاکي حاصل هوتی هے

نجاست ظاهري اگر موزہ یا جوتے پر لگي هو تو زمین پر گھسنے سے وہ پاک هوتا هے - لیکن داغ چھوٹنا شرط هے - اگر نجاست باطني لگي هو تو دھونے سے پاک هوتا هے

مني جس شئ پر لگي هو اوسکا دھونا شرط هے

جس شئ مین نجاست اثر نہ کر سکے جسطرح شمشیر - چھري - آئینہ - تانبے کے برتن وغیرہ ایسي چیزون پر اگر نجاست ظاهري یا باطني لگجائے تو دھونے سے پاکي حاصل هوتي هے - یا کہ مٹی یا کپڑے سے پونچھے یہانتک کہ داغ اور بو دور هو جاے تو وہ چیز پاک هوتی هے

زمین یا اینٹ کا فرش اگر ناپاک هو تو اوسپر سے نجاست کے سوکھہ جانے اور اثر مٹ جانے سے زمین یا اینٹ کا فرش پاک هوتا هے - اور نجاست دھو ڈالنے سے پاکی نہین حاصل هوتی هے

گھانس جبتک زمین مین لگي رهے تبتک نجاست سوکھہ جانے سے وہ پاک هوتی هے - اور کٹي هوئی گھانس اگر نجس هوجاے تو بغیر دھوئے پاک نہین هوتی هے

نجاست غلیظہ یہہ هین ——شراب-آدمی کا پیشاب و پایخانہ-تمام حرام جانورونکا پیشاب - منی - قی - خون - پیپ - لید - گوبر - مرغي اور بط کا پیخال - نجاست غلیظہ دو قسم کی هے ایک پتلي دوسری گاڑھی - پتلی درم شرعي سے اور گاڑھی ایک مثقال (یعنے ساڑھے چار ماشے) سے کم یا اوسکے برابر لگي هورے تو معاف هے (یعنے بے دھوئے نماز درست هے) لیکن کم هونےکی حالت مین اوسکا دھونا سنت هے - اور برابر هونے کي حالت مین اوسکا دھونا اگر چہ فرض نہین هے لیکن واجب هے - ایسی حالت مین نماز باطل نهوگي لیکن مکروہ تحریمي هوئی- اسکو پھیرنا واجب هے- درم شرعی سے زیادہ هونے سے بدون دھوئے نماز درست نہین هے

نجاست خفیفہ اگر چوتھائی کپڑے سے کم مین بھرجاوے تو معاف هے - اور اوس سے زیادہ هونے سے دھونا ضرور هے - وہ یہہ هین —— گھوڑیکا پیشاب - حلال جانورونکا پیشاب - حرام چڑیونکا پیخال

حلال چڑیونکا پیخال پاک هے - اور مچھلی کا خون ناپاک نہین هے - اور پیشاب کرتے وقت پیشاب کي چھینٹین سوئي کی نوک برابر بدن یا کپڑے پر پڑے تو وہ معاف هے - یعنے اوسکا دھونا ضرور نہین هے

نجاست غلیظہ یا خفیفہ اگر تھوڑي بھی پاني مین گریگی تو وہ پانی ناپاک هوجاریگا *

کے دھونے کی ترتیب یہہ ھے —

(١) اگر بدن مین لگی ھو تو تین بار دھونا کافی ھے

(٢) اگر کپڑے مین لگي ھو تو تین بار دھوے اور ھر بار نچوڑے - اور یہہ شرط ھے کے اوس چیز کی قوت کے موافق خوب نچوڑے

(٣) جو چیز نچوڑنے کے قابل نہو جیسی چٹائی وغیرہ تو تین بار دھووے اور تین بار لٹکا دیوے یہانتک کہ اوسکا پانی ٹپکنا موقوف ھو جاے *

ضـ - درم شرعي یعنے ھتھیلی کو پھیلانے کے بعد اوسکے عمق کے جسقدر جگہہ مین پانی سماتا ھے *

نماز کا بیان

بعد کلمۂ طیب کے احکام اسلام مین سب سے بڑي اور ضروري چیز نماز ھے - اور ایک وقت کے فرض کے ادا نکرنے سے ٨٠ اسي حبقہ دوزخ مین رھنا پڑیگا *

نماز کي قسمین یہہ ھین —

(١) فرض (٢) واجب (٣) سنت . (٤) نفل *

فرض نماز کی وقتون اور رکعتونکا شمار —

(١) فجر - دو رکعتین
(٢) ظہر - چار رکعتین
(٣) عصر - چار رکعتین
(٤) مغرب - تین رکعتین
(٥) عشا - چار رکعتین
(٦) جمعہ - دو رکعتین
(٧) جنازہ (جو فرض کفایہ ھے یعنے صرف چند لوگونکے ادا کرنے سے - اور جس جگہہ کہ خبر پھونچے اوس محلہ کے ایک آدمی کے نماز جنازہ مین شریک ھونے سے - باقي لوگون سے ساقط ھو جاتا ھے) - اسي طور پر سلام علیکم کا جواب دینا بھی فرض کفایہ ھے *

واجب نماز کي وقتون اور رکعتونکا شمار -

(١) وتر - تین رکعتین (وقت بعد نماز عشا ھے)

(٢) عیدالفطر - دو رکعتین (وقت طلوع آفتاب سے دو پھر کے قبل تک ھے)

(٣) عیدالاضحیٰ - دو رکعتین (وقت طلوع آفتاب سے دو پھر کے قبل تک ھے) *

سنت موکدہ جسکا ادا کرنا ضرور ھے اوسکا وقت اور شمار —

(١) فجر کے وقت قبل فرض کے - دو رکعتین

(٢) ظھر کے وقت قبل فرض کے - چار رکعتین

(٣) ظہر کے وقت بعد فرض کے - دو رکعتین
(۴) مغرب کے وقت بعد فرض کے - دو رکعتین
(۵) عشا کے وقت بعد فرض کے - دو رکعتین
(۶) جمعہ کے وقت قبل فرض کے - چار رکعتین
(۷) جمعہ کے وقت بعد فرض کے - چار رکعتین
(۸) تراویح-جو ماہ رمضان میں بعد نماز عشا اور قبل وتر کے پڑھنا چاھئے-دو دو کرکے بیس رکعتین*

سنت غیر موکدہ جنکا ادا کرنا افضل ھے اور جنکی نپڑھنے سے کوئی گناہ نہین ھے —

(١) عصر کے وقت فرض کے قبل - چار رکعتین
(٢) عشا کے وقت فرض کے قبل - چار رکعتین
(٣) قبل جمعہ کے سنت سے پہلے نماز دخول المسجد - دو رکعتین
(۴) بعد جمعہ کے سب سے پیچھے صلوۃ الوقت - دو رکعتین
(۵) سورج گہن مین - دو رکعتین
(۶) چاند گہن مین - دو رکعتین
(۷) اشراق - آفتاب نکل آنے کے بعد بارہ رکعتین (چار سے کم درست نہین)
(۸) ضحی - یعنے چاشت کے وقت - دو رکعتین
(۹) صلوۃ تسبیح - چار رکعتین
(١٠) تہجد-جو اخیر شب کو پڑھنا چاھئے - دو دو کے حساب سے بارہ رکعتین *

نفل نماز کا بیان

فرض اور واجب اور سنت نماز ونکے سوا جو نماز پڑھی جاتي ھے وہ نفل ھے - اوسکی نیت مین وقت کا ذکر نہین ھے - اور وہ دو یا چار یا آتھہ رکعتونکے حساب سے پڑھی جاتي ھے - اس نماز کو دنکو چار رکعتون سے زیادہ اور راتکو آتھہ رکعتون سے زیادہ ایک سلام سے ادا کرنا مکروہ ھے *

نماز کے وقتونکو پہچاننے کا بیان

(١) مغرب کا وقت آفتاب کے غروب یعنے ڈوبنے کے وقت سے شفق تک ھے
(٢) عشا کا وقت شفق کے بعد سے صبح صادق کے نمود ھونے تک
(٣) فجر کا وقت صبح صادق سے لیکر آفتاب کے نکلنے تک
(۴) ظہر کا وقت آفتاب کے ڈھلنے کے بعد سے دو مثل تک-(دومثل سے مراد یہہ ھے کہ کسی چیز کا سایہ سواے اصلي کے جو ٹھیک دو پہر کو ھوتا ھے اوس چیز سے دونا ھو جاوے)
(۵) عصر کا وقت دومثل مذکور کے

بعد سے آفتاب کے غروب تک

(۶) وتر کا وقت نماز عشا ادا کرنے کے بعد سے صبح صادق کے نمود ہونے تک

(۷) جمعه کا وقت مانند ظہر کے ہے

(۸) عیدین کا وقت آفتاب کے نکلنے کے بعد سے اوسکے ڈھلنے تک *

ف- ٹھیک دو پہرکو (یعنے جب آفتاب دایرۂ نصف النہار پر ہو) اور آفتاب کے طلوع اور غروب ہوتے وقت سجدہ حرام ہے - اور نماز درست نہین - لیکن اگر نماز کے اندر آفتاب طلوع یا غروب ہونا شروع ہو تو نماز درست ہے *

نماز پڑھنے کی ترتیب —

(۱) تن پاک ہو - (یعنے اگر جنب وغیرہ ہو تو غسل اور وضو - اور محدث ہو تو صرف وضو - کرلے)

(۲) جامه پاک ہو - (یعنے جس کپڑیکو پہنکر نماز پڑھتا ہو وہ پاک ہو)

(۳) جاے پاک ہو - (یعنے زمین نجاست ظاہری سے پاک ہو - یا کپڑا وغیرہ جسپر نماز پڑھے پاک ہو)

(۴) ستر عورت کرنا - (یعنے بدن کا چھپانا - اور وہ مردونکے واسطے ناف کے نیچے سے زانو کے نیچے تک ہے)

(۵) قبله رو ہونا - (کعبه کیطرف متوجه ہو کر دنیاکی فکر اور خیال کو دور کرے - اور اپنے کو سمجھے که مین اللہ کے روبرو حاضر ہون - جو الله که سب مخلوقات کا پیدا کرنیوالا ہے)

(۶) قیام کرنا - (یعنے کھڑا ہونا اس طور پر که درمیان دونون پاؤن کے چار انگلیونکا فرق رہے)

(۷) دونون ہاتھونکو لٹکا کر یه پڑھنا - (اِنِّی وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ)

(۸) نیت کرنی

(۹) تکبیر تحریمه کہنا یعنے دونون ہاتھونکو کانون تک اوٹھا کر (اسطور پر که دونون انگوٹھے کانون کے لو تک چھو جاے) الله اکبر کہنا

(۱۰) ہاتھ باندھنا ناف کے نیچے - (بائین ہاتھ کے پہنچے اور کلائی کو داہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور چھنگلی سے پکڑے اور باقی تین انگلیونکو بائین ہاتھ پر رکھے)

(۱۱) آہسته ثنا پڑھنا - (سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ)

(۱۲) آہسته تعوذ و تسمیه پڑھنا - (اعوذ بالله من الشیطان الرجیم بسم الله الرحمن الرحیم)

(۱۳) فاتحه پڑھنا - (سورۂ الحمد لله رب العالمین تمام پڑھے)

(۱۴) آہسته آمین کہنا

(۱۵) فاتحه کے ساتھ اور آمین کے بعد ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتین پڑھنی

(۱۶) اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جانا (یعنی اپنے کو خم کرنا یہانتک کہ سر اور سرین برابر ہو)

(۱۷) دونون ہتھیلیون سے دونون زانوہکو پکڑنا (انگلیونکو کھلا رکھے)

(۱۸) تسبیح اول کہنا (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم تین یا پانچ یا سات یا زیادہ بار کہنا۔ لیکن طاق ہونا بہتر ہے)

(۱۹) سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے کھڑا ہونا اور ہاتھونکو لٹکا رکھنا ۔ (اگر مقتدی ہووے تو رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہے)

(۲۰) اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے مین جانا (پہلے دونون زانوکو پھر ہاتھونکو پھر ناک پھر پیشانی کو رکھے ۔ مونہہ کو ہاتھونکے درمیان رکھے ۔ ہاتھونکو انگلیاں سمیت کر کانون کے برابر رکھے۔ اور دونون بازوؤنکو کشادہ رکھے اگر جماعت مین نہو ۔ اور پاؤنکی انگلیونکو قبلہ رو رکھے

(۲۱) تسبیح دوم کہنا (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین یا پانچ یا زیادہ بار کہے۔ لیکن طاق ہونا بہتر ہے)

(۲۲) اللہ اکبر کہتے ہوئے اوٹھکر بائین پاؤن پر بیٹھنا (پہلے پیشانی بعد اوسکے ناک بعد اوسکے دونون ہاتھ بعد اوسکے زانو اوٹھائے ۔ بایان پاؤن بچھا کر داہنا پاؤن کھڑا رکھے۔ اونگلیون کو قبلہ رو رکھے ۔ نظر کو گودکی طرف رکھے اور ہاتھونکو ران پر رکھے)

(۲۳) اللہ اکبر کہتے ہوئے پھر با قاعدہ سجدے مین جانا

(۲۴) تسبیح دوم کہنا *

(۲۵) اللہ اکبر کہتے ہوئے سیدھا کھڑا ہونا اور ہاتھ باندھنا ۔ (پہلے سر بعد اوسکے ہاتھ بعد اوسکے ران۔ بغیر ٹیک لگائے یا بیٹھے ۔ اوٹھائے)

(۲۶) آہستہ بِسم اللہ پڑھکر سورۂ فاتحہ پڑھنا

(۲۷) آہستہ آمین کہنا

(۲۸) کوئی سورہ با ترتیب پڑھنا

(۲۹) اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع مین با قاعدہ جانا

(۳۰) ہتھیلی سے دونون زانوہکو با قاعدہ پکڑنا

(۳۱) تسبیح اول کہنا

(۳۲) سمع اللہ کہکر کھڑا ہونا

(۳۳) سجدے مین با قاعدہ جانا

(۳۴) تسبیح دوم کہنا

(۳۵) اللہ اکبر کہتے ہوئے با قاعدہ سجدے سے اوٹھکر بیٹھنا

(۳۶) اللہ اکبر کہتے ہوئے با قاعدہ پھر سجدے مین جانا

(۳۷) تسبیح دوم کہنا

(۳۸) اللہ اکبر کہتے ہوئے با قاعدہ سجدے سے اوٹھکر بیٹھنا *

(۳۹) تشہد یعنی التحیات پڑھنا

(۴۰) درود اور دعا پڑھنا (اگر دو رکعت والی نماز ہو)

(۴۱) سلام پھیر کر نمازسے فارغ ہونا - (السّلام علیکم و رحمۃ اللہ کہے - (پہلے داھنی طرف منہہ پھیرے اسطور پر کہ کندھے پر نظر پڑے اور اوسکا چہرہ پیچھے سے نظر آوے - پھر بائین طرف اوس طور پر سلام کہتے ہوئے منہہ پھیرے - اور سلام پھیرتے وقت نیت دل مین رکھے کہ مین فرشتونکو سلام کرتا ہون - اگر امام ہو تو فرشتے اور مقتدي دونون کي نیت کرے - اور مقتدي کو امام اور فرشتے اور جماعت والونکی بھي نیت کرني چاھئے) *

(۴۲) اگر چار رکعتوالي نماز ہو تو تشہد کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے با قاعدہ سیدھا کھڑا ہونا اور ہاتھونکو باندھنا

(۴۳) آھستہ بسم اللہ کے ساتھہ سورۂ فاتحہ پڑھنا

(۴۴) آھستہ آمین کہنا

(۴۵) اگر نماز سنت یا نفل ہو تو فاتحہ کے ساتھہ اور آمین کے بعد با قاعدہ ایک سورہ ملانا

(۴۶) اللہ اکبر کہتے ہوئے با قاعدہ رکوع مین جانا

(۴۷) تسبیح اول پڑھنا

(۴۸) سمع اللہ کہتے ہوئے با قاعدہ سیدھا کھڑا ہونا اور ہاتھونکو لٹکا رکھنا

(۴۹) اللہ اکبر کہتے ہوئے باقاعدہ سجدے مین جانا

(۵۰) تسبیح دوم پڑھنا

(۵۱) اللہ اکبر کہتے ہوئے با ترتیب بیٹھنا

(۵۲) اللہ اکبر کہتے ہوئے پھر سجدے مین جانا

(۵۳) تسبیح دوم پڑھنا *

(۵۴) اللہ اکبر کہتے ہوئے باقاعدہ کھڑا ہونا

(۵۵) بسم اللہ کے ساتھہ سورۂ فاتحہ پڑھنا

(۵۶) آھستہ آمین کہنا

(۵۷) اگر سنت یا نفل ہو تو فاتحہ کے ساتھہ اور آمین کے بعد سورہ با ترتیب ملانا

(۵۸) اللہ اکبر کہتے ہوئے با قاعدہ رکوع مین جانا

(۵۹) تسبیح اول پڑھنا

(۶۰) سمع اللہ کہتے ہوئے سیدھا کھڑا ہونا اور ہاتھونکو لٹکا رکھنا

(۶۱) اللہ اکبر کہتے ہوئے با قاعدہ سجدے مین جانا

(۶۲) تسبیح دوم پڑھنا

(۶۳) اللہ اکبر کہتے ہوئے با ترتیب بیٹھنا

(۶۴) اللہ اکبر کہتے ہوئے پھر با قاعدہ سجدے مین جانا

(۶۵) تسبیح دوم پڑھنا

(۶۶) اللہ اکبر کہتے ہوئے با ترتیب بیٹھنا

(۶۷) تشہد با قاعدہ پڑھنا

(۶۸) درود اور دعا پڑھنا

(۶۹) سلام با قاعدہ پھیرنا

(۷۰) مناجات بدرگاہ مجیب الدعوات مانگنا *

ف - اگر تین رکعت والي نماز ہو - جیسے مغرب اور وترکي - تو تیسري

رکعت کے تمام ہونے سے کھڑے نہو کر با ترتیب بیٹھے اور با ترتیب تشہد اور درود اور دعا پڑھکر با ترتیب سلام پھیرے

وترکی نماز ادا کرتے وقت تیسری رکعت کو مانند سنت کے پڑھے - اور الله اکبر کہکر رکوع مین نجاکر هاتھونکو با قاعده کان تک اوٹھاے - پھر هاتھونکو ناف کے نیچے با قاعده باندھکر دعاے قنوت پڑھکر الله اکبر کہتے ہوئے رکوع مین جاوے - بعد نماز تمام ہونے کے سبحان الملک القدوس تین بار کہے - اور آخری بار بلند آواز سے کہے

فرض نماز مین نیت کے قبل اقامت کہے - اور نماز کا وقت ہوتے هي اذان دیوے - اور خاص کرکے مسجد مین اذان دینا ضرور هے - اور صبح کے اذان مین "حي علي الفلاح" کے بعد "الصلوة خیر من النوم" دو بار کہکر اذان ختم کرے

فرض نماز مین مغرب اور عشا کي پہلي دو رکعتون مین اور فجر اور جمعه اور عیدین کي نمازون مین سورۂ فاتحه اور اوسکے ساتھه کي آیت کو بلند آواز سے پڑھے - ماه رمضان مین تراویح اور وتر کو بلند آواز سے پڑھے

عیدین کي نماز مین بعد ثنا پڑھنے کے تین بار تکبیر کہے- اول تکبیر با قاعده کہکر هاتھه کو لٹکادے پھر تکبیر دوم کو با قاعده کہے اور هاتھه کو لٹکادے پھر تکبیر سوم با قاعده کہکر هاتھه باندھے - پھر باقي ترتیبون کو نگاه رکھے - اور دوسری رکعت مین بعد قرأت کے تین زاید تکبیرونکو مندرجۂ بالا زاید تکبیرونکے طور پر کہے - اور بعد اوسکے بے هاتھه باندھے الله اکبر کہتے ہوئے رکوع مین جاوے - عیدالفطر کي نماز اگر اول روز پڑھه نه سکے تو دوسرے روز پڑھنا درست هے - اور عیدالاضحی کي نماز تیسرے دن بھي پڑھنا جائز هے

نماز عیدین اور جمعه تنہا پڑھنا درست نہین - عیدین مین پہلے نماز پھر خطبه پڑھنے کے بعد مناجات کرے - اور جمعه مین امام منبر پر بیٹھتے هي اذان دیوے اور خطبه تمام ہونے کے بعد اقامت کہے - اور قدقامت الصلواة دوسری بار کہنے کے بعد امام نماز شروع کرے

نماز بے نیت درست نہین - اور فرض نماز مین وقت کا بھي نیت کرنا ضرور هے

نماز بے قبله رو ہوئے درست نہین - لیکن جس شخص کو قبله معلوم نہو وه انداز کرلے اور اوسي طرف کو کھڑا هو جاے - اور اگر غلطي نماز کے اندر معلوم هو تو نمازهي مین قبله کیطرف پھر کر نماز تمام کرے

نماز جنازه چار تکبیرون سے پڑھي جاتي هے - اور اوسکي صورت یهه هے که نماز کي ترتیب کو نگاه رکھکر ثنا تک پڑھے - پھر تکبیر دوم کہے اور اوسمین صرف سر کو

بلند کرے اور درود معین پڑھکر تکبیر سوم مثل دوم کے کہے پھر دعاے معین پڑھکر تکبیر چہارم کہکر سلام پھیرے - اور اگر لڑکا یا لڑکي هو تو تکبیر سوم کے بعد دعاے معین کو پڑھکر چوتھي تکبیر کہے

نماز میں واجب ایک بار یا زیادہ ترک ہونے سے سجدہ سہو لازم ہوتا ہے - اور اوسکے ادا کرنیکي صورت یہہ ہے کہ تشہد کے بعد داہنی طرف سلام پھیرکر دو سجدے با قاعدہ کرے پھر بیٹھکر تشہد وغیرہ پڑھکر نماز ختم کرے

دوسرے کے ذریعہ سے نماز کا ادا کرنا (اگر عاجز بھي هو) درست نہیں - عذر کے مطابق بیٹھکر یا لیٹ کر یا اشارے سے بھي نماز ادا کرنا ضرور ہے *

نماز میں تیرہ چیزیں فرض هیں اور وہ یہہ هیں —

(۱) تن پاک
(۲) جامہ پاک
(۳) جگہہ پاک
(۴) ستر عورت کرنا
(۵) قبلہ رو ہونا
(۶) نیت کرنی
(۷) اللہ اکبر کہکر نماز میں داخل ہونا
(۸) قیام کرنا
(۹) قرآن کا پڑھنا
(۱۰) رکوع کرنا
(۱۱) سجدہ کرنا
(۱۲) آخر کو تشہد پڑھنے کے انداز بیٹھنا
(۱۳) نماز ختم ہونیکے بعد ایسا فعل کرنا جس سے نماز فاسد ہوتی ہے *

نماز میں بارہ چیزیں واجب هیں اور وہ یہہ هیں —

(۱) سورۂ فاتحہ پڑھنا
(۲) فاتحہ کے ساتھہ ایک بڑي آیت یا تین چھوٹي آیتونکا ملانا
(۳) پہلی دو رکعتونکو قرآن پڑھنے کے لیئے معین کرنا
(۴) جو فعل ایک رکعت میں مکرر ہے اوسمیں ترتیب کا لحاظ رکھنا
(۵) رکوع اور سجدے میں اچھی طرح ٹھہرنا
(۶) پہلی دو رکعتونکے ختم ہونے کے بعد بیٹھنا
(۷) تشہد پڑھنا
(۸) سلام علیکم و رحمة الله آخر نماز میں کہنا
(۹) فرضوں اور واجبونکو ادا کرنے میں دیر نکرنا
(۱۰) جس نماز کو آهستہ اور پکار کر پڑھا جاتا ہے اوسکو آهستہ اور پکار کر پڑھنا
(۱۱) نماز وتر میں دعاے قنوت کا پڑھنا
(۱۲) نماز عیدین میں زاید تکبیریں کہنی *

نماز میں اُنتیس چیزیں سنت هیں اور وہ یہہ هیں

(۱) تکبیر تحریمہ کے لیئے دونوں ہاتھونکا اوٹھانا

(۲) اونگلیونکو کھلا رکھنا
(۳) امام اگر غلطي کرے تو پکارکر الله اکبر کہنا
(۴) ثنا پڑھنا
(۵) تعوذ و تسمیه پڑھنا
(۶) آمین کہنا
(۷) تعوذ و تسمیه اور آمین آهسته کہنا یعنے بالجہر نکہنا
(۸) داهنے هاتھکو بائین هاتھه پر ناف کے نیچے رکھنا
(۹) رکوع مین جاتے وقت الله اکبر کہنا
(۱۰) رکوع کے اندر تین بار تسبیح اول کہنا
(۱۱) رکوع مین دونون زانوکو هاتھون سے پکڑنا
(۱۲) زانو پکڑتے وقت اونگلیونکو کھلا رکھنا
(۱۳) سجدے مین جاتے اور اوٹھتے وقت الله اکبر کہنا
(۱۴) سجدے مین تین بار تسبیح دوم کہنا
(۱۵) دونون هاتھونکو اور دونون گھٹنونکو زمین پر رکھنا
(۱۶) بائین پائونکو بچھانا اور اوسی پر بیٹھنا
(۱۷) داهنے پائونکو کھڑا رکھنا
(۱۸) رکوع اور سجدے کے درمیان سیدھا کھڑا هونا
(۱۹) دونون سجدونکے بیچ مین بیٹھنا
(۲۰) درود پڑھنا
(۲۱) مناجات کرنا
(۲۲) جماعت کے ساتھه نماز پڑھنا
(۲۳) امام کا تکبیر بلند کہنا
(۲۴) سجدے مین اونگلیونکو سمیٹ کر رکھنا
(۲۵) رکوع سے سر اوٹھاتے وقت سمع الله لمن حمده کہنا
(۲۶) مقتدی کا رکوع سے سر اوٹھاتے وقت صرف ربنا لك الحمد کہنا
(۲۷) عورت کے لیئے دونون پائون داهنی طرف نکالکر بیٹھنا
(۲۸) آخر مین دعاے ماثورہ پڑھنا
(۲۹) دونون طرف سلام پھیرنا *

نماز مین چھبیس چیزین مستحب هین اور وہ یہه هین —

(۱) جب اقامت مین حی علی الفلاح کہا جاے اوسوقت کھڑا هونا
(۲) جب قدقامت الصلواۃ کہا جاے اوسوقت امام کا نماز شروع کرنا
(۳) الله اکبر کہتے وقت هتیلیان آستینون سے باهر نکالنا
(۴) قیام مین دونون پائونکے درمیان چار اونگل کا فاصله رکھنا
(۵) قیام مین پشت پا کو دیکھنا
(۶) قرآن کا صاف صاف پڑھنا
(۷) قرآن پڑھنے مین وقفونکا نگاہ رکھنا
(۸) فجرکي نماز مین تیس اور بیس آیات پڑھنا
(۹) ظهرکي نماز مین دونون رکعتون مین تیس آیات پڑھنا
(۱۰) عصرکي نماز مین بیس آیات پڑھنا
(۱۱) مغربکي نماز مین چھوٹي سورہ پڑھنا

(۱۲) عشاکي نمازمین بدس آیات پڑھنا
(۱۳) رکوع مین سرکو پیتھهکے برابر رکهنا
(۱۴) رکوع مین پشت‌پا کو دیکهنا
(۱۵) سجدےکی جگهہکی طرف نظر رکهنا
(۱۶) سجدے مین جاتے وقت باقاعدہ زانو وغیرہ رکهنا
(۱۷) سجدے مین ناک‌کی طرف دیکهنا
(۱۸) سجدے سے اوتھتے وقت باقاعدہ سر وغیرہ اوتھانا
(۱۹) بیٹھکر گودمي کیطرف دیکهنا
(۲۰) اونگلیونکو قبلہ کیطرف کرنا
(۲۱) بیٹھنے مین دونون هاتھونکو دونون زانو پر رکهنا
(۲۲) سلام مین داهنے بائین منهہ پهیرنا
(۲۳) مسبوق کا انتظاری کرنا (یعنے جو پیچھے آکر نماز مین شریک هوا هو اوسکا انتظاری کرنا کہ جب امام نماز ختم کرلیوے اوسوقت وہ اپني باقي نمازکو پڑھنا شروع کرے
(۲۴) جمهائي آتے وقت منهہ بندکرنا
(۲۵) جس قدر ممکن هو نہ کهانسنا
(۲۶) نماز مین بهشت کے ذکر اور دوزخ کے خوف سے آهستہ رونا *

نماز جن چیزون سے فاسد هوتی هے وہ یهہ هین ---

(۱) اپنے امام کے سواے دوسرے کو لقمہ دینا
(۲) قرآن دیکهکر نماز پڑھنا
(۳) نجس جگهہ پر سجدہ کرنا
(۴) نماز مین بات کہنا
(۵) نماز مین دعا کرنا
(۶) نماز مین کهانا
(۷) نماز مین پینا
(۸) نماز مین رونا
(۹) نماز مین سلام کرنا (مگر سهو سے نهین)
(۱۰) سلام کا جواب دینا
(۱۱) اُف کرنا
(۱۲) بلند آواز سے نالہ و زاری کرنا
(۱۳) بے عذر کهنکهارنا
(۱۴) چهینک کے جواب مین یرحمک اللہ کہنا
(۱۵) خبر بد کے جواب مین انا للہ و انا الیہ راجعون کہنا
(۱۶) خبرخوش کے جواب مین الحمد للہ کہنا
(۱۷) کسي عجیب خبر کے جواب مین سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ کہنا
(۱۸) * نماز مین جو جو فرض هین اون مین سے کسیکو ترک کرنا
(۱۹) نماز مین ایسا کوئي فعل کرنا جس سے دوسرےکو معلوم هوکہ وہ نماز نهین پڑھتا هے-یا کہ وہ خود سمجهے کہ وہ فعل لغو کرتا هے *

نماز مین مکروهات یهہ هین ---

(۱) سر یا کندهے پر لٹکا کر کپڑا ڈالنا | (۲) دونون زانو سے سجدے مین جانے

وقت کپڑے کا سمیٹنا

(۳) کپڑے یا بدن سے کھیلنا

(۴) سر کے چندیا پر بالونکو باندھنا

(۵) اونگلیونکا بجانا

(۶) داھنے یا بائیں دیکھنا

(۷) سجدے کے واسطے ایک بار سے زیادہ کنکریوں کا ھٹانا

(۸) ھاتھہ کمر پر رکھنا

(۹) انگڑائي لینا

(۱۰) کتے کی طرح جوتڑوں پر بیٹھنا

(۱۱) سلام کا جواب ھاتھہ کے اشارے سے دینا

(۱۲) عورتوں کی مانند سجدے میں دونوں پائونکو بچھانا

(۱۳) بےعذر پالتھي مارکر بیٹھنا

(۱۴) سر کے بالوں میں گرہ دینا

(۱۵) جمھائي لینا

(۱۶) آسمان کیطرف دیکھنا

(۱۷) الله کیطرف دل‌کو رجوع کرنے کے سواے اورکوئي نیت سے آنکھیں بندکرنا

(۱۸) مسجدکي محراب میں کھڑا ھونا

(۱۹) قد آدم کے اونچے یا نیچے امام کا کھڑا ھونا

(۲۰) نمازي کے آگے - داھنے - بائیں - اوپر یا نیچے جاندار کي تصویر رھنا

(۲۱) نماز میں سستي کرني

(۲۲) ننگے سر نماز پڑھني (اگر نیت عاجزي کي نھو)

(۲۳) صاف کپڑا ھوتے میلے کپڑے سے نماز پڑھنا

(۲۴) پیشاني سے گرد وغیرہ کا دور کرنا

(۲۵) پگڑي کے پیچ یا نرم بستر پر سجدہ کرنا

(۲۶) اونگلیوں سے آیات یا تسبیح کا شمار کرنا

(۲۷) ممنوع کپڑا پہن کر نماز پڑھنا

(۲۸) کسی سورہ کو کسی نماز کے لیئے خاص کر کے مقرر کرنا

(۲۹) ایک رکعت میں بیچ کی ایک چھوٹي سورہ کو چھوڑ کر پڑھنا

(۳۰) پچھلی سورہ کو پہلے پڑھنا

(۳۱) مقتدیونکو تکلیف دینے کے لیئے نماز کو طول کرنا

(۳۲) مقتدیونکي تعجیل کي وجہ سے نماز کو چھوٹي کرنا

(۳۳) فرض نماز میں ایکھي سورہ دو بار ایک رکعت میں پڑھنا

(۳۴) آستین کہنیونکے اوپر تک اوٹھانا

(۳۹) عصا - دیوار یا ستون پر بےعذر تکیہ کرنا

(۳۶) جلتي ھوئي آگ کے سامنے نماز پڑھنا

(۳۷) مسجد کے اوپر پیشاب وغیرہ کرنا

(۳۸) مسجد کا دروازہ بند کرنا

(۳۹) مقتدي کے لیئے آگے کي صف میں جگہہ ھوتے اوسکو چھوڑ کر پیچھے کي صف میں کھڑا ھونا

(۴۰) تحریمہ کي تکبیر دو بار کہنا

(۴۱) تسمیہ-آمین یا تشھدکو بلند کہنا

(۴۲) قرأت کا رکوع میں جاکر تمام کرنا

(۴۳) رکوع سے سر اوٹھانے کے بعد سمع‌الله شروع کرنا

(۴۴) سجدے سے سر اوتھانے کے بعد اللهاکبر کہنا
(۴۵) سنت اور نفل مین اول رکعت دراز کرنا
(۴۶) کسی نماز مین اول رکعت سے دوسرے رکعت کو دراز کرنا
(۴۷) نماز مین پیراهن یا تاج کا اوتارنا اور پہننا
(۴۸) خوشبو یا پھول کا سونگھنا
(۴۹) کپڑے یا پنکھے سے هوا کرنا
(۵۰) کسی سنت کا ترک کرنا
(۵۱) کوئي چیز مونهه مین رکھنا
(۵۲) دانت مین اگر گوشت هو تو اوسکا نگلنا
(۵۳) سجدے مین جاتے وقت بےعذر هاتهه کو زانو کے پہلے زمین پر رکھنا
(۵۴) بےعذر سجدے سے اوتھتے وقت زانو کو هاتهه کے پہلے زمین سے اوتھانا
(۵۵) سوائے رکوع کے اونگلیونکو کشاده کرنا
(۵۶) نماز مین تهوکنا
(۵۷) نماز مین ناک سنکنا *

قضا نماز - فوت فرض نماز کی قضا بےپڑھے وقتي نماز درست نہین - فوت نماز کي قضا ادا کرنے مین بھي وقت کي ترتیب کو نگاه رکھنا چاهئے

اگر وقتي نماز پڑھنے کا وقت تنگ هوجاے تو قضا ادا کرنے مین ترتیب کو نگاه رکھنا ضرور نہین هے - یعنے جسقدر قضا ادا کرنے کا وقت ملے اوسي قدر قضا نماز ادا کر کے وقتي نماز کو پڑھے - اور باقي قضا نماز پیچھے پڑھے

اگر کسیکي متواتر چھه نمازین یا زیاده فوت هوگئي هون تو ترتیب کی نگاه رکھنی ضرور نہین هے - بلکه جسقدر ممکن هو اوس فوت نماز کو وقتي نماز کے ادا کرنے کے قبل یا بعد پڑها کرے

چھه نمازین یا زیاده فوت هونے کي حالت پر اوسکے ادا کرنے کے عرصے مین اگر وقتي نماز مین بھي ایک وقتکي نماز قضا هو جاے تو اوسکو ادا کرنے مین بھي وقت کي ترتیب کو نگاه رکھنا ضرور نہین - یعنے اوس پچھلي فوت نماز کو پہلي فوت نماز کے ساتھه ملا کر ادا کرے

اگر فجر کے فرض کے ساتھه سنت فوت هو تو دو پہر تک دونون کو ادا کرے - لیکن اگر صرف سنت فوت هو تو قضا نه پڑھے *

نماز مسافر - جو شخص اوسط چال کے حساب سے تین شبانه روز کے فاصلے پر جانے کا قصد کرکے اپني بستي یا شہر سے نکل جاے تو وه شخص مسافر هو جاتا هے

مسافر پر حکم هے که وه فرض چار رکعتونکے بدلے مین دو رکعتین قصر ادا کرے - اور قصر کي نیت بھي کرني ضرور هے

مسافر اگر کسي مقام مین جا کر پندره روز سے زیاده رهنے کي نیت کرے تو وه

اوس جگهه کا مقیم هو جاے گا - اور پوری نماز ادا کرنا هوگا - مسافر اپني بستي یا شهر کو دیکھتے هي مقیم هو جاتا هے

دریا کے سفر میں هوا کے اعتبار کے موافق فاصلے کا شمار کرنا چاهئے - یعنے تین شبانه روز میں هوا موافق هونے سے جهانتک جانا ممکن هے اسیقدر دور جانے کا قصد کرکے اپني بستي سے نکل جانے سے مسافر هوتا هے *

مسئله - سفر مین اگر مسافر قصر نه پڑھے تو وه گناهگار هوگا *

نماز کشتي - چلتي هوئي کشتي مین بغیر عذر کے بیٹھکر نماز ادا کرنا درست هے - اور اگر بندھي هوئي هو تو بے عذر بیٹھکر نماز پڑھنا درست نهین

نماز کے اندر اگر کشتي گھوم جانے کے وجه سے قبله کا رخ بدل جاے تو نمازیکو لازم هے که وه بهي اپنے مونهه کو قبله رو کر لیوے - ورنه نماز فاسد هو جائیگي *

بیٹھکر نماز پڑھنا - بے عذر کوئي نماز بیٹھکر پڑھنا درست نهین هے سواے سنت اور نفل کے - مگر فجر کی سنت بیٹھکر درست نهین هے

بیٹھکر پڑھنے مین رکوع کے وقت چوتڑ کو بائین پائون پر سے اوٹھا کر رکوع کرنا ضرور هے *

جماعت کے ساتھه نماز پڑھنے کا بیان —

جماعت کے ساتھه نماز پڑھنا سنت موکده هے - اور جماعت کے ساتھه نماز ادا کرنے مین اکیلے پڑھنے سے ستایس درجه زیاده ثواب ملتا هے - اور جماعت مین نماز پڑھانے والے کو امام کهتے هین اور پڑھنے والے کو مقتدي *

امام بنانے مین مندرجۀ ذیل باتونکو نگاه رکھنا چاهئے —

(۱) جو نماز کے مسئلے خوب جانتا هو
(۲) جو قرآن اچھا پڑھتا هو
(۳) جو بڑا پرهیزگار هو
(۴) جو عمر مین اپنے مقتدیون سے زیاده هو
(۵) جس سے لوگ راضي هون *

مندرجۀ ذیل لوگونکي امامت درست نهین —

(۱) عورت
(۲) لڑکا
(۳) هجڑا
(۴) جاهل
(۵) ننگے کو کپڑے پهنے هوئے کي
(۶) نفل پڑھنے والیکو فرض پڑھنے والیکی
(۷) معذورکو تندرست کی *

مندرجه ذیل لوگونکي امامت مکروه هے —

(۱) غلام (۲) نادان (۳) بدکار (۴) حرام زاده (۵) بدعتی *

امام - امام کو مقتدی کي نیت کرنا چاهئے - اور اگر مقتدی ایک هو تو اوسکو اپنے برابر داهنی طرف کهڑا کرلے - اور اگر زاید هوں تو خود آگے کهڑا هووے

امام اگر محدث هو جاے تو اپنا خلیفه مقرر کرکے (یعنے ایک مقتدیکو اپنے جگهه پر کهڑا کرکے) نکل جاے - اور وضو کرکے اپنے چهوٹی هوئي نماز کو پڑهکر جماعت کے ساتهه مقتدی کي حیثیت سے ملجاے

امام اگر قصر پڑهتا هو تو سلام پهیر کر مقیم مقتدیونکو کهدے که وه اپنی نماز کو پورا کر لیں یعنے وه اپني باقي دو رکعتونکو ادا کر لیں *

مقتدی - مقتدیکو امام کي پیروی کرنی ضرور هے - اور نیت یا تکبیر تحریمه یا رکوع کرتے وقت یا رکوع سے اوٹهتے وقت یا سجدے میں جاتے وقت یا سجدے سے اوٹهتے وقت یا تشهد کے بعد کهڑے هوتے وقت یا سلام پهیرتے وقت امام سے پیش قدمی کرنے میں سخت گناه هے

نماز کي نیت میں امام کی اقتدا کی نیت بهی کرے - اور تکبیر تحریمه کهنے - اور ثنا پڑهنے - اور فاتحه سنے کے بعد آمین کهنے - اور رکوع کے تکبیر کهنے - اور تسبیح اول پڑهنے - اور رکوع سے اوٹهتے وقت ربنا لك الحمد کهنے - اور سجدے کي تکبیرون اور تسبیحون کے کهنے - اور تشهد - اور درود اور دعا پڑهنے - اور سلام کهنے - اور مناجات میں آمین کهنے (یهه سب آهسته کهنا چاهئے) کے سوا اور کچهه نه کهے بلکه چپ رهے

اگر صف میں جگهه نهو تو نمازی کو چاهئے که ایک مقتدیکو پیچهے کهینچ لیکر اوسکے ساتهه دوسرے صف میں کهڑا هو - اگر مقتدی مذکور جاهل اور نا واقف نهو

مقتدیکو لازم هے که جب امام قصر پڑهتا هو تو تشهد پڑهکر چپ رهے - اور امام کی نماز ختم هونے کے بعد اپني نماز کو پوری کرلے

مقتدی کا اگر وضو ٹوٹ جاے تو وه بغیر اوس فعل کے ادا کیئے جس سے نماز فاسد هوتی هے - پهر وضو کرکے بغیر ثانی نیت کیئے چهوٹی هوئی نماز کو ادا کرکے امام کے ساتهه شریک هو جاے

اگر مقتدی جماعت میں نماز کے درمیان ملا هو تو تشهد پڑهکر امام کے نماز ختم هونے تک انتظار کرے بعد اوسکے باقي نماز کو با قاعده ادا کرے *

رکن سوم زکوة

زکوة اسلام کا تیسرا رکن هے - اور بعد نماز کے سب احکام سے زیاده اسکي نسبت تاکید هے - اور یهه فرض هے *

مندرجۂ ذیل شروط کے پائے جانے سے زکوۃ دینا لازم ہوتا ہے —

(۱) عاقل ہونا (یعنے دیوانہ نہو) ۔
(۲) بالغ ہونا (یعنے لڑکا نہو) ۔
(۳) مسلمان ہونا (یعنے کافر نہو) ۔
(۴) آزاد ہونا (یعنے غلام نہو) ۔
(۵) مالک ہونا ایسے مال حلال کا جو نصاب کا مقدار ہو اور برس دن اوسپر گذر گیا ہو - اور قرض اور حاجت اصلي سے بچا ہوا ہو - اور بڑھنے والا ہو (مثلاً مال تجارت اور گاے اور بکری وغیرہ) - یا فرضاً بڑھنے والا ہو (مثلاً سونا اور چاندي وغیرہ) *

ف - زکواۃ ادا کرنے کے لیئے نیت بھي شرط ہے - کیونکہ اگر بے نیت زکوۃ کا مال خیرات کر دیا تو زکوۃ ادا نہوگا *

مندرجۂ ذیل کے حساب سے گاے اور بھینس کا زکوۃ دینا فرض ہے —

(۱) تیس میں ایک برس کا ایک بچھڑا یا بچھڑی ۔
(۲) چالیس میں دو برس کا ایک بچھڑا یا بچھڑي ۔
(۳) اکتالیس سے اونسٹھ تک فی بیشي ایک کے لیئے اوسکي قیمت کا چالیسواں حصہ - مثلاً اگر چالیس سے پانچ بیشي ہو تو اوس پانچ کي قیمت جو ہوگا اوسکا چالیسواں حصہ دینا ہوگا - یا کہ اس بیشي پانچ کا ہر ایک کي قیمت کا چالیسواں حصہ دینا فرض ہے ۔
(۴) ساٹھ میں دو تیس ہیں اس لیئے برس روز کے دو بچھڑے ۔
(۵) ستر میں ایک تیس اور ایک چالیس ہیں اسلیئے ایک برس کا ایک اور دو برس کا ایک بچھڑا یا بچھڑی *

ف - اس سے جسقدر زیادہ ہو تیس اور چالیس پر حصہ کر لینا چاہئے اور اُن حصوں کے بعد جسقدر زیادہ ہو اوسکے ہر ایک کے عوض اوسکي قیمت کا چالیسواں حصہ دینا فرض ہے *

مندرجۂ ذیل کے حساب سے بکري اور بھیڑی کي زکوۃ دینا —

(۱) چالیس میں ایک (یعنے ایک بکری یا ایک بھیڑي جو برس روز کي ہو اور اوسکے دو دانت نکلے ہوں) ۔
(۲) ایک سو چالیس میں دو ۔
(۳) دو سو ایک میں تین ۔
(۴) چار سو میں چار ۔
(۵) چار سو سے جتنا زیادہ ہو اوسکیم فی سو میں ایک *

مندرجۂ ذیل جانوروں کي زکوۃ نہیں ہے —

(۱) گھوڑا ۔
(۲) گدھا ۔
(۳) خچر ۔
(۴) صرف بھیڑ یا بکری کا بچہ ۔
(۵) صرف بچھڑا *

(۶) کام کے مواشي (یعني جن چار پایون سے ضرورت رفع هوتي هے)۔ | (۷) جو جانور گھر مین کھانے والے هون (یعني چرنے والے نهون) *

ف - اونت اس ملك مین کثرت سے نهین هے اس لیئے اوسکي زکوة دینے کا حساب نهین لکھا گیا ۔

جانورونکي زکوة دینے مین میانه جانور لینا چاهئے - نه سب سے اچھا نه سب سے برا - اور زکوة کے جانور کے عوض اوسکي قیمت دینا بھی درست هے *

نقد مال کي زکوة دینے کي صورت یهه هے ــــ

چاندي یا سونا (خواه ڈلي هو یا زیور یا برتن یا روپیه یا اشرفي) کي زکوة وزن سے دینا هوتا هے - اور اوسکا حساب یهه هے - که اگر وزن مین دو سو درم یا بیس دینار هو تو اوسکا چالیسوان حصه دینا فرض هے ۔

مندرجهٔ بالا حساب سے اگر زیاده هو تو هر چالیس درم کے وزن کے عوض اور هر چار دینار کے وزن کے بدلے چالیسوان حصه دینا فرض هے - مگر اس حساب سے وزن مین کمي هونے کي صورت پر کمي کي زکوة دینا نهین چاهئے ۔

چاندي یا سونے کا برتن یا زیور وغیره اگر خالص نهو تو اوس مین جس شي کا زیاده حصه پایا جاوے اوسیکا اعتبار هوگا - مثلاً تانبا اور چاندي اگر ان دونون سے کوئي چیز بني هو اور چاندیکا حصه اوس مین زیاده هو تو وه چاندی کي چیز معتبر هوگي - اور چاندی کي طور پر زکوة دینا فرض هوگا ۔

سونا اگر چار دینار سے کم هو تو اوسکي قیمت کو چاندي کے ساتھه ملاکر زکوة کا حساب کرنا چاهئے ۔

تجارت کے مال مین درم اور دینار پر قیمت ٹھهرا کر حساب کے موافق زکوة دینا چاهئے ۔

نصاب کا مال اگر برس کے شروع مین موجود هو اور آخر سال مین بھی موجود رهے (سال کے درمیان مین اگرچه کم هو گیا هو) تو زکوة پورا دینا هوگا ۔

اوائل سال مین جو نصاب کا مال تھا اوس مین اگر آخر سال تک زیادتي هوگئي هو تو اصل اور زیاده دونون مال کا پورے برس کا زکوة دینا فرض هے *

ف - دس درم سات مثقال سونے کے وزن کے هین - جو ایک دینار هے ۔

ایک درم ستر جو کے وزن کا هے - اور سات سو جو برابر هین وزن مین دس درم یا سات مثقال سونے یا ایک دینار کے ۔

تین جو برابر هے ایک رتي کے - آٹھه رتي ایک ماشه هوتا هے - اور ایک توله برابر هے باره ماشه یا ۲۸۸ جو کے ۔

دو سو درم یا بیس دینار برابر ہے ۴۸ تولہ ۷ ماشہ ۲ رتي ۲ جو کے *
چالیس درم یا چار دینار برابر ہے ۹ تولہ ۸ ماشہ ۵ رتي ایک جو کے *

رکن چہارم صوم

روزہ اسلام کا چوتھا رکن ہے - اور اگلے پیغمبرون کے وقت سے فرض ہوتا آیا ہے *

روزہ کي قسمین یہہ ہین —

(۱) فرض- (جیسا ماہ رمضانکا روزہ)- (۲) رمضان کا قضا روزہ اور کفاریکا روزہ * (۳) واجب - (جیسا نذر معین کا روزہ یعنے جو روزہ کہ مطلب پورے ہونے پر رکھا جاتا ہے) * (۴) نفل - (جیسے شوال کے چھہ روزے اور محرم کے دس روزے اور وہ روزے جو فرض اور واجب نہین ہین) *

نیت رات سے لیکر دوپہر دن تلک کرنا درست ہے - اور نیت کرنے مین ان روزون مین سے خاص کسي کی اگر تعیین نکرے تو بھی درست ہے *

فرض روزہ کي نیت فرض ہے - اور بدون نیت کے فرض روزہ درست نہین ہوتا ہے *

نیت پاکي کی حالت مین کرنا چاہئے - اور اگر نیت کرنے کے بعد ناپاک ہو جاوے تو پاک ہوکر پھر نیت کرے *

قضا اور کفارے کے روزے مین رات سے نیت کرنی اور قسم کی تعیین کرنا ضرور ہے *

چاند - رمضان کا چاند دیکھنے سے یا شعبان کے تیس دن پورے ہو جانے سے روزہ فرض ہوجاتا ہے *

شعبان کی انتیسوین تاریخ کو غبار کی وجہ سے اگر چاند نہ دیکھا جائے اور چاند نکلنے مین شک ہو تو اوسکے دوسرے روز سوائے نفل روزہ کے اور کسی قسم کي روزہ درست نہین ہے *

جو کوئي رمضان کا چاند دیکھلے اور اوسکی گواہی نہ مانی جاے تو اوس شخص کو چاہئے کہ روزہ رکھے - اور اگر افطار کرے تو صرف ایک روزہ قضا لازم ہے - اور اگر عید کا چاند دیکھا اور گواہي قبول نکي جاے تو روزہ نرکھے - اور نماز عید دوسرے روز جماعت کے ساتھہ پڑھے *

رمضان کے چاند نکلنے کی خبر ابر و غبار کی حالت مین اگر ایک شخص عادل دے (یعنے وہ شخص جو برائیونکی نسبت نیکیان زیادہ کرتا ہو) - تو روزہ رکھنا فرض ہوجاتا ہے *

عید الفطر اور عید الضحی کے چاند ہونے کے ثبوت کے لیئے جب مطلع صاف نہو تو دو مردون یا ایک مرد اور دو عورتون کی گواھی ضرور ھے - اگر آسمان صاف رھے تو ایک جماعت کا دیکھنا معتبر ھوگا (جماعت سے پچاس آدمی مراد ھے)*

مندرجۂ ذیل چیزون سے روزہ فاسد ھوتا ھے —

(۱) قصداً غذا کھا لینا ۔
(۲) قصداً دوا یا پانی یا اوسکے مانند کوئی رقیق چیز یا تنباکو یا اوسی قسم کی کوئی چیز پینا ۔
(۳) قصداً جماع کرنا یا کیا جانا ۔
(۴) حقنہ کرانا ۔
(۵) ناک مین دوا ڈالنا ۔
(۶) کان مین دوا ڈالنا ۔
(۷) جو دوا کہ پیٹ اور دماغ مین پہونچ جاوے اوس دوا کا پیٹ یا کھوپری کے زخم مین لگانا ۔
(۸) خودبخود مونھہ بھرکر قی کا ھونا ۔
(۹) قصداً قی کرنا ۔
(۱۰) جو چیز کھانے کی نہو اوسکا نیگل جانا ۔
(۱۱) رات سمجھکر صبح کو سحری کھانا ۔
(۱۲) شام سمجھکر آفتاب ھوتے افطار کرنا ۔
(۱۳) بھولے سے کھانے کے بعد روزہ ٹوٹ جانے کے گمان سے قصداً کھا لینا ۔
(۱۴) مجبوراً کھانا یا پینا *

ف - اول تین صورتون پر روزہ کا قضا کرنا اور ظہار کے طور پر کفارہ دینا واجب ھوتا ھے - اور باقی گیارہ صورتون مین صرف قضا کرنا واجب ھوتا ھے *

مندرجۂ ذیل صورتون مین روزہ مکروہ ھوتا ھے —

(۱) بدون عذر کے کسی چیز کا چکھنا یا جبانا ۔
(۲) جس بوسہ سے انزال ھو اوسکا لینا *

مندرجۂ ذیل صورتون مین روزہ نہین ٹوٹتا ھے —

(۱) بھولے سے کھانا یا پینا یا جماع کرنا ۔ (لیکن نفل روزہ ٹوٹ جاتا ھے) ۔
(۲) احتلام ھونا ۔
(۳) شہوت کی وجہ سے منی کا نکل پڑنا ۔
(۴) تیل لگانا ۔
(۵) سینگی سے خون نکلوانا ۔
(۶) سرمہ لگانا ۔
(۷) بوسہ لینا ۔
(۸) غبار یا مکھی یا دھوان کا گلے مین چلا جانا ۔
(۹) قی کا مونھہ مین نہ آکر ھٹکر حلق مین چلا جانا ۔
(۱۰) سوراخ ذکر مین دوا لگانا ۔
(۱۱) اتفاقاً کان مین پانی کا گھس جانا ۔
(۱۲) مسواک کرنا ۔
(۱۳) غیبت کرنا ۔

(۲۴) جنابت کے غسل سے صبح تک فارغ نہونا *

جن لوگونکے لیئے روزہ افطار کرنا درست ہے اونکا بیان ــــ

(۱) جو شخص بیمار ہو اور روزہ رکھنے سے مرض بڑھہ جانے کا خوف رکھتا ہو •

(۲) مسافر - (اگر ماندگي سفر کي معلوم نہو تو روزہ رکھنا مستحب ہے - اور اگر مشقت معلوم ہو تو افطار کرنا مستحب ہے) •

(۳) بے ہوش •

(۴) مجنون (اگر پورا مہینا جنون رہا ہو تو اوسکو قضا کرنا واجب نہین ہے)•

(۵) بوڑھا آدمي جو کہ ناطاقتي کي وجہ سے روزہ رکھہ نہین سکتا ہو- (ایسے شخصونکے لیئے قضا کے عوض فدیہ دینا ہوگا بشرطیکہ آیندہ روزہ رکھنے کي توقع نہو) *

افطار کرنے کے وقت کی پہچان یہہ ہے

(۱) آفتاب کا غروب ہونا •

(۲) غبار و ابر کے دن توقف کرنا ضرور ہے - اوسوقت تک کہ جب اسکا یقین ہو جارے کہ آفتاب غروب ہو گیا ہے •

(۳) جس جگہہ کسی چیز کے حائل ہو جانے کی وجہ سے آفتاب کا غروب ہونا معلوم نہو اور آسمان بھی صاف ہو تو ایسي حالت مین پورب کے جانب کے آسمان مین سیاهي کا آجانا *

ف - چمگا دڑ کا نکلنا یا رونگٹے کا نظر نہ آنا یا چراغ مین روشني کا آجانا وغیرہ یہہ سب افطار کرنے کے وقت کی پہچان نہین ہے - اور اسکے خیال سے افطار کرنا درست نہین •

افطار کرنے مین افطار کا وقت نگاہ رکھنا ضرور ہے - اور نیت کے ساتھہ افطار کرنا افضل ہے *

مندرجۂ ذیل پانچ دنون مین روزہ رکھنا منع ہے ــــ

(۱) عید الفطر کے دن •

(۲) عید الاضحیٰ کے دن •

(۳) ایام تشریق کے تین دن (یعنے ۱۱-۱۲-۱۳ تاریخ کو ذیحجہ کے) •

عید الفطر - عید الفطر کے دن یعنے شوال کی پہلی تاریخ کو غسل کرنا - اچھا کپڑا پہننا - خوشبو لگانا - نماز کے پیشتر افطار کرنا - فطرہ کا ادا کرنا - عید گاہ کي طرف تکبیر (اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ) کہتے ہوئے جانا - اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے مسلمان بھائیون سے مصافحہ کرنا *

عید الاضحیٰ - عید الاضحیٰ کے دن یعنے ذیحجہ کی دسوین تاریخ کو غسل کرنا-

اچھا کپڑا پہننا - خوشبو لگانا - آواز سے تکبیر کہتے ہوئے عیدگاہ کیطرف جانا - نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے مسلمان بھائیون سے مصافحہ کرنا - اور قربانی کرنا اور افطار کرنا (نماز کے قبل افطار نہ کرنا مستحب ہے) *

رکن پنجم حج

اسلام کا پانچوان رکن حج ہے-اور عمر بھر مین ایکبار اوسکا ادا کرنا فرض ہے*

مندرجۂ ذیل شرطون کے پائے جانے سے اوسکا ادا کرنا واجب ہوتا ہے —

(۱) آزاد ہونا (یعنے غلام نہو)•
(۲) بالغ ہونا (یعنے لڑکا نہو)•
(۳) عاقل ہونا (یعنے دیوانہ نہو)•
(۴) تندرست ہونا (یعنے مریض نہو)•
(۵) قادر ہونا (یعنے گھر کے اخراجات ضروری کے سوا حج کرنے کے خرچ کی استطاعت رکھتا ہو) •
(۶) مامون راہ (یعنے رستے پر رہ زن وغیرہ سے خوف جان غالب نہو)•

ف - بدون احرام باندھے کعبہ کیطرف جانا درست نہین *

مندرجۂ ذیل مقامون سے کسی مقام پر احرام باندھنا چاھئے —

(۱) ذو الحلیفہ •
(۲) ذات عرق •
(۳) حجفہ •
(۴) قران المنازل •
(۵) یلملم *

احرام باندھنے کی ترتیب یہہ ہے —

(۱) وضو کرنا•
(۲) نہانا •
(۳) نئی یا دھوئی ہوئی تہبند باندھنا•
(۴) نئی یا دھوئی ہوئی چادر اوڑھنا•
(۵) خوشبو لگانا•
(۶) دو رکعتین نماز نفل کی پڑھکر " اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُرِيْدُ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُ لِي وَتَقَبَّلْهُ مِنِّيْ " کہنا •
(۷) حج کی نیت سے تلبیہ کہنا *

احرام باندھنے کے بعد مندرجۂ ذیل چیزون سے پرہیز کرنا چاھئے —

(۱) بری بات کہنی •
(۲) گناہ کرنا •
(۳) لڑائی جھگڑا کرنا •
(۴) شکار کا مارنا •
(۵) شکار کیطرف اشارہ کرنا •
(۶) شکاری کو بتلانا •
(۷) سیا-ہوا کپڑا پہننا (یعنے کرتا - پایجامہ - ٹوپی-قبا-وغیرہ پہننا) •
(۸) پگڑی پہننا •
(۹) وہ موزہ پہننا جسکے ٹخنے کے نیچے کٹا ہوا نہو•
(۱۰) سرخ رنگ اور زعفران اور کُسُم کا رنگا ہوا کپڑا پہننا (لیکن اگر وہ کپڑا دھویا ہوا ہو اور بو نہین آتی ہو تو درست ہے) •

(۱۱) سر اور چہرے کو چھپانا اور اونکو گل خیرو وغیرہ سے دھونا •

(۱۲) خوشبو لگانا •

(۱۳) سر کے بال منڈانا یا کترانا •

(۱۴) ناخن کتروانا *

مندرجۂ ذیل حالتون مین تلبیہ کثرت سے پکار کر کہنا —

(۱) نماز پڑھتے وقت •

(۲) سحر کے وقت •

(۳) سوار سے ملتے وقت •

(۴) اونچے جگہہ پر چڑھتے یا نیچے اوترتے وقت *

مکہ مین داخل ہو کر مندرجۂ ذیل امرونکو بجا لانا چاہئے —

(۱) مسجد حرام مین جانا •

(۲) خانۂ کعبہ کو دیکھکر تکبیر اور تہلیل کہنا •

(۳) حجر اسود کے سامنے جاکر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ کہنا اور زمین پر کھڑے ہو کر اوسکو چومنا •

(۴) خانۂ کعبہ کے گرد حطیم کو شامل کر کے با قاعدہ سات بار طواف کرنا •

(۵) دو رکعتین نماز مقام ابراہیم مین ادا کرنا *

صفا کے پہاڑ پر جانا - اور وہان جاکر مندرجۂ ذیل امرونکو ادا کرنا —

(۱) خانہ کعبہ کیطرف مونہہ کر کے تکبیر اور تہلیل کہنا •

(۲) ہمارے پیغمبر خدا صلعم پر درود بھیجنا •

(۳) اللہ تعالی سے اپني مراد مانگنا •

(۴) صفا کے پہاڑ سے اوتر کر مروہ کي طرف جانا *

مروہ مین مندرجۂ ذیل امرونکو بجا لانا —

(۱) سبز میلون کیطرف دوڑنا •

(۲) مروہ پر پہونچکر ان چیزونکو دوہرانا جو صفا پر کي گئي تھین •

(۳) صفا سے مروہ تک سات بار با ترتیب پھرنا - مگر اس حساب سے آئے کہ مروہ مین آکر ساتوان پھیر ختم ہو •

کعبہ مین احرام باندھکر ٹھہرنا - اور اگر جي چاہے تو طواف کرنا •

ساتوین تاریخ ذیحجہ کے خطبہ سننا - اور آٹھوین تاریخ مقام منا کو جانا -

اور نوین تاریخ صبح کی نماز کے بعد مقام عرفات کو جانا - خطبہ سننا - اور ارکان حج کو سیکھنا - اور دو پہر ڈھلے ظہر اور عصر کي نماز ایک اذان اور دو تکبیرون سے پڑھنا (بشرطیکہ احرام باندھا ہوا ہو اور امام کے پیچھے ہو) - مقام موقف کي طرف جانا •

عرفات کے میدان مین کوہ رحمت کے قریب ٹھہرنا (لیکن عرنہ مین نہ ٹھہرے) اور وہان تحمید - تکبیر - تہلیل - تلبیہ اور درود پڑھنا اور دعائین مانگني •

قریب شام کے مزدلفه کیطرف جانا - کوہ قزح کے پاس اوترنا (لیکن میدان محسر مین جو قریب مزدلفه کے ہے نه تھہرے)۔

جماعت کے ساتھه مغرب اور عشا کي نماز ایک اذان اور ایک تکبیر سے پڑھے (لیکن مغرب کي نماز راہ مین پڑھنا درست نہین ہے)۔

فجر کي نماز اندھیرے مین پڑھکر تکبیر و تہلیل و تلبیه و درود و دعائین پڑھتے ہوئے طواف کرنا ۔

روشني ہونیکے بعد منا کیطرف جانا - اور وہان پہونچکر جمرۂ عقبه کو با قاعدہ سات کنکریان مارنا اور مارتے وقت الله اکبر کہنا (لیکن پہلے کنکر مارتے وقت لبیک کہنا) - قرباني کرنا - سرکا بال منڈانا یا کتروانا (لیکن منڈانا مستحب ہے)۔

مندرجۂ بالا امورنکے انجام کے بعد احرام کي ممنوع چیزین جائز ہو جائینگي (مگر عورت سے صحبت کرني درست نہوگي) ۔

بارھوین تاریخ تک پھر مکے مین آنا اور طواف رکن کو باقاعدہ سات بار بجالانا - (مگر مکروہ ہے اس طواف کو ذبح کے دنون سے پیچھے ڈالنا) - اور اس طواف کے بعد عورت سے صحبت کرني درست ہے ۔

بعد اوسکے منا کو جانا اور تینون جمرونکو باقاعدہ سات کنکریان مارنا - (مکروہ ہے اپنے اسباب کو مکه روانه کردینا اور خود کنکریان مارنے کو منا مین تھہرا رہنا) - اور سنت ہے محصب مین پہونچکر رات کو رہنا ۔

محصب سے مسجد حرام مین داخل ہوکر طواف رخصت سات بار کرنا - (یهہ طواف سواے اہل مکه کے اورونپر واجب ہے)- بعد اوسکے زمزم کا پاني پینا ملتزم سے لپٹنا - خانۂ کعبه کے پردون کو پکڑنا - اور خانۂ کعبه کي دیوار سے لگکر اور دعا مانگ کر گریه و زاری کرتے ہوئے الگ ہونا *

حج کے افعال تین قسم کے ہین اور وہ یهہ ہین —

(۱) قران (یعنے ایک احرام سے حج اور عمرہ کو ادا کرنا) ۔

(۲) تمتع (یعنے ایک سفر اور دو احرام سے حج اور عمرہ کو ادا کرنا) ۔

(۳) افراد (یعنے اکیلا حج بدون عمرہ کے ادا کرنا) ۔

ان تینون قسمون سے قران افضل ہے - کیونکه اوس مین دو عمل کا ادا کرنا ہوتا ہے اور احرام بہت دنون تک رہتا ہے جوسب کامون کی نسبت زیادہ مشکل ہے *

عمرہ فوت ہونے کي چیز نہین ہے اور وہ یهہ ہے —

(۱) احرام کے بعد طواف کرنا اور سعی کرنا یعنے دوڑنا ۔ | (۲) سر منڈانا یا بال کتروانا *

ف - حج اور عمرہ دوسرے کے ذریعہ سے (اگر عاجز نہو) ادا کرانے سے فرض ادا نہین ہوتا ہے - لیکن نفل ادا ہوتا ہے - اگر مرنے تک ہمیشہ عاجز رہے تو دوسرے کے ذریعہ سے حج کرانے سے فرض حج ادا ہو جاتا ہے *

بعد ادا کرنے حج اور عمرہ کے ہر مسلمان کو مدینۂ منورہ کی زیارت کرني چاہئے - جہان آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدفون ہین - اور جہان اول - دوم - اور سوم خلیفہ کا مزار شریف ہے *

نیک کامونکا بیان

اسلام کے پانچوں ارکان کی تعمیل کرنا - شریعت کے حکمون کو بجا لانا مثلاً عبادت بندگي مین ہمیشہ مصروف رہنا - راستي کو اختیار کرنا - کسي کی حق تلفي نکرنا - غریب اور مظلوم کی دست گیري کرنی - خیرات کرنا - مہمان نوازي کرنا - مسجد بنانا - وقف کرنا - لوگونکي تکلیف کو دفع کرنا - فرض و واجب و سنت و مستحب و نفل کا ادا کرنا - رسول خدا کے نام سنتےھي صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ و سلم پڑھنا - حاکم کے حکم کی تعمیل کرنا - بادشاہ کا خیر خواہ ہونا بشرطیکہ وہ بادشاہ اسلام کی مخالفت نکرے - معاش حلال کی کوشش کرني - حرام فعل سے باز آنا - حلال چیزون کو کھانا - حرام کو ترک کرنا - مکروہ سے پرھیز کرنا - یتیم اور بیوہ کی تائید کرني - بدعتي رسومات سے دور رہنا - جھوٹ گواھي ندینا - وعدہ کو پورا کرنا - امانت کی حفاظت کرني - غیبت نکرنا - والدین و اوستاد و بزرگوار کی اطاعت کرنا - زوجہ کے حق کو نگاہ رکھنا - ہمسایہ کے حق کو پورا کرنا - مذھبي تعلیم عورتون کو کرنا - لڑکون کی تعلیم تربیت مین کوشش بلیغ کرنا - اقارب سے ملے رہنا - چارون مذھب (حنفي - شافعي - مالکي - حنبلی) کو ٹھیک جاننا اور ان مین سے ایک مذھب کی پیروي کرنا - مجلس میلاد کرنا - تلاوت قرآن کرنا - لوگونکي دل جوئي کرني - اور اونسے خوش روئي سے پیش آنا - عالم اور ولی اللہ کی تعظیم و توقیر کرني - اور اونکي صحبت اوٹھانا - قبرستان مین جاکر سلام علیک کے بعد فاتحہ پڑھنا (یعنے سورۂ فاتحہ کے ساتھہ گیارہ بار قل ھو اللہ پڑھنا) - نفس امارہ پر غالب آنا - تمام برے افعال سے باز رہنا - بیوہ کا نکاح دلانا - جمھائي لیتے وقت لا حول پڑھنا - چھینکنے کے بعد الحمد للہ کہنا - دوسرے کے چھینکنے سے الحمد للہ سنکر یرحمک اللہ کہنا - " اللہ نے حرام کیا تمپر ستانا ماؤن کا اور جیتی گاڑنا بیٹیونکا اور باز رکھنا نیکي سے اور بھیکھ مانگنا - اور برا جاننا ہے تمہارے لیئے بیہودہ بکنا اور بہت سوال کرنا اور برباد کرنا مال کا " *

بد کاموںکا بیان

شرک کرنا - کفر کا مرتکب هونا - فرض واجب اور سنت کا ترک کرنا - لهوولعب میں مبتلا رهنا - جهوٹ کهنا اور جهوٹ گواهي دینا - دوسریکي حق تلفي کرني - لوگوںپر ظلم کرنا - بادشاه سے بغاوت کرنا - چوری کرنا - غصب کرنا - فریب سے روپیه کهانا - جهوٹي گواهي دیکے روپیه کهانا - سود کهانا - حالت تندرستي میں بهیکه مانگنا - جرمانے کا روپیه کهانا (مگر بادشاه کے لیئے جائز هے) - مال وقف کهانا - حرام چیزوںکو کهانا اور استعمال کرنا - مکروهات سے رغبت رکهنا - یتیم اور بیوه اور عاجز کو ستانا - بدعت سیّئه کا مرتکب هونا - مشرکوں سے دوستي رکهنا - وعده خلافي کرنا - غیبت کرنا - زنا کرنا - بیگانی عورت سے ظرافت کرنا - ناچ رنگ اور ناجائز تماشے کا مرتکب هونا - نشه کا پینا - جو کام که خلاف شرع نهیں هے اوسمیں بزرگونکي نافرمانی کرني - ناپاک رهنا - همسایه کو ستانا - عالم اور اولیا اور غریبوں کی اهانت کرني - بقدر استطاعت مسافر اور مهمان کی خاطرداری نکرنا - تهمت اور بهتان لگانا - لوگونکا ناحق دل دکهانا - الله کي ناشکري کرني - لالچي هونا - نفس اماره کا تابع هونا - بےدین کے مشابه هونا - لڑکے یا لڑکي کي شادي دیکر اوسکے عوض روپیه یا مال لینا - بیوه عورتوں کے نکاح میں مانع هونا - اور مونهه هاتهه پیر آنکهه کان وغیره سے گناه کا مرتکب هونا *

ناپاک چیزونکا بیان

سور اور سور کا چمڑا اور آدمي کا چمڑا ناپاک هے - شراب - پایخانه - پیشاب - پیپ - مني - بهنےوالا خون - حیض و نفاس کا خون - اور قی وغیره ناپاک هے ‍•

کتا - سور - چوپائے جو درندے هیں اونکا جهوٹها اور پسینه دونوں ناپاک هے ‍•

مرده جانورونکا چمڑا ناپاک هے جبتک که دباغت نکیا جاے •

آدمي اور سور کے چمڑے کے سواے سب مرده جانوروں کا چمڑا دباغت سے پاک هوتا هے - اور ذبح کیا هوا جانور کا چمڑا بدون دباغت کے پاک هے •

دباغت سے مراد هے چمڑے کا سڑ جانا اور رطوبت اور بدبو کو بذریعۂ دوا یا مٹي یا آفتاب کے دور کردینا •

سور اور آدمي کے سوا باقي حرام جانوروںکو ذبح کرنے کے بعد گوشت اور پوست پاک هوجاتا هے •

سوا سور کے آدمي اور مرده جانور کا بال اور هڈي پاک هے •

آدمي اور گهوڑا اور جو جانور حلال هے اوسکا جهوٹها اور پسینه پاک هے *

حرام اور حلال چیزونکا بیان

مندرجۂ ذیل جانور حرام هین —

درندون مین جو تیڑهي دانت والا هے - مثلاً شیر - گیدڑ - سور - کتا - بلي - ریچهه وغیره ●

پرندون مین جو پنجه سے شکار کرتا هے - مثلاً باز - چیل - کوا جسکے گردن کا رنگ اوسکے پر کے رنگ کے به نسبت سفید هوتا هے - آلو وغیره ●

زمین مین رهنے والے جانورون مین - مثلاً کچهوا - چوها - سانپ - بچهو - سوسمار - گرگٹ - چهپکلی - کیچوا وغیره ●

جو چوپائے که گهر مین پالے جاتے هین اُن مین - مثلاً خچر - گهوڑا - هاتهي - گدها (مگر گورخر حلال هے) - بندر وغیره ●

پاني مین رهنے والے جانورون مین سوا مچهلي کے سب حرام هین - مثلاً گهڑیال - سیس - کیکڑا - مینڈک - کمهیر وغیره ●

ف - جو مچهلي خود مرکر پاني کے اوپر هو جاتي هے وه بهي حرام هے ●

حلال پرند جانور اگر بسم الله کے ساتهه تیر سے شکار کیا گیا هو اور قبل ذبح کرنے کے مرگیا هو تو اوسکا کهانا حلال هے - مچهلي اور ٹڈي کو بے ذبح کهانا حلال هے ●

ذبح کرنے کے بعد جو حلال جانور حرکت کرے یا که جس سے خون نکلے وه حلال هے - اور ذبح کرنے کے قبل اگر یقین هو که وه جانور زنده تها لیکن ذبح کے بعد حرکت یا خون نه پایا جاوے تو بهي اوسکا کهانا حلال هے ●

آدمي کهانا هر حالت مین حرام هے ●

نشه کرنے والی چیزین سب حرام هین *

استعمال کرنے کي چیزون مین —

جس کپڑے کا تانا ریشم هو اور بانا ریشم نهو تو اوسکا پهننا مطلقاً درست هے ●

جس کپڑے کا تانا و بانا دونون ریشمی هون اوسکا پهننا حرام هے (مگر عورت کے لیئے درست هے) - لیکن اوس ریشمی کپڑے کا چار اونگل چوڑا گوٹ تکیه اور بستر کے لیئے درست هے ●

جس کپڑے کا تانا سوت یا اون کا هو اور بانا ریشم کا هو اوسکا پهننا سوا لڑائي کے حالت کے دوسرے وقتون مین حلال نهین هے ●

سونا چاندی کا زیور پهننا حرام هے (مگر عورت کو جائز هے) ●

سونا یا چاندی کے برتن میں کھانا یا پینا یا تیل یا خوشبو وغیرہ لگانا اور استعمال کرنا حرام ہے ۔

لڑکونکو ریشمي کپڑا یا سونے کا زیور پہنانا درست نہین ہے ۔

پتھر - لوہے - پیتل اور سونے کي انگوٹھي پہننا حرام ہے - اور چار آنے وزن تک کي چاندی کي انگوٹھي پہننے مین اختلاف ہے ۔

سونے کے تار سے دانت باندھنا درست ہے *

دیکھنے کي چیزون مین —

محرم عورت کا چہرہ اور سر اور سینہ اور پنڈلیون اور بازوون کے سوا اور کسي جگھہ کو دیکھنا حرام ہے ۔

غیر محرم عورت کا سوا چہرہ اور ہاتھہ کا قبضہ اور قدم کے اور کوئي جگھہ دیکھنا درست نہین ہے ۔

جس چہرے کو دیکھنے سے شہوت ہونے کا خوف ہو اوسکا دیکھنا بھي منع ہے - مگر حاکم اور گواہ اور نکاح کے پیغام کرنے والے کو شہوت ڈالنے والے چہرے کا دیکھنا جائز ہے ۔

آدمی کا ناف سے رانو تلک دیکھنا یا دکھلانا حرام ہے - لیکن شوہر اور زوجہ کے لیئے درست ہے ۔

ضـا - جس جگھہ دیکھنا نا درست اور حرام ہے اوسکا چھونا بھي حرام ہے *

کھانے اور پینے مین مکروہ چیزون کا بیان —

(۱) بلي یا چھوٹي ہوئي مرغي یا درندے یا حرام پرندے یا زمین مین رہنے والے حرام جانور ان سب کا جھوٹھا مکروہ ہے ۔

(۲) گدھے کا دودھہ پینا مکروہ ہے ۔

(۳) گدھا اور خچر کا جھوٹھا مشکوک ہے ۔

مندرجۂ ذیل صورتون مین ذبیحہ یعنے حلال کیا ہوا جانور مکروہ ہوتا ہے —

(۱) ذبح کے وقت الله کے ساتھہ اور کسیکا نام لینا یا کہ "الہي اسکو فلانے کیطرف سے قبول کر" کہنا ۔

(۲) ذبح مین اسقدر گلا کاٹنا کہ گلے کی ہڈي کے گودے مین چھري پہونچ جائے , یا کہ سر علحدہ ہو جائے ۔

(۳) گائے یا بکري کو نحر کرنا (یعنے سینے کے اوپر اور گردن کے نیچے نیزہ مثل اونٹ کے مارنا) ۔

(۴) اونٹ کو مثل گائے کے ذبح کرنا *

نکاح کا بیان

نکاح کرنا واجب ہے جبکہ صحبت کی خواهش زیادہ ہو اور زنا میں مبتلا ہونے کا خوف ہو - اور نکاح کرنا سنت موکدہ ہے جب زنا میں مبتلا ہونے کا خوف نہو - اور ولمیہ کا کھانا (یعنے دولہا کیطرف سے جو ضیافت ہوا کرتی ہے) کھلانا سنت موکدہ ہے *

نکاح ایک کے ایجاب اور دوسرے کے قبول سے ہوتا ہے - ایجاب اور قبول ایسے الفاظ سے ہوں جو زمانۂ گذشتہ کے لیئے بنائے گئے ہوں - خواہ یہہ دونوں الفاظ زمانۂ گذشتہ کے لیئے موضوع ہوں (مثلاً مرد کہے "میں نے تجھے نکاح کیا" اور عورت کہے "میں نے قبول کیا") یا ایک ماضی ہو اور دوسرے مستقبل یعنے امر کا ہو - (مثلاً عورت کہے کہ مجھسے نکاح کرلے اور مرد کہے کہ میں نے تجھسے نکاح کرلیا) *

نکاح ان لفظوں سے درست ہوتا ہے جو اوسی وقت چیز کے مالک کردینے کے لیئے بنائے گئے ہیں - جیسا کہ نکاح اور ہبہ وغیرہ - اور نکاح درست ہونے کی شرط یہہ ہے کہ ایجاب اور قبول دو آزاد مردوں یا کہ ایک آزاد مرد اور دو آزاد عورتوں کے سامنے ہو - اور اونکا عاقل اور بالغ اور مسلمان ہونا ضرور ہے *

ف - نکاح فاسد وہ نکاح ہے جس میں ایجاب و قبول گواہونکے سامنے نہو - اور شوہر اور زوجہ مثل نکاح صحیح کے گھر بار کرتے ہوں - اور ایسے نکاح فاسد سے جو فرزند پیدا ہوتا ہے وہ ولدالزنا نہ کہلائیگا *

نکاح پڑھانے کی ترتیب —

(۱) قاضی جب عقد نکاح باندھنے کے لیئے مجلس میں آے اوسوقت وکیل دو گواہ کے ہمراہ دولہن بالغہ کے پاس جاے (وکیل اور گواہ لوگ اگر مرد محرم ہوں تو بہتر) *

(۲) وکیل کو چاہئے کہ دولہن سے یہہ پوچھے کہ " فلان بن فلان سے اسقدر مہر میں تم فلان بنت فلان نکاح کرنے پر راضی ہو کر مجھکو اپنا وکیل مقرر کرتی ہو یا نہیں " - دولہن جواب میں کہے کہ " اذن نکاح دیکر تمکو وکیل مقرر کیا " یہہ سوال تین بار پوچھنا چاہئے - اور دولہن کو تین بار جواب دینا چاہئے - اور اوسکو گواہونکو سننا ضرور ہے *

(۳) وکیل مع گواہونکے مجلس عقد نکاح میں آکر بعد اداے سلام مسنونکے قاضی کے پاس بیٹھے *

(۴) قاضی کو چاہئے کہ وکیل سے پوچھے کہ " تم کون ہو " - وکیل کہے کہ " میں فلان بنت فلان کیطرف سے اس نکاح کا وکیل ہوں اور (گواہونکی طرف اشارہ کرکے کہے) یہہ لوگ گواہ ہیں " *

(۵) قاضي گواهون سے پوچھے کہ "وکیل جو کہتا ہے وہ سچ ہے یا نہیں" - دونون گواہ کہین کہ "سچ ہے" *

(۶) قاضي کو چاهئے کہ وکیل سے یہہ پوچھے کہ "تم فلان بن فلان سے اسقدر مہر پر فلان بنت فلان کا نکاح کرنے چاہتے ہو یا نہین" - جواب دے کہ "ہان" - تب قاضي وکیل کو دولہے کیطرف مخاطب کرکے اوسکی زبان سے یہہ عبارت کہلاے - "نکاح دلایا مین نے تمہارے ساتھہ میري موکلہ فلان بنت فلان کا اسقدر مہر کے عوض مین"- دولہا جواب دے کہ "قبول کیا مین نے اس نکاح کو اپنے لیئے اسقدر مہر کے عوض مین"- اور یہہ ایجاب و قبول تین بار ہونا چاهئے *

ف - بعد ختم ایجاب اور قبول کے وکیل کو چاهئے کہ دولہا سے کابین نامہ پر دستخط کرالے - اور حاضرین مجلس مین سے معتبر لوگونکي گواهي مین دستخط کرالے - اور وہ دلیل اپنی موکلہ کو سپرد کردے *

کابین نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الملک العلام - الذي جعل النکاح فاصلاً بین الحلال و الحرام - و حرم السفاح و الزناء علی کافة الانام - و الصلوة و السلام علی رسولہ وحبیبہ محمدن المصطفی الهادي الی دین الاسلام - و علی آلہ الکرام و اصحابہ العظام *

مین — ابن — ساکن — حالت صحت ذات و ثبات عقل و جواز و نفاد جمیع تصرفات شرعیہ مین رهکر خواهش و رغبت کے ساتھہ بدون جبر و اکراہ کے اس بات کا اقرار صحیح و اعتراف شرعي کرتا ہون کہ مین نفس نفیسۂ حرۂ بالغۂ مسمات — بنت —— ساکن --- کو بوکالت — ابن — ساکن — جو اس نکاح کے وکیل مسماۃ مذکورہکي طرف سے بشہادت دو گواہ مقبولی الشہادۃ —— ابن —— ساکن — و — ابن —— ساکن — کے ثابت و صحیح ہوا ہے - بعوض مہر مبلغ — روپیہ کے نصف جسکا — روپیہ معجل عندالطلب ہے - اور جس سے مبلغ— روپیہ ادا ہوگیا ہے (اگر نکاح کے قبل کسي بابت مین کوئي روپیہ دیاگیا ہو بطور نقد یا زیور کے تو اس عبارت کو لکھنا چاهئے) - اور نصف جسکا — روپیہ مؤجل الی بقاء النکاح ہے - حبالۂ نکاح و عقد زوجیت صحیحہ مین اپنے لایا - اور مہر مذکورۂ بالا کو ادا کرنا اپنے پر واجب کیا - نکاحاً صحیحاً شرعیاً جائزاً نافذاً خالیاً عن الشروط الفاسدۃ علی سبیل الشہرہ و الاعلان - لا علی طریق الخفیۃ و

التماس - بنابرین یہہ چند کلمہ بطریق وثیقۂ کابین لکھدیا تاکہ عند الحاجت دلیل معتبر ہو * تحریراً فی التاریخ —

نکاح کرنے سے مندرجۂ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہین —

(۱) بقاے نسل *

(۲) آدمي اپنے دین کو محفوظ کرتا ہے - اور شہوت سے اپنے کو بچاتا ہے *

(۳) عورت سے موانست ہوتي ہے - اور اوس سبب سے شوق عبادت زیادہ ہوتا ہے *

(۴) عورت گھر کے تمام کامون کا بند و بست کرتي اور اونکو سلیقہ کے ساتھہ انجام دیتی ہے - اور مرد کو علم و عمل و عبادت مین مشغول رہنے کا زیادہ موقع ملتا ہے *

(۵) عورتون کے اخلاق پر صبر کرنا - اور اونکے ضروریات کا مہیا کرنا - اور راہ شرع پر اونکو قائم رکھنا بڑي کوشش پر موقوف ہے اور یہہ کوشش بہترین عبادت ہے *

نا بالغ اور ولي کا بیان

اگر نا بالغ لڑکے کو اوسکا ولي نکاح کرادے تو اوسکو بالغ ہونے کے بعد عقد کے توڑنیکا اختیار ہے - مگر باپ اور دادا نکاح کرادے تو اس حالت مین توڑ نہین سکتا ہے *

نا بالغ لڑکے کا اگر کوئي عصبہ نہو تو ولي ماں ہوتی ہے - بعدازان حقیقي بہن - پھر علاتي بہن - پھر اخیافي بھائي یا بہن - پھر بھتیجا یا بھانجا - اور اگر کوئي نہو تو حاکم وقت ولي ہوتا ہے *

دیواني عورت کا ولي لڑکا ہوتے باپ نہین ہوتا ہے *

مندرجۂ ذیل عورتونکو نکاح کرنا حرام ہے —

(۱) اپني ماں *

(۲) اپني بیٹي *

(۳) حقیقي بہن *

(۴) حقیقي بھانجي *

(۵) حقیقي بھتیجي *

(۶) حقیقي پھوپي *

(۷) حقیقي خالا *

(۸) اپني ساس *

(۹) ربیبہ (اوس حالت مین جبکہ اوسکی ماں سے صحبت کیا ہو - اور ربیبہ اوس لڑکي کو کہتے ہین جو اپني ماں کے ساتھہ علاتي باپ کے گھر مین آئي ہو) *

(۱۰) علاتي بہن *

(۱۱) اخیافی بہن *

(۱۲) اپني بہو *

(۱۳) دادي *

(۱۴) ناني *

(۱۵) علاتي ماں *

(۱۶) علاتی دادي *

(۱۷) علاتی نانی •

(۱۸) پوتي يعنے بيٹےکی بیٹی یا نواسی یعنے لڑکی کی لڑکی •

(۱۹) پوت بہو یعنے پوتےکی بیوی یا نواسه بہو یعنے نواسےکي بیوي •

(۲۰) جس عورت کا دودهه پیا هو وه - یا اوسکی ماں - یا بہن - یا بیٹی •

(۲۱) طلاق دیي هوئي بیوي کي بہن کو اوسکی عدت میں •

(۲۲) جو عورت اهل کتاب میں سے نہو •

(۲۳) حمل والي عورت (حمل زنا سے هوا هو تو درست هے - لیکن وضع حمل تک وطی کرنا درست نہیں هے) •

(۲۴) ایسی دو عورتونکا زوجیت میں لانا - که اگر اونمیں سے ایک مرد قرار دیا جاوے تو دوسرے بلحاظ محرم هونے کے حرام هووے - جیسے حقیقي دو بہن •

(۲۵) اوس عورت کی ماں جس سے زنا کیا هو یا شہوت سے هاتهه لگایا هو یا شرمگاه کیطرف شہوت سے دیکہا هو •

(۲۶) احرام والے مرد اور بے احرام والی عورت - یا که بے احرام والے مرد اور احرام والی عورت •

(۲۷) چار بیوی هوتے پانچوین کو زوجیت میں لانا •

(۲۸) متعه یا میعادی متعه کرنا *

جسکی ایک بیوی سے زیاده هو اوسکو

مندرجۂ ذیل چیزوں میں برابری کی نگاه رکھنی واجب هے —

(۱) خور و پوش حیثیت کے مطابق دینا •

(۲) شب باشي کرنا •

ف - اگر برابری کی نگاه نرکھے تو قیامت کے دن اوسکا بدن ٹیڑھا هو جائیگا • صحبت اور محبت کرنے میں اگر برابري نکرسکے تو مضایقه نہیں •

ایک سے زیاده بیوی کے ساتهه ایک کمرے میں بدوں حجاب کے شب باشي کرنا درست نہیں هے •

دو بیوی کو ایک چیز بغیر حصه کیئے دینا ممنوع هے *

بیوي کے ساتهه سلوک کرنے کا بیان —

(۱) اونسے مزاح اور کهیل کرنا - اور اونکی عقل کے موافق رهنا - (لیکن اتنا نه کهیلے که ڈر جاتا رهے) •

(۲) اونکے ساتهه نیک خو رهنا •

(۳) اونسے اگر کوئی کام آدمیت اور شریعت کے خلاف صادر هو تو اول بار تنبیه کردینا - دوسرے بار طلاق دینے کا ڈر دیکهانا - تیسرے بار ط[illegible] دینا •

(۴) جو چیز بلا اور آفت کی باعث

اوس سے اونکو منع کرنا - حتی المقدور باهر نکلنے نه دینا - چهت اور دروازے پر جانے نه دینا - اور کهڑکي سے مردونکا تماسا دیکھنے کي جارت نه دینا ٭

(۵) اونکا نفقه اچهي طرح دینا - تنگي نکرنا اور اسراف بهي نکرنا ٭

(۶) علم دین جو نماز و طهارت و حیض وغیره کے لئے ضرور هے اونکو سکھانا واجب هے - اور اگر نه سکھائیگا تو اونپر فرض هے که باهر جاکر عالم سے پوچهین اور سیکهین

(۷) بیوي کے ذي رحم محرم کو اوس کیطرف دیکهنا - اور اوس سے باتین کرني جائز هے جب اونکا دل چاهے - اِس مین شوهر مانع نهین هوسکتا هے ٭

ص - حالت حایض (د- ۷۱ ص) یا نفاس (د- ۷۲ ص) یا عدت (د-۷۵ص) د؛ عدت بائن یا عدت بدعي یا احرام یا فرض روزے مین مباشرت حرام هے - اور اوسکو حلال جاننا کفر هے - اور اگر غلطي سے یا نادانستگي سے اِس گناه کا مرتکب هو تو واجب هے که رات دن استغفار کرے - اور مستحب هے که کفاره دیوے - اور یهه کفاره ایک یا آدها دینار صدقه دینا هے -

حدیث شریف مین آیا هے که اگر نطفه قرار پانے وقت " بسم الله العلی العظیم الله اکبر الله اکبر " یا سورهٔ اخلاص پڑها جائے تو فرزند نیک پیدا هوگا ٭

پیشاب کرتے وقت یا پایخانه پهرنے وقت یا مباشرت کے وقت قبله رو بیٹهنا منع

سونے وقت وضو کرکے سونا - اور حالت احتلام یا جنابت مین فوراً پاک هونا ضرور هے - اگر کسي وجه سے غسل نکر سکے تو دونون هاتهون کو دهونا اور کلي کرلینا اور نجاست کو دهو ڈالنا بهت ضرور هے - اور حالت جنابت مین کهانے اور سونے کے پیشتر وضو (د - ۱۰ ص) کر لینا یهه سنت هے ٭

چاند رات و پندرهوین شب و مهینے کي اخیر رات کو مباشرت مکروه هے ٭

جنابت کے غسل کے پہلے بال منڈانا یا کتروانا یا ناخن کا کٹوانا مکروه هے ٭

دودهه پلانے کا بیان

لڑکے کو تیس مهینے تک عورت کا دودهه پلانا مناسب هے - اور بعد اوسکے چهوڑا دینا چاهئے - اور اِس ڈهائي برس کے عرصے مین جس غیر محرم عورت کا ایک بار بهي دودهه پیئیگا اوس سے دودهه کا رشته هو جائیگا - اور دودهه کے مسائل کي جامع یهه بیت مشهور هے -

از جانب شیر ده همه خویش شوند - وز جانب شیر خواره زوجان و فروع

جو مال کے قیمتي هو اوس سے مہر هوسکتا هے - سواے شراب - سور اور مردے - اور دس درہم (جو انگریزي بونے تین روپیه کے اندازہ هے) سے کم مہر مین نکاح درست نہین - اور مہر کي دو قسمین هین - معجل (یعنے جسکو طلب کرتے هي دینا واجب هوتا هے) - اور مؤجل (یعنے جسکو قبل جدائي کے ادا کرنا واجب نہین هے) - اور بغیر ذکر مہر کے نکاح جائز هے ۔

اوس عورتکو جوڑا (یعنے پیراهن و دامني و ازار) دینا مستحب هے - جسکو صحبت سے پہلے طلاق دیا هو - اور اوس مفوضة کو (یعنے جس سے که بدون ذکر مہر کے نکاح هوا هو) جوڑا دینا واجب هے - جسکو صحبت سے پہلے طلاق دیا هو ۔

صحبت سے مراد هے خلوت صحیحه - اور وہ یهه هے که دونون ایک گهر مین تنہا هون - مریض نہون - عورت حیض و نفاس سے پاک هو - احرام مین نہون - اور فرض روزہ نرکہے هوئے هون ۔

اگر کسي عورت سے اِس شرط پر نکاح کرے که اوسکو اوسکے وطن مین رکهونگا اور اوسکے ساتهه رهونگا تو هزار دونگا - اور وطن سے باهر لیجاونگا یا اوسکے ساتهه رهونگا تو دو هزار دونگا - پس اگر اوسکے ساتهه اوسکے وطن مین رها تب هزار دینے پڑینگے اگر اوسکے وطن مین اوسکے ساتهه نرها تو مہر مثل دینا هوگا ۔

مہر مثل سے وہ مہر مراد هے جو اوسکے باپ کے خاندانکي عورتون کے لئے معین هوا هو - اور اوس عورت کا اوسکے همبرابر هونا شرط هے - اور همبرابر سے مراد یهه هے که خوبصورتي مین - مال - شہر - زمانه - عقل - دینداري اور کنواري هونے مین برابر هو ۔

نکاح فاسد مین مہر مثل کا دینا صحبت کے بعد واجب هے - اور نکاح فاسد مین جسقدر مہر قرار پایا هو اوسیقدر صحبت کے بعد دینا ضرور هے *

نفقه کا بیان

بیوي کو نفقه دینے کا ثواب خیرات کے ثواب سے زیادہ هے - اور نفقه کي چیزین یهه هین -

(۱) کهانا دینا ۔

(۲) کپڑا دینا ۔

(۳) ایک مکان رهنے کو دینا (ایسا مکان هو که شوهر کے گهر والون اور بیوي کے گهر والون سے خالي هو) ۔

اِن تینون چیزونکو دونون کي حیثیت کے مطابق - یعنے اپني اور بیوي کي مفلسي اور تونگري کے موافق - دینا واجب هے ۔

مطلقه عورت کو اوسکي عدت مین نفقه دینا واجب هے - اور اوسکو اپنے گهر سے

مندرجۂ ذیل حالتوں مین بیوی کو نفقه دینا واجب نہین

(۱) بیوی سرکش هو یعنے بات نه مانے - یا که گھر سے نکل جاوے •

(۲) کم سني کے باعث قابل صحبت کے نہو •

(۳) مقروض ہونےکی وجہ سے قیدہو•

(۴) دوسرا شخص زبردستي چهین کر لیگیا هو •

(۵) جو کو شوهر کے سوا اورکسی کے ساتھه چلي گئي هو •

(۶) بیماری کے سبب سے شوهر کے گھر نه آتي هو *

بیوی کے سوا اوروںکو نفقه دینے کا بیان ـــ

(۱) اپنے بچۂ محتاج کو نفقه دینا واجب هے

(۲) اپنے محتاج دین دار ماں اور باپ اور اجداد (یعنے باپ کے باپ وغیرہ اور ماں کے باپ وغیرہ)- اور جدات (یعنے باپ کي ماں وغیرہ - اور ماں کی ماں وغیرہ) کو نفقه دینا

ضـ - اپنے بیٹے کے نفقه کے لیئے اوسکا اسباب بیچنا درست هے - مگر زمین بیچني درست نہین هے •

اگر ماں باپ کے پاس بیٹے کا کچھه مال هو اور اوسکو وه خرچ کر ڈالین تو اونپر کچھه تاوان نہین هوگا •

زمانِ گذشته کا نفقه ساقط هو جائیگا - یعنے اوسکا ادا کرنا زمان حال مین واجب نہین هے *

طلاق دینے کا بیان

سب مباح چیزوں مین سے سب سے بری چیز طلاق هے - اسلئے که اس مین نکاح کا دور کرنا هے - لیکن جب نکاح کے بعد نا موافقت هو تو جدائي کي سوا کوئي علاج نہین هے - اسلئے شریعت نے اوسکو جائز رکھا هے •

نا موافقت سے مراد یهه هے که اگر بیوی آدمیت اور شریعت کے خلاف کوئی فعل کرے تو پہلے مرتبه اوسکو منع کردینا چاهئے - اگر بار دیگر اوس فعل کي مرتکب هو تو اوسکو دهمکاوے اور مارنے کا ڈر دلاوے - اگر تیسري بار اوس سے وه فعل صادر هو تو اوسکو مارے اور الگ کر دینےکا ڈر دلاوے - اس مین بهي اگر اوس فعل سے باز نه آوے تو اوسکو طلاق دیدیوے- اس تحمل کے ساتهه طلاق دینا افضل هے•

طلاق دینے والے کو بالغ اور عاقل هونا ضرور هے - صحبت کرنے کے قبل بهي طلاق دینا درست هے - مرد کو اختیار هے که جب چاهے عورت کو طلاق دیدے - گونگے کي طلاق اشارہ سے بهي واقع هو جاتي هے - اگر حالت مستي مین یا که

کسیبکي زبردستي سے کسیکے ابنی ببوی کو طلاق دیدیا تو وہ طلاق درست هوگا - دونگے کا اشارہ سے طلاق دینا درست ہے - لڑکے اور دیوانے اور سوتے ہوئے شخص کا طلاق دینا درست نہیں *

طلاق کی قسمیں یہہ هیں

(۱) طلاق احسن - وہ یہہ ہے کہ عورتکو ایسی طہر میں (یعنے اوس حالت میں کہ حیض سے پاک رہے) جس میں صحبت نہ کي ہو - ایک طلاق دیکر چھوڑ دے یہانتک کہ اوسکي عدت (یعنے کامل تین حیض) پوري هو جاوے *

(۲) طلاق حسني جسکو سني بھي کہتے ہیں - وہ یہہ ہے کہ تین طہر میں تین طلاق دے *

(۳) طلاق بدعي - وہ یہہ ہے کہ تین طلاق ایک طہر میں یا ایک لفظ میں دے *

ف - جس عورت سے صحبت کر چکا هو تو حالت حیض میں اوسکو ایک طلاق دینے سے طلاق بدعي هو جاتا ہے - اور جس عورت سے صحبت نہوئي هو اوسکو حالت حیض میں ایک طلاق دینے سے طلاق احسن هو جاتا ہے - اور جس عورتکو بسبب آیسه (یعنے پچپن یا ساٹھہ برس کي عمر هونے سے) - یا نا بالغہ - یا حاملہ هونے کی وجہ سے - حیض نہ آتا هو تو اوسکي طلاق کو مہینوں پر تقسیم کرنے سے (یعنے تین مہینے میں تین طلاق دینے سے) طلاق سني کا حکم رکھیگا *

رجعت - طلاق رجعي وہ ایک طلاق ہے کہ جس سے نکاح فوراً نہ جاوے - بلکہ شوهر جب چاہے اپني ببوی سے عدت کے اندر پھر رجعت کرلے اور دو طلاق رجعي اوس طور پر صادر هوتا ہے کہ اگر شوہر دو طلاق بدون نیت بائن کے دی یا کہ زبان سے طلاق رجعي کہے *

بائن - طلاق بائن وہ ایک یا دو طلاق ہے کہ جس سے شوهر کي یہہ نیت هو کہ عدت کي اندر اپني بیوی سے صحبت وغیرہ نکرے - ایسی طلاق سے نکاح اوسی وقت ٹوٹ جاتا ہے - اور بدون نکاح ثاني کے اوس سے صحبت کرنی حرام ہے *

بدعی - تین طلاق کو طلاق بدعي یا مغلظہ کہتے هیں - ایسي طلاق کے بعد پھر اگر شوهر کو اوس بیوی سے ملاپ کرنے کي نیت هو تو ایک مدت تلک انتظاري کرے (یعنے اتنی مدت تک تحمل کرے کہ طلاق والي عورت اپني عدت پوري کرکے دوسرے شخص سے نکاح صحیح کرے اور بعد صحبت کے شوهر ثاني سے طلاق لیکر عدت پوری کرلے) - اوس وقت اوس عورت کو ثانیاً نکاح میں لائے *

کنایات - ایسے الفاظ سے اشارہ کرنا جس سے صراحۃً طلاق نہ سمجھا جاوے -

اوس سے طلاق درست نہین ہوتا ہے - مگر جبکہ اوس مین نیت اور قرینہ پایا جاوے تو طلاق واقع ہو جاتا ہے •

اختیار - عورتکو طلاق کے اختیار دینے سے وہ اپنے کو مطلقہ جب چاہے کرلے سکتی ہے •

شرطیہ - شرطیہ طلاق اوس حالت پر درست ہوتا ہے جبکہ شرط ملک نکاح مین واقع ہو یا خود ملک نکاح سے وابستہ ہو - اور اوس شرط کے لیئے یہہ الفاظ ہین - اگر - جو - جو کچھہ - ہر چیز - جتنی بار - جب - اور جب کبھی *

ف - جب بیوی کو طلاق دیدے تو اوسکے مہر کو ادا کرنا واجب ہوتا ہے *

خلع - بیوی سے کچھہ مال لیکر طلاق دینا درست ہے - شوہر کو اختیار ہے کہ خلع کے عوض کے مال کو لیوے یا نہ لیوے - لیکن جب شوہر کیطرف سے زیادتی اور نا موافقت ظاہر ہو تو اوسوقت عوض کے مال لینا مکروہ ہے *

ظہار - شوہر اپنی بیوی کو اگر محرم عورت سے تشبیہہ دے تو اوسکو ظہار کہتے ہین - اور بعد ثابت ہونے ظہار کے بدون کفارہ دئے بیوی سے صحبت کرنی حرام ہے - کفارۂ ظہار یہہ ہے - کہ ایک غلام کو آزاد کردے - یا دو مہینے متواتر روزہ رکھے - یا ساٹھہ مسکین کو دو وقت سیر شکمی کے ساتھہ متوسط کھانا کھلاوے - یا ایک فقیر کو دو مہینے ایک کھانا کھلاوے - اور کھانا کھلانے کے درمیان مین عورت سے صحبت کرنا درست نہین ہے - مگر صحبت کرنے کے بعد کھانا نئے سرے سے نہ کھلاوے - جیسا کہ روزہ مین ہے - (۵ — ۳۲ ص - ۲۱ س) *

نورالحسن از نورالدین محمد ۱۲۹۷ ۱۲۴۴ ن د ر

معاملات

بیع درست یا نادرست کا بیان —

آپس کی رضامندی سے ایک مال کو دوسرے مال سے بدل لینے کو بیع کہتے ہین •

منقول چیزونکا بے قبضہ کیئے بیچنا درست نہین - (منقول اوسکو کہتے ہین جو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لیجا سکین) •

غیر منقول چیزونکا پیشتر قبضہ کرنے کے بیچنا درست ہے - (غیر منقول وہ ہے کہ ایکہی جگہہ رہے) •

معاملہ کے جگہہ مین بائع و مشتری اور مبیع کا حاضر رہنا ضرور ہے - اور درستی بیع کے لیئے ایک طرف سے ایجاب اور دوسری طرف سے قبول کا زبان سے اقرار کرنا ضرور ہے - لیکن اگر بائع مبیع کو حوالۂ مشتری کردے اور زبان سے کچھہ نکہے

اور مشتري بهي کچهه نکہے اور قيمت کو اوسکے حواله کردے تو بهي بيع درست هے ٭

قرض خريد نے کي حالت پر قيمت کے وصف و تعداد بيان کرنا اور ادا کا وقت معين کر دينا چاهئے ٭

اگر ايک تهان کو بائع دس گز بول کر في گز ايک روپيه کے حساب سے بيچے - اور ناپنے کے بعد تهان دس گز سے زيادہ هو تو دسهي روپيه ديکر مشتري لے ليگا - اور بائع کو واپس نه لينے يا زيادہ قيمت طلب کرنے کا اختيار نهين - اور اگر ناپ مين کم هووے تو جتنا پورا گز هوگا اتناهي کا دام دينا پڑيگا - (مثلاً ساڑهے نو گز هو تو نوهي گز کا دام دينا هوگا - اور بائع کو اوس سے زيادہ طلب کرنے کا اختيار نهين هے) ٭

زمين کے بيع مين اوسکي زراعت يعني کهيتي - اور درخت کے بيع مين اوسکا پهل - بدون ذکر کے بيع مين شامل نهين هوتا - اور اگر بدون ذکر کے بيع هو تو مشتري کو چاهئے که بائع کو کہے که وہ اپنے کهيتي يا پهل لے ليوے ٭

پهل کو درخت پر رکهکے بيچنا درست هے بشرطيکه اوسيوقت اوتار لے ٭

جاکڑ بيچنے مين تين روز سے زيادہ کا وعدہ درست نهين هے - تين روز کے بعد اگر مشتري مبيع کو کسي وجه سے پهير دينا چاهے تو بائع کا واپس لينا لازم نهين هوتا هے - ليکن تين روز کے اندر اگر پهير ديوے تو واپس لينا لازم هے ٭

مشتري اگر کوئي چيز جاکڑ مول لے - اور آپس مين دونون کے ايک قيمت ٹهہرے جسکو ثمن کہتے هين (خواہ وہ بازار کے بهاؤ سے کم هو يا زيادہ) - اور ثمن ادا کرنيکے پيشتر مبيع مين نقصان هوگيا هو اور واپس دينا ممکن نهو - تو ايسي حالت پر مشتري کو بازار کے بهاؤ کے موافق قيمت ديني لازم هوگي ٭

بےديکهے چيز کا خريدنا درست هے - ليکن مشتري کو اختيار هے که بعد ديکهنے کے خواہ بيع کو قائم رکهے يا نرکهے - اور اوسکے ليئے بهي مدت تين دن کي هے - اگر مشتري مدت کے اندر مر جاے تو اوسکے وارث کو واپس کرنے کا اختيار نهين ٭

بائع کو چاهئے که بيع کے وقت مين مبيع کے عيب کو بيان کردے - يا يون کہے که وہ مبيع کے سب عيبون سے بري الذمه هے ٭ تو اوس صورت مين مشتري کو مبيع کے پهيرنے کا اختيار نهين *

مندرجۀ ذيل چيزونکي خريد فروخت درست نهين —

(۱) مردار ٭	(٥) آزاد شخص (جو غلام نهو - اور غلام اس ملک مين نهين هے) ٭
(۲) خون ٭	(۶) مچهلي کو شکار کرنيکے پہلے ٭
(۳) سور ٭	

(٨) پیٹ کا بچہ (یعنے جو بچہ پیدا نہین ہوا ہو) ۔
(٩) تھنون کے اندر دودھ (یعنے جو دودھ نہین دوھا گیا ہو) ۔
(١٠) سیپ کے اندر موتي (یعنے جو موتي کہ سیپ سے نہین نکالا گیا ہو) ۔
(١١) چھت سے لگي ھوئي ایک کڑي (یعنے چھت سے لگي ھوئي کڑی کو نہ نکال کر) ۔
(١٢) تھان کو بے دکھلائے اوسمین سے کوئي ٹکڑا کاٹکر بیچنا ۔
(١٣) شکار کو قبل پکڑنے کے ۔
(١٤) درخت کے اوترے ھوئے پھل کے ساتھہ بے اوتارے ھوئے پھلون کو ۔
(١٥) چراگاہ بیچنا یا ٹھیکا دینا ۔
(١٦) وقف کے شيء کو بیچنا یا اجارہ دینا ۔
(١٧) شہد کي مکھی کو ۔
(١٨) عورتکا دودھ (یعنے پستان کا دودھ نکال کر) ۔
(١٩) سور کے بال (لیکن جوتا - موزہ - وغیرہ کے سینے مین استعمال کرنا درست ھے) ۔
(٢٠) آدمی کا بال (اوسکو استعمال کرنا یا اوس سے کوئي کام لینا درست نہین) ۔
(٢١) مردہ جانور کے کھال یعنے چمڑے کو دباغت کے پہلے *

مندرجۂ ذیل صورتون مین بیع مکروہ ھے —

(١) مال کی قیمت زیادہ کہدینا اس غرض سے کہ دوسرے کو رغبت خریداری کي ھو جاے - اور واقع مین خود اوسکو نہین لینا چاھتا ھے ۔
(٢) اگر کسی چیز کو دوسرا شخص خرید کرتا ھو تو اوسکو خود خرید لینا اوتني ھي دام سے جو دوسرا دیتا تھا - (زیادہ دام مین لینا مضائقہ نہین) ۔
(٣) غلہ کے خریدنیکے واسطے سوداگرون کے قافلے مین آگے جاکر ملنا تا کہ ارزان خرید کرے - یا باھر کا کوئي شخص اگر غلہ لاوے اور اوسکو کوئي شہری خرید کرے اس نیت سے کہ دیر کرکے گران بیچے ۔
(٤) جمعہ کے ازان کے وقت فروخت کرنا (مگر نہلام درست ھے) *

بیع سلم کا بیان

سلم اوس لین دین کو کہتے ھین جس مین قیمت اول دي جاے - اور مبیع (یعنے فروخت کي ھوئي چیز) کو کچھہ دنون کے بعد لی جاے ۔

سلم درست ھے اون چیزونکي جسکی صفت کردیني اور مقدار کا معلوم ھو جانا ممکن ھو - اور خلاف مین اوسکے درست نہین - اور گوشت و تازي مچھلي و غلہ وغیرہ مین سلم درست نہین *

مندرجۂ ذیل اٹھون شرطین جسمین موجود هون اوس مین سلم درست هے

(۱) جنس کا بیان
(۲) قسم کا بیان •
(۳) صفت کا بیان •
(۴) مقدار کا بیان •
(۵) مدت ادا کرنیکی
(۶) جو چیز بیشگی دیجاے اوسکي مقدارکابیان باعتبار ناپ یا تول یا شمارکے •
(۷) جس جگهه سلم کی جیز ادا هوگی اوسکا بیان (اگر اوسمین باربرداری کي حاجت نهو تو جگهه کے بیان کي ضرورت نهین) •
(۸) اصل مال جسکے بدلے مین سلم ٹهہری هو اوسکو ایک دوسرے سے جدا هونیکی پیشترهی لے لینا *

سود کا بیان —

ربا یعنے سود مال کي اوس زیادتي کو کهتے هین جو مال کو مال سے بدلنے مین بدون عوض کے هو - اور اوسکا لینا یا دینا دونون حرام هے •

ربا ثابت هونیکی وه چیزین هین جنمین مقدار اور جنس ایک هو - مقدار سے غرض یهه هے که دونون چیزین ناپ سے ناپي جاتین یا وزن سے تولي جاتي هون - جنس سے یهه مراد هے که دونون ایک قسم کا مال هو •

جن چیزون مین مقدار اور جنس ایک هون - اونمین زیادتي نقد اور اودهار دونون حرام هے - مثلاً چاول کے بدلے چاول بیچنے مین چار سیر کے عوض پانچ سیر لے - یا که چار سیر قرض بیچکر کچهه مدت کے بعد پانچ سیر لے - ان دونون صورتون مین ربا هو جائیگا اور بیع حرام هوگي - اسیطرح روپیه کے بدلے روپیه اور اشرفي کي بدلے اشرفي وغیره •

اگر دونون چیزین ایسي هون که صرف مقدار مین ایک هون اور جنس مین مختلف تو اونمین صرف اودهار پر زیاده لینا حرام هے - مثلاً دهان اور چاول - چاول اگر ایک سیر هو اوسکے عوض مین پانچ سیر دهان قرار پائے تو ان دونون کا قرض پر لین دین کرنا حرام هے •

جو چیزین نه مقدار مین نه جنس مین ایک هون ایسي متفرق دو چیزون کي زیادتي نقد اور اودهار دونون مین حلال هے - مثلاً کپڑا روپیه کے بدلے یا غله پیسه کے بدلے وغیره •

ایک مٹهي غله - سیب - انڈا - اخروٹ اور خرما ان چیزونکا ایک کے بدلے دو لینا درست هے *

مندرجۂ ذیل چیزونکو کمي بیشي کي ساتهه بیچنا جائز هے —

(۱) انگورکو انگور یا کشمش کے عوض • | (۲) مختلف گوشتونکو ایک دوسریکے عوض •

(۳) گاے کے دودھہ کو بکری کے دودھ کے عوض ۔

(۴) خرما کے سرکہ کو انگوری سرکہ کے عوض ۔

(۵) روٹی کو گیہون یا آتے کے عوض *

ف - روٹی کو وزن سے قرض لینا چاہئے شمار سے نہین *

مزارعت کا بیان —

مزارعت اوس معاملہ کو کہتے ہین کہ زمین کے پیداوار مین سے کسی قدر کے عوض مین اوسکو کاشت کرایا جاوے *

مندرجۂ ذیل شروط مزارعت کی درستی کے لیئے ہونا چاہئے —

(۱) زمین کا قابل زراعت ہونا ۔

(۲) زمیدار اور کسان کا عاقل و بالغ ہونا ۔

(۳) مدت زراعت کا بیان کردینا ۔

(۴) مالک کا بیان کردینا کہ بیج زمیندار کا ہوگا یا کسان کا ۔

(۵) بیج کے جنس کا بیان کردینا (یعنے کس قسم کا غلہ ہوگا) ۔

(۶) کسان کے حصے کا ذکر ہو جانا کہ کل پیداوار مین سے کسقدر ہوگا ۔

(۷) زمین کو خالی کرکے کسان کے حوالہ کرنا ۔

(۸) زمین کے پیداوار مین مالک و کسان کا شریک رهنا ۔

(۹) زمین و تخم ایک شخص کا ہونا۔ اور بیل و محنت وغیرہ دوسرکی - یا ایک کی فقط زمین ہو اور باقی چیزین دوسریکے متعلق ہون *

ف - اگر مزارعت (جسکو بنگالہ مین زمین برگہ یعنے ٹھیکا دینا کہتے ہین) مندرجۂ بالا کی شرائط کے ساتھہ ہو تو پیداوار اوسی طرح پر تقسیم ہوگی جو اونہون نے آپس مین شرط کرلی ہو ۔

کھیتی مین جو خرچ پڑے - (مثلاً کاتنے و داٸین چلانے و ھبلانے مین) وہ دونون کے ذمہ حقوق کے موافق پڑیگا - خلاف اوسکے اگر سب خرچ کسان کے ذمہ کیا جاوے تو عقد باطل ہوگا اور اوس پیداوار کا لینا حلال نہین ہوگا ۔

بعد معاملات کے اگر دونون مین سے کوئی شخص شرط کے بموجب کام کرنے سے انکار کرے تو اوس سے بزور کام کرایا جائیگا - لیکن اگر بیج والا انکار کرے تو اوسپر زبردستی نکی جاوے ۔

دونون عقد کرنے والون مین سے اگر کوئی مرجاے تو مزارعت باطل ہو جائیگی *

مضاربت کا بیان —

ایک کے روپیہ سے دوسرے کا تجارت کرنا - جسکا روپیہ ہو اوسکو رب المال کہتے

هين - اور محنت کرنيوالے کو مضارب کہتے هين - تصرف کے پيشتر اگر روپيه کهو جاوے تو رب المال مضارب سے وہ روپیہ پانهين سکتا هے ۔

کار و بار کے بعد مال سے جو فائدہ نکلے اوس فائدے کا شراکتدار مضارب هوتا هے - اور مضاربت درست نهين اگر نفع کي شرکت حصون مين نهو (يعني نصفا نصفي يا تهائي يا چوتهائي وغيرہ پر حصہ قرار نپاے) ۔

مضارب بے اجازت رب المال کے دوسرے کو اپنا مضارب نهين کر سکتا هے ۔

اگر مضارب سفر کو جاے تو اوسکا کهانا - پينا - پہننا - سواري وغيرہ مين جو خرچ هو وہ مال مضاربت سے صرف هوگا ۔

اگر مضارب کوئي چيز خريد کے بيان پر ساتهہ نفع کے بيچے تو جو کچهہ اوسپر صرف هوا هے (جيسے دهلائي - رنگائي وغيرہ) سب لگالے - اور يون کہے کہ اتني کي خريد اور يهہ صرف هوا هے اور يهہ نفع لونگا - اور جو کچهہ اپني ذات پر صرف کيا هے اوسکا حساب نہ لگائے *

شفعہ کا بيان —

شفعہ اوسکو کہتے هين کہ جو مال غير منقول جس قيمت مين مشتري نے مول ليا هو - اوسي قيمت کو ديکر اوس زمين کے (بدون رضامندي مشتري کے) دوسرے شخص کا مالک هوجانا *

مندرجۂ ديل شخصون کو حق شفعہ پهونچتا هے —

(۱) خليط يعني اوس شخص کو جو مبيع کي ذات مين شريک هو ۔

(۲) شريک يعني اوسکو جو مبيع کے حقوق مين شريک هو - (مثلاً گهات و راستہ وغيرہ - بشرطيکہ يهہ دونون حق خاص هون - اور اگر سب لوگونکے هون تو حق شفعہ کسيکا نهين هے) ۔

(۳) همسايہ کو جو متصل مبيع کے هے ۔

ف - شفيع اگر ايک سے زيادہ هون تو مال شفعہ کو برابر تقسيم کيا جائيگا *

طلب شفعہ کرنيکي مندرجۂ ديل صورتين هين —

(اگر اس مين طلب شفعہ نکرے تو شفعہ باطل هوگا ۔)

(۱) شفيع کا بيع کي خبر سنتے هي طلب شفعہ پر گواہ کر دينا ۔

(۲) بائع پر گواہ کرنا بشرطيکہ مبيع کو مشتري کے حوالہ نکيا هو ۔

(۳) مشتري پر گواہ کرنا ۔

(۴) مبيع پر گواہ کرنا *

ف - شفعہ اوس مال غير منقول مين درست هوتا هے جو مال کے بدلہ ملک مين آيا هو - اور بدون عوض لينے مالک کے شفعہ درست نهين هے - (مثلاً مال هبہ - مال وقف - مال خلع - مال مهر - مال عوض اجرت وغيرہ مين شفعہ

درست نہین ہے) •

اگر شرکت کي زمین شریکون نے باہم تقسیم کي تو اوس مین شفعہ نہوگا• شفیع اگر مر جاوے تو شفعہ باطل ہوگا - مگر مشتري مرنے سے شفعہ باطل نہوگا •

اگر کوئي زمین کہ جسمین حق شفعہ دوسریکا ہے - شفیع کے جانب کي زمین سے ایک گز چھوڑ کر بائع بیچے تو شفیع کا حق شفعہ نہ پہونچیگا •

اگر مکان مین سے ایک حصہ (مثلاً ثلث یا چوتھائي) کسي ثمن کے عوض مشتري نے خریدا - بعد اوسکے باقي حصون کو خرید لیا تو ہمسایہ کا حق شفعہ صرف پہلے حصے مین ہوگا - باقي حصون مین نہوگا - اسلئے کہ مشتري جب اول خرید چکا تو صرف مشتري نہین رہا بلکہ اوس مکان کا شریک ہوگیا - اور شریک ہمسایہ سے مقدم ہوتا ہے *

ودیعت یعنے امانت کا بیان —

امانت اوسکو کہتے ہین کہ اپنے مال کو سپرد کرنا اور قبضہ کرا دینا دوسرے کو تا کہ وہ مال کو حفاظت سے رکہے - اور جسکے پاس مال رکہا جاتا ہے اوسکو امین کہتے ہین - اور اوس مال کو ودیعت کہتے ہین •

امین کو اختیار ہے کہ امانت کي حفاظت خود کرے یا اپنے گھروالون کے پاس رکہے - اگراونکے سوا اوروںکے سپرد کریگا تو نقصان کي صورت پر ضمان یعني بدلہ دینا ہوگا - لیکن اگر آگ لگنے یا ڈوبنے کے خوف سے غیر کو سونپے تو نقصان کي صورت مین ضامن نہین ہوگا - اور اگر امین نے مالک کے طلب کرنے سے مال ندیا یا اپنے مال کے ساتھہ ملا لیا کہ نشان نرہا تو اوسکو ضمان دینا ہوگا - اور اگر مال خود ملگیا ہو بغیر ملانے کے تو اوس مین دونون شریک ہو جائینگے - اگر اسمین سے کچھہ خرچ کیا پھر اوسکو پورا کر دیا تو نقصاني کي صورت مین سب مال کا ضمان دینا ہوگا •

امین کو ودیعت کے ساتھہ سفر کرنا جائز ہے - اگر مالک نے منع نکیا ہو یا کہ نقصان کا خوف نہو •

دو شخصونکي امانت کو بدون حاضر ہونے دونون کے ایککو دینا جائز نہین*

عاریت کا بیان —

عاریت کہتے ہین دوسرے کو اپني چیز کے نفع " کا مالک کردینے کو بغیر عوض کے - اور ان الفاظ سے عاریت صحیح ہو جاتي ہے - یہہ چیز مین نے تجھکو عاریت دي - یا زمین کا اناج مین نے تجھکو دیا - یا اپنا کپڑا پہننے کو تجھکودیا - یا اپني

سواري سوار هونے کو نجھُو دي - یا میرا گھر عمر بھر تیرے رهنے کو هے - یا میرا گھر تیرے رهنے کو هے " •

عاریت دینے والا جب چاهے اپني چیز پھیر لے سکتا هے - اور عاریت کي چیز اگر قصداً نقصان نهو تو مانگنے والا اوس مال کے نقصان کا ضامن نهوگا - لیکن قصداً نقصان کرنے سے ضمان یعني بدله دینا هوگا •

عاریت کي چیز کو کرایه دینا یا گرو رکھنا درست نهین هے - اور دوسرے کو پھر عاریت دینا جائز نهین هے - اور اگر مالک عاریت کسي وقت خاص یا نفع خاص کي قید لگا دے تو عاریت لینے والے کو اوس قید سے تجاوز کرنا درست نهین •

روپیه - اشرفي - یا گیهون وغیره - یا انڈے - یا اخروٹ وغیره کا عاریت دینا بمنزل قرض کے هے یعنے اوسکو صرف کرکے اوسکے بدلے مین اور دینا درست هے - لیکن ان چیزون کی سوا جو چیز لیجاوے اوسهي چیز کو واپس دینا چاهئے - چیز کے واپس کرنے مین جو خرچ پڑے وہ عاریت لینے والے کے ذمه هوگا - (اسي طور پر امانت مین مالک کے ذمه - ٹهیکه مین ٹهیکه دینے والے کے ذمه - غصب مین چهیننے والے کے ذمه - اور گرو مین گرو رکھنے والے کے ذمه هے) *

وقف کا بیان

وقف اوسکو کہتے هین که کوئي شخص کسي چیز کو اپني ملک مین روک رکھے - اور اوسکا نفع خیرات کردے - جس چیز کو وقف کرے اوسکو موقوف کہتے هین - اور وقف کرنیوالا واقف کہلاتا هے •

وقف پورا نهین هوتا جبتک که اوسپر قبولي قبض نکرلے - اور واقف اوسکو علحده نکردے (یعنے اگر ایسي چیز هو جو قسمت هو سکتي هو تو اوسکو واقف کا علحده کردینا شرط هے) - اور یهه بهي ضرور هے که وقف کي صورت انجام کو ایسي کردے که وہ منقطع نهو جاوے بلکه جاري رهے - (مثلاً اگرچند خاص لوگون پر وقف کرے جنکا کسي زمانه مین نهونا بهي ممکن هو تو یهه کهدے که " ان لوگونکے نرهنے کے بعد فقیرون یا علما کو اوسکا نفع پهونچے " تاکه همیشه وقف جاري رهے) •

شيء موقوف ملک مین نه لائے جاوے اور نه تقسیم کیجاوے اگرچه اپنے اولاد هي پر وقف کیا هو - اور بیچنا یا اجارہ وغیره دینا نا درست هے •

وقف کي پیداوار مین سے اول مرمت و درستي موقوف کیجاوے - گو واقف نے اس بات کي شرط نکي هو - اگر واقف وقف کي پیداوار کو اپنے ذات کیواسطے کرلے یا وقف کي ولایت اپني طرف کرلے که متولي خود رهے تو درست هے - لیکن

اگر وہ خیانت کرتا ہو تو موقوف کو اوسکے ہاتھہ سے نکال لینا چاہئے - (جیسے وصي اگر خائن ہوتا ہے تو وصي ہونا اوسکا موقوف کردیتے ہیں اور اوسکي جگہہ دوسرے کو مقرر کرتے ہیں) - گو وقف کرنے والے نے شرط کرلي ہو کہ " موقوف کو میرے ہاتھہ سے نہ نکالیں " •

اگر کسي شخص نے مسجد بنادي تو اوسبر سے اوسکي ملک نجائیگي جبتک کہ اوسکو اپني ملک سے مع راستہ کے جدا نکردے یاکہ اوسمیں نماز پڑھنے کي اجازت نہ دیدے - بعد اجازت کے اگر اوسمیں ایک شخص بھي نماز پڑھیگا تو مالک کي ملک جاتي رہیگي •

حوض وغیرہ یا مسافر خانہ یا قافلہ کے اوترنیکا مکان یا قبرستان بنا کر صرف وقف کردینے سے موقوف نہیں ہوتا ہے - اِن چیزونکو موقوف کرنے کے لیئے قاضي کا حکم بھي ضرور ہے *

ہبہ کا بیان —

ہبہ اوسکو کہتے ہیں کہ کوئي شخص اپني چیز پر کسیکو مفت بلا عوض مالک کردے - ہبہ کرنیوالے کیطرف سے ایجاب ہو اور جس شخص کو ہبہ کیا جاتا ہے وہ قبول کرکے قبضہ کرلے - اور ہبہ کے ایجاب کے یہہ الفاظ ہیں - " مین نے ہبہ کیا یا دیڈالا - یا میں نے یہہ کھانا کھانیکے لئے تجھے دیا - یا اوسکو تیراھي کردیا - یا یہہ چیز عمر بھر کو تجھے دي - یا (ہبہ کی نیت سے اگر یون کہے کہ) یہہ سواري سوار ہونے کو تجھے دي - یا یہہ کپڑا تجھے دیا - یا میرا گھر تیرے لئے ہبہ ہے اوس میں رہنا " •

ہبہ جس شخص کو کیا جاتا ہے وہ ہبہ کئے ہوے مال کو بے اجازت ہبہ کرنیوالے کے ہبہ کی مجلس میں قبضہ کر سکتا ہے - لیکن مجلس بدل جانے کے بعد بغیر اجازت کے قبضہ کرنا درست نہیں •

ہبہ کرنا ایسي چیز کا چاہئے جو ہبہ کرنیوالے کے قبضہ میں تقسیم ہوکر آگئي ہو - جو مشترک چیز تقسیم نہیں ہو سکتي ہے (مثلاً کنوان اور حمام وغیرہ) اوسکا ہبہ کرنا کسي حصہ کا درست ہے - لیکن جو مشترک چیز تقسیم ہو سکتي ہے اوس میں سے کوئي حصہ بدون تقسیم کیئے ہبہ کرنا درست نہیں •

اگر باپ اپنے بچہ کو کوئي چیز ہبہ کرے تو فقط ایجاب سے ہبہ پورا ہوجائیگا - اور اگر کوئي اجنبي بچہ کو کچھہ دے تو اوسکے ولي یا ماں یا جسکے گود میں وہ ہووے اوسکے قبضہ کرنے سے درست ہوجائیگا - لیکن اگر لڑکا قبضہ کرنا جانتا ہو تو اوسبھي کے قبضہ کرنے سے درست ہوگا *

مندرجۂ ذیل سات صورتون مین ہبہ کرکے پھیر لینا درست نہین —

(۱) ہبہ کي ہوئي چیز مین ایسي زیادتي ہو جاوے کہ اوسکا جدا کرنا بدون ضرر کے ممکن نہو •

(۲) جسکو ہبہ کیا گیا تھا اوسکے ملک سے ہبہ کي ہوئي چیز کا نکل جانا •

(۳) اگر ہبہ کرنیوالے نے ہبہ کے عوض مین کوئي چیز لي ہو •

(۴) شوہر کا بیوی کو یا بیوی کا شوہر کو ہبہ کرنا •

(۵) ذي رحم محرم کو ہبہ کرنا •

(۶) ہبہ کي ہوئي چیز کا نقصان ہو جانا •

(۷) ہبہ کرنیوالا یا جسکو ہبہ کیا گیا ہو ان دونون مین سے کسیکا مرجانا *

ف - ہبہ پھیر لینا درست ہے جبکہ ہبہ کرنیوالا یا جسکو ہبہ کیا جاتا ہے دونون راضي ہون یاکہ حاکم حکم کرے •

مذکورۂ بالا صورتون مین پھیر لینا اوس حالت پر درست ہوگا کہ ہبہ کرنیوالا عوض کي شيء کو مجلس مین قبضہ کرلے - اور اس قسم کا ہبہ بالعوض آخر چلکے بیع کے حکم مین آجاتا ہے - اور اگر ہبہ کي چیز گھر یا زمین ہو تو پڑوسي کو حق شفعہ پہونچ سکتا ہے جیسا کہ بیع مین ہے † (ق — ۵۴ ص) *

وصیت کا بیان —

وصیت وہ ہے کہ اپنے مرنیکے بعد کسي کے لیئے کچھہ اپنے مال متروک سے مقرر کرے - اور وصیت کرنا مستحب ہے مگر تہائي مال سے زیادہ نہو کم ہو تو مضایقہ نہین - وصیت کرنیوالے کو موصي اور جسکو وصیت کیا جاتا ہے موصي لہ اور جو شيء کو وصیت کیا جاتا ہے اوسکو موصي بہ کہتے ہین •

اپنے قاتل کے لئے وصیت درست نہین - اور مورث اپنے وارث کے لئے اگر وصیت کرے تو درست نہین - لیکن اگر وارث اس وصیت کو جائز رکھین تو درست ہے - قرضدار کو - اگر اوسکے اپنے مال کے برابر یا زیادہ قرض ہو تو - وصیت درست نہین - اسیطرح نابالغ کا وصیت کرنا بھي درست نہین •

وصیت کا قبول کرنا موصي کے مرنیکے بعد ہونا چاہئے - اور موصي کے زندگي مین وصیت کو قبول کرنے یا نکرنے سے وہ وصیت باطل نہین ہوتي ہے - لیکن مرنیکے بعد قبول نکرنے سے باطل ہوجاتي ہے - اور اگر موصي کے مرجانیکے بعد موصي لہ بھي مرجاوے اور اوسکو نوبت قبول کرنیکي نہ پہونچے تو بدون قبول کرنیکے وہ وصیت موصي لہ کی ملک ثابت ہوجائیگي •

موصي کو اختیار ہے کہ اپني وصیت کو قائم رکھے یا نرکھے - لیکن وصیت کرکے اور وصیت کرنے سے انکار کرے تو وصیت پھیر نہین سکتا ہے - بلکہ موصي لہ ثبوت

پھونچا کر اوس وصیت پر مالک ہو سکتا ہے ۔

اگر موصي نے ایک تھائي اپنے مال کي ایك کو وصیت کي اور دوسرے شخص کو اور ایک تھائي وصیت کي - مگر وارثون نے دوتھائي کو جائز نرکھا - تو ایک ثلث مال کا دونون موصي‌له برابر حصه کرکے پائینگے - اور اسیطرح پر اگر ایك کو کل مال اور دوسرے کو تھائي وصیت کي تو صرف ایك تھائي کو برابر حصه کرکے دونون کو دیا جائیگا ۔

اگر ایک شخص کو تھائي اور دوسرے کو چھتا حصه وصیت کي - اور وارثون نے جائز نرکھا - تو تھائي کو تین حصے کرکے دو حصے تھائي کے موصي له کو اور ایک حصه چھتے حصه کے موصي له کو دیا جائیگا - اور مال کا تھائي حصه یا چھتا حصه یا کوئي حصه (جو ثلث سے زیاده نہو) - اگر موصی له کے لئے مکرر کہے تو اوسکو ایکھي حصه (تھائي ہو یا چھتا حصه وغیره) ملیگا - مکرر کہنے کے سبب سے دو حصے نہین ملینگے ۔

اگر موصی نے کسیقدر مال کي وصیت اجنبي شخص اور اپنے وارث کو کي تو اجنبي کو موصي به کا آدھا ملیگا - اور وارث کے لئے وصیت باطل ہوگي - کیونکه وارث کے لئے وصیت درست نہین ۔

اگر موصي کہے که میرا مال ھمسایون - یا سسرون - یا دامادون - یا اھل - یا آل - یا جنس کو دینا تو ایسي وصیت مین - ھمسایون سے وه جنکے گھر موصي کے گھر سے ملے ھون - اور سسرون سے وه جو بیوی کي رشته دار محرم ھون - اور دامادون سے وه جو موصي کے رشته دار محرم عورتون کے شوھر ھون - اور اھل سے وه جو موصي کی بیوی ھو - اور آل سے وه جو موصي کے گھر کے لوگ ھون - اور جنس سے وه جو موصی کے باپ کے گھر والے ھون مراد ھے ۔

اگر اپنے قرابت والون یا اقارب یا ذوي‌الارحام یا اپنے خاندانیون کو وصیت کي تو اول جو سب سے قریب ھون اونکو ملینگے - اور اونکے نہونے پر جو اونکے بعد قریب ھون اونکو ملینگے - لیکن وصیت مین مان اور باپ اور لڑکا اور وه شخص جو وارث ھو سکتا ھے داخل نہین ھونگے ۔

اگر موصي نے اقارب کے لئے وصیت کي اور اوسکے دو چچا اور دو مامون ھین تو صرف دونون چچا پائینگے - اور دونون مامون بلحاظ دوري کے محروم ھونگے - اگر ایک چچا اور دو مامون ھون تو نصف چچا کو اور نصف دونون مامون کو موصي به سے ملیگا - اگر ایک چچا اور ایک پھوپھي ھو تو دونون کو برابر نصف نصف ملیگا - اور اگر موصي کہے که فلان شخص کی اولاد کو اسقدر دینا تو مرد اور

عورت کو برابر ملیگا - اور اگر یہہ کہ فلان شخص کے وارثون کو دینا تو مرد کو عورت سے دونا ملیگا *

وصي کا بیان —

وصي کرنے سے مراد ہے کہ کسیکو اپنے بعد سربراہ کار کرنا - تاکہ مال کو وارثون مین تقسیم کردے - اور جسکے ذمہ میت کا حق آتا ہو اوس سے وصول کرلے - اور جو باتین وہ کہکر مرے اونکي تعمیل کرے *

ایک شخص نے دوسرے کو اپنا وصي کیا - اور اوس نے موصي کے سامنے وصي ہونا منظور کرلیا - پھر اوسکے سامنے انکار کیا - تو اوس انکار سے وصي نرہیگا - اور اگر سامنے انکار نکرے لیکن اوسکے بعد انکار کرے تو انکار کرکے پھر وصي ہونا جائز نہوگا *

وصي اگر وصیت کي بجاآوري سے عاجز ہو تو قاضي اوسکے ساتھہ دوسرے شخص کو مقرر کرے تاکہ وہ اوسکي اعانت سے وصیت کي تعمیل کرسکے *

وصي اگر دو ہون تو ایک کا فعل بدون دوسرے کے باطل ہوگا - لیکن مردہ کے دفن کے لوازم اور کفن خریدنا - اور کم سن وارثون کے لئے اونکي حاجت کي چیزین مول لیني اور اونکو اگر کوئي کچھہ دے تو اوسکو لے لینا - اور امانت معین کا مالک کو دیدینا - اور موصي کا قرضہ ادا کرنا - اور معین وصیت کا جاري کرنا اور میت کے حقوق مین جوابدہي کرني - یہہ امور اگر دو وصیون مین سے ایک بھي کریگا تو درست ہونگے *

شہادت یعنے گواہي دینیکا بیان —

بے کسي چیز کو جانے گواہي دیني درست نہین ہے - بلکہ آنکھون سے دیکھے ہوئے معاملہ کي خبر دیني چاہئے *

اگر مدعي کسیکو گواہي کے لیئے طلب کرے تو گواہي دیني اوسکو لازم ہے - حد اور قصاص کی گواہي کو چھپانا یعني نہ دینا مستحب ہے - زنا کے ثبوت کے واسطے چار مردون کي گواہي ضرور ہے - عورتکے بکر اور ثیبہ ہونے پر اور وہ امور جنپر مرد کو اطلاع نہین ہو سکتي ہے اونکے ثبوت کے لیئے ایک عورت کي گواہي کافي ہے - گواہي درست ہونیکے لیئے دو مرد یا ایک مرد اور دو عورت کي گواہي ضرور ہے *

مندرجۂ ذیل معاملات مین بے دیکھے —

معتبر شخص سے سنکر گواہي دیني درست ہے —

(۱) نسب *	(۳) نکاح *	(۵) حکومت قاضي کي *
(۲) موت *	(۴) مباشرت کرنا *	(۶) وقف کرنا کسي چیز کا *

مندرجۂ ذیل شخصون کي گواهي مقبول نهین —

(١) اندها *
(٢) غلام *
(٣) نابالغ *
(۴) مخنث *
(۵) گانے والے *
(٦) دشمن *
(٧) دائم الخمر *
(٨) سود کھانے والے *
(٩) جورو کو خاوند کے *
(١٠) خاوند کو جورو کے *
(١١) نوحه کرنے والے *
(١٢) کبوتر باز - مرغ باز وغیره *
(١٣) حمام مین ننگے نهانے والے *
(١۴) لڑکے کو اپنے ماں باپ دادا دادي کي *
(١۵) ماں باپ دادا دادي کو بیٹے یا پوتے یا نواسے کي *
(١٦) ایسے گناه کرنے والے جسپر حد جاري هوتي هے *
(١٧) متقد مین بزرگونکو علانیه برا کهنے والے *
(١٨) ایک شریک کو شراکت کے باب مین دوسرے شریک کے *
(١٩) شرط کے ساتھه شطرنج اور چوسر وغیره کهیلنے والے *
(٢٠) شطرنج اور چوسر وغیره کهیلنے مین نماز کهونے والے *
(٢١) راه مین پیشاب کرنے والے - یا کهانے والے (یعنے جو شخص راه چلتے هوئے کهاتا هے) *

ف - گواه کو گواهي سے پهرنا درست نهین *

پاني کے گهاٹ کے مسائل

دریا اور جهیل اور بڑی نهر سے اپني زمین کو پاني دینا - وضو کرنا - پن چکي قائم کرنا یا اون مین سے ناله کهود کر اپنی زمین مین پاني لانا بشرطیکه دوسرے کا ضرر نهو - هر شخص کو اختیار هے *

کنوان - ناله - تالاب - حوض وغیره سے پاني پینا یا جانور کو پاني پلانا بدون اجازت مالک کے درست هے - لیکن زمین کو آبپاشي کرنے یا جانور کی کثرت سے اگر خراب هونیکا خوف هو تو مالک کو روکهنے کا اختیار هے - مگر اور حالتون مین پاني کے استعمال سے لوگون کو روکهنا گناه هے *

پاني جو مٹکے وغیره مین رکها هوا هو اوسکو بدون اجازت مالک کے کام مین لانا درست نهین *

شراب کا بیان

شراب شریعت مین اوس رقیق چیز کا نام هے جو نشه پیدا کرے - اور چار طرحکي شرابین حرام اور چار طرح کی حلال هین *

حرام یہہ ہین

(۱) خمر یعنے انگور کا کچا پانی جب خوب جوش مارنے لگے اور اوسپر جھاگ آجائین - تو اوس میں سے تھوڑا یا بہت حرام ہو جاتا ہے *

(۲) شراب طلا یعنے انگور کو نچوڑکر اتنا پکائین کہ ایک تہائی حصہ سے زاید رہجاے اور باقی جلجاوے (یعنے دو تہائی سے کم اوڑ جاے) *

(۳) سکر یعنے وہ پانی جسمین تر خرما بھگو دیا ہو *

(۴) کشمش کا بھگو یا ہوا پانی بدون پکائے جائے *

ف - آخری تین قسم اگر جوش کھائین اور کف لائین تو حرام ہین - اور اونکی حرمت خمر کی نسبت کم ہے (یعنے اِن تینون کو اگر کوئی حلال جانیگا تو کافر نہوگا - بخلاف خمر کے کہ اوسکا حلال جاننے والا کافر ہے) *

حلال یہہ ہین

(۱) خشک خرما یا کشمش پانی مین ترکرکے اوس پانی کو جوش خفیف دیا جاے اگر جوش کھاے - تو اوس مین سے اوسقدر پینا کہ نشہ نلاوے جائز ہے - لیکن خوشی اور کھیل کے لیئے یہہ بھی درست نہین *

(۲) خشک خرما اور کشمش کو جدا جدا پانی مین ترکرکے دونون کا پانی ملاکر جوش خفیف کے بعد رکھہ چھوڑین یہان تک کہ جوش کھاے *

(۳) شہد یا انجیر یا گیہون یا جو یا چینا پانی مین ترکرکے رکھہ چھوڑین - جوش دین یا ندین - اور یہہ پانی جوش کھاے *

(۴) انگور کے عرق کو اتنا پکائین کہ دو تہائی اوڑ جاے بعد اوسکے رکھہ چھوڑین کہ جوش کھاے *

ف - یہہ چار قسمین اگر نشہ نکرین اور کھیل و ترنگ کی راہ سے نہ پی جائین تو حرام نہین ہے - یعنے مرض مین اِن کا استعمال کرنا درست ہے *

فتویٰ اسپر ہے کہ جس شراب کے زیادہ پینے سے نشہ ہو وے اوسکا تھوڑا پینا بھی حرام ہے *

فرائض کا بیان

اگر میت کا مال گرو ہو تو اول اوس گرو کا روپیہ مال سے ادا کرنا ضرور ہے - بعد ازان فرائض کی ترتیب کو نگاہ رکھنا چاہئے *

ترتیب فرائض —

(۱) میت کی تجہیز و تکفین مین جسقدر ضرورت ہو خرچ کرنا (یعنے

ضرورت سے زیادہ نہو - بلکہ میت کی حیثیت کے موافق ہو) ۔

(۲) قرض ادا کرنا ۔

(۳) وصیت - جو ایک ثلث سے زیادہ نہیں ہو سکتي ہے - اگر کرے تو اُسکا اور انجام کرنا ۔

(۴) وصیت کی حالت پر باقي دو ثلث کو وارثون پر تقسیم کرنا *

ترتیب تقسیم کی یہہ ہے

(۱) ذوي الفروض (یعنے جنکا حصہ قرآن مین معین ہے) ۔

(۲) عصبۂ نسبیہ (یعنے جنکا حصہ معین نہین ہے ۔ اور ذوي الفروض کے لینے کے بعد بچا ہوا اونکو ملتا ہے) ۔

(۳) ذوي الارحام (یعنے وہ رشتہ دار جو ذوي الفروض اور عصبۂ نسبیہ کے نہوتے حصہ پاتے ہین) ۔

(۴) مولی موالات یعنے ایک شخص دوسرے کو کہے کہ تم میرے مالک ہو - یعنے میرے مرنیکے بعد میرا ترکہ تمکو ملیگا - اور اگر گناہ کرون تو تمکو تاوان دینا ہوگا - اور وہ دوسرا اس قول کو قبول کرے) ۔

(۵) مقرلہ (یعنے جس کو میت اپنا یگانہ قرار دیکر مرگیا ہو) ۔

(۶) موصي لہ بجمیع المال (یعنے جسکو میت نے اپنا کل مال دے دینے کی وصیت کی ہو) ۔

(۷) بیت المال (یعنے بادشاہ اسلام کیطرف سے جہان خیرات کا مال جمع رکھا جاتا ہے) *

ضـ - یہہ تقسیم ایک کے نہوتے دوسرے کو ملتي ہے *

ذوي الفروض یہہ لوگ ہین

(۱) باپ (جو تین طور پر حصہ کا مستحق ہے) —

(۱) چھٹا حصہ جبکہ میت کا لڑکا یا لڑکے کا لڑکا (یا اونکی اولاد ذکور) زندہ ہو ۔

(۲) وہ چھٹا حصہ اور تعصیب - جبکہ میت کی لڑکي یا لڑکے کی لڑکي (یا اونکی اولاد ذکور کی اولاد اناث) زندہ ہو ۔

(۳) صرف تعصیب - جبکہ میت کي کوئي اولاد یا اولاد کی اولاد نہو - اور تعصیب اوسکو کہتے ہین جو حصہ کہ عصبہ کو ملتا ہے *

(۲) ماں (ماں سے مراد اپني ماں ہے - جو چار طور پر حصہ کی مستحق ہے) —

(۱) چھٹا حصہ - جبکہ میت کی اولاد یا اولاد کي اولاد زندہ یا جبکہ ہو ۔

میت کے دو یا زیادہ بھائي یا بہن ہون - خواہ حقیقي یا علاتي ۔

(۲) اگر میت کی اولاد - یا اولاد کی اولاد یا دو یا زیادہ بھائي یا بہن نہون - تو باپ یا شوہر یا بیوی کو (بشرطیکہ زندہ ہو) اوسکا حصہ دینے کے بعد جسقدر باقي رہے اوسکا ایک ثلث ۔

(۳) اگر صرف دادا یا شوہر یا بیوی ہو - تو کل مال کا ایک ثلث ملیگا ۔

(۴) ثلث میت کے کل ترکہ کا - اوپر کے اول و دوم صورتونکے سوا اور صورتون مین ملیگا ٭

(۳) بیوی (ایک ہو یا زیادہ - جو دو طور پر حصہ کی مستحق ہے) —

(۱) اولاد - یا اولاد کی اولاد - (یا اونکی اولاد) کے نہونے چوتھائي حصہ ۔

(۲) اولاد - یا اولاد کی اولاد -(یا اونکی اولاد) کے ہونے پر آٹھوان حصہ ٭

(۴) شوہر (جو دو طور پر حصہ کا مستحق ہے) —

(۱) اولاد - یا اولاد کی اولاد (یا اونکی اولاد) کے نہونے نصف حصہ ۔

(۲) اولاد - یا اولاد کی اولاد (یا اونکی اولاد) کے ہونے چوتھائي حصہ ٭

(۵) لڑکي (جو تین طور پر حصہ کي مستحق ہے) —

(۱) اگر ایکھي لڑکي ہو تو نصف ۔

(۲) دو لڑکي یا زیادہ کی صورت مین دو ثلث ۔

(۳) ایک یا زیادہ لڑکا ہوتے تعصیب ملتا ہے - اور وہ تعصیب لڑکے کے حصے کا نصف ہوگا ٭

ف - ربیبہ کو میت کے ترکہ کا کچھہ حصہ نہ ملیگا ٭

(۶) لڑکے کي لڑکي یعنے پوتي (جو سات طور پر حصہ کي مستحق ہے) —

(۱) اگر فقط ایک ہو - اور میت کا لڑکا - یا لڑکي - یا لڑکے کا لڑکا کوئي نہو تو نصف ۔

(۲) اگر دو یا زیادہ ہون - اور میت کا لڑکا - یا لڑکي - یا لڑکے کا لڑکا کوئي نہو تو دو ثلث ۔

(۳) اگر ایک یا زیادہ ہون - اور لڑکے کا لڑکا (یا اونکی اولاد ذکور) موجود ہون تو تعصیب ملیگا - یعنے ایک پوتا یا پوتے کے حصہ کا نصف ۔

(۴) اگر ایک یا زیادہ ہون - اور میت کی ایکھي لڑکي ہو - تو چھٹا حصہ ۔

(۵) اگر ایک یا زیادہ ہون - اور میت کی دو لڑکیان ہون - اوس صورت مین حصہ نہین ملتا ہے - مگر جبکہ لڑکے کا لڑکا (یا اونکي اولاد ذکور) اونکے ساتھہ ہون تو تعصیب ملیگا ۔

(۶) میت کا لڑکا ہوتے اونکو حصہ نہین ملتا ہے ۔

(۷) پوتي کو پروتی کے ہوتے نصف اور پروتی کو چھٹا حصہ ملیگا ٭

(۷) دادا اور اوپر کے اجداد —

باپ رهتے هوتے دادا کو حصه نهین ملتا هے - لیکن باپ کے نهوتے دادے کو باپ کے طور پر حصه ملیگا *

(۸) دادی یعنے باپ کی مان یا دادے کي مان و علی هذا یا نانی یعنے مان کي مان یا نانی کي مان و علی هذا -
(جو سات طور پر حصه کی مستحق هے —)

(۱) ایک یا زیاده - اگر درجه مین برابر هون - تو مان کے نهوتے چهٹا حصه •

(۲) باپ کے هوتے فقط نانی کو چهٹا حصه اور دادی کو کچهه نهین •

(۳) مان کے هوتے محروم •

(۴) باپ نهو تو دادا کے هوتے دادی کو اپنا حصه ملتا هے •

(۵) دادا کے نهوتے صرف دادی پاتي هے - اور نانی یا نانی کي مان (و علی هذا) یا دادا کی مان (و علی هذا) محروم هین •

(۶) اگر درجه مین برابر نهون تو نزدیک والے دور کو محجوب یعنے محروم کرینگے •

(۷) اگر دادی یا نانی ایسي هون که ایک سے دو رشته هے اور دوسرے سے ایک رشته ایسي صورت مین دونون چهٹے حصے کو برابر تقسیم کرلینگي *

(۹ و ۱۰) اخیافي بهائي و بهن —

(۱) ایک هوتے چهٹا حصه - اور دو یا زیاده هوتے ایک ثلث - بشرطیکه میت کی اولاد یا اولاد کی اولاد - یا باپ یا دادا نهو - اگر اونمین سے کوئي بهي هو تو وه محروم هونگے *

ف - اخیافي بهائی اور بهن دونون کو برابر حصه ملتا هے *

(۱۱) حقیقي بهن (جو تین طور پر حصه کی مستحق هے) —

(۱) ایک هوتے نصف اور دو یا زیاده هوتے دو ثلث - جبکه باپ - یا دادا - یا لڑکا - یا لڑکے کا لڑکا (یا اونکی اولاد ذکور) زنده نهو •

(۲) حقیقي بهائي هوتے تعصیب با قاعده ملیگا *

(۳) میت کي دو یا زیاده لڑکیان هون - یا لڑکے کی لڑکي هو - تو تعصیب اور یهه تعصیب اون لوگون کے مقرري حصے کا مابقي هے *

(۱۲) علاتي بهن (جو چار طور پر حصه کی مستحق هے) —

(۱) اگر ایک هو تو نصف اور دو یا زیاده هون تو دو ثلث - جبکه حقیقي بهائي - یا دو یا زیاده حقیقي بهن - یا باپ - یا دادا - یا لڑکا - یا لڑکے کا لڑکا (یا اونکی اولاد ذکور) زنده نهون •

(۲) میت کی صرف لڑکیاں یا لڑکے کی لڑکیاں ھوں تو تعصیب کی مستحق ھوگی - مثل حقیقي بہن کے ۔

(۳) ایک حقیقي بہن کے ساتھہ اوسکو چھٹا حصہ ملیگا ۔

(۴) دو حقیقي بہن کے ساتھہ اوسکو کچھہ نہیں ملتا ھے - مگر جبکہ اوسکے ساتھہ ایک علاتي بھائي ھو تو نصف یا قاعدہ ملیگا *

عصبۂ نسبید کی یہہ تین قسمین ھین —

(۱) عصبۂ بنفسہ ۔ | (۲) عصبۂ بغیرہ ۔ | (۳) عصبۂ مع غیرہ *

عصبۂ بنفسہ دیل کے لوگ ھین —

(اس مین نزدیکي کا لحاظ ھے یعنے نزدیکوالے ھوتے دور والے نہین پاتے ھین) ۔

(۱) لڑکا ھوتے اور عصبہ کو نہین ملتا ھے ۔

(۲) لڑکا نہوتے لڑکے کا لڑکا (یا اونکی اولاد ذکور) ۔

(۳) لڑکے کا لڑکا (یا اونکی اولاد ذکور) نہوتے باپ ۔

(۴) باپ کے نہوتے دادا (یا اونکے اجداد) ۔

(۵) دادا (یا اونکے اجداد) نہوتے حقیقي بھائي ۔

(۶) حقیقي بھائي کے نہوتے علاتي بھائي ۔

(۷) علاتي بھائي کے نہوتے حقیقي بھائي کا لڑکا ۔

(۸) حقیقي بھائي کا لڑکا نہوتے علاتي بھائي کا لڑکا ۔

(۹) علاتي بھائي کا لڑکا نہوتے حقیقي یا علاتي بھائي کے لڑکے کا لڑکا (یا اونکی اولاد ذکور) ۔

(۱۰) حقیقي یا علاتي بھائي کے لڑکے کا لڑکا (یا اونکی اولاد ذکور) نہوتے حقیقي چچا ۔

(۱۱) حقیقي چچا نہوتے علاتي چچا ۔

(۱۲) علاتي چچا نہوتے حقیقي چچا کا لڑکا ۔

(۱۳) حقیقي چچا کا لڑکا نہوتے علاتي چچا کا لڑکا ۔

(۱۴) علاتي چچا کا لڑکا نہوتے حقیقي یا علاتي چچا کے لڑکے کا لڑکا (یا اونکی اولاد ذکور) ۔

(۱۵) حقیقي یا علاتي چچا کے لڑکے کا لڑکا (یا اونکی اولاد ذکور) نہوتے باپ کا حقیقي چچا ۔

(۱۶) باپ کا حقیقي چچا نہوتے باپ کا علاتي چچا ۔

(۱۷) باپ کا علاتي چچا نہوتے باپ کا حقیقي چچا کا لڑکا ۔

(۱۸) باپ کا حقیقي چچا کا لڑکا نہوتے باپ کا علاتي چچا کا لڑکا ۔

(۱۹) باپ کا علاتي چچا کا لڑکا نہوتے باپ کا حقیقي یا علاتي چچا کے لڑکے کا لڑکا (یا اونکی اولاد ذکور) ۔

(٢٠) باپ کا حقیقي یا علاتي چچا کے لڑکے کا لڑکا (یا اونکی اولاد ذکور) نہوتے باپ کے دادا کا لڑکا - اور اونکے نہوتے باپ کے پردادا کا لڑکا (و علیٰ ھذا) *

عصبۂ بغیرہ یہہ ھیں —

چار قسم کي عورتیں ھیں جنکا حصہ معین ھے - لیکن رشتہ دار مرد کے ساتھہ ہونے کی وجہ سے معین حصہ سے محروم ھوکر عصبہ کي مستحق ھوتے ھیں ٭

(١) لڑکیاں ٭	(٣) حقیقي بہنیں ٭
(٢) لڑکے کی لڑکیاں ٭	(٤) علاتي بہنیں *

عصبۂ مع غیرہ یہہ ھیں —

یہہ وہ عورتیں ھیں جو دوسري عورتکے ساتھہ ملنے سے عصبہ پاتي ھیں - اور اپنے حصہ سے محروم ھوتي ھیں - وہ حقیقي اور علاتي بہنیں ھیں *

ذوي الارحام

ذوي الارحام جو تیسرے قسم کے وارث ھیں - جنکا حصہ معین نہیں ھے اور عصبہ بھي نہیں پاتے ھیں - بلکہ ذوي الفروض اور عصبہ کے نہوتے نزدیکي کے لحاظ سے پورےترکہ کے مالک ھو جاتے ھیں - اور اونکي چار قسمیں ھیں ٭

قسم اول

پہلي قسم میں بارہ ھیں - اور وہ ایک دوسرے کے ھوتے بھي حصہ پاتےھیں - اور اونکے ھوتے قسم دوم والے حصہ نہیں پاتے ھیں - اور جو (١) حصہ والے یا عصبہ والے کے نسل سے ھوں وہ محروم کرتے ھیں اونکو جو ویسے نسل سے نہوں - (٢) اور جنکے جدین جامد یعنے ذات میں فرق ھو تو جنکے جد مذکر ھو وہ دونا پائینگے - اور اگر جدین کے جامد میں فرق نہو تو لڑکي لڑکے کا نصف پائیگي ٭

(١) ابن البنت	(٧) ابن بنت الابن ٭
(٢) بنت البنت ٭	(٨) بنت بنت الابن ٭
(٣) ابن ابن البنت ٭	(٩) ابن ابن بنت الابن ٭
(٤) بنت ابن البنت ٭	(١٠) بنت ابن بنت الابن ٭
(٥) ابن بنت البنت ٭	(١١) ابن بنت بنت الابن ٭
(٦) بنت بنت البنت ٭	(١٢) بنت بنت بنت الابن ٭

ضــا - اسیطرح پر جہاں تک نیچے کیوں نہو خواہ لڑکا ھو یا لڑکي *

قسم دوم

اول قسم میں جو دو صورتیں بیان کي گئي ھیں وھي دونوں صورتیں یہاں

کے لیئے بھي هیں - اور تیسرے ایک صورت یہہ ہے کہ اگر رشتہ مین هون تو باپ کیجانب سے جو هیں وہ دونا پائینگے اون سے جو مان کے جانب سے هین - اور یہہ چار هین —

(۱) نانا ۔
(۲) نانے کا باپ (یا اوسکا باپ و علی هذا) ۔
(۳) نانے کی مان ۔
(۴) نانے کی مان کي مان (یا اونکي مان و علی هذا) *

قسم سوم

اول قسم کے دو صورتون کے موافق یہہ لوگ ترکہ پائینگے - اور تیسری ایک صورت یہہ ہے کہ جو عصبہ والے کے نسل سے هون وہ محروم کردیتے هین اونکو جو عصبہ کے نسل سے نہون - اور یہہ دس هین —

(۱) حقیقي بھائي کی لڑکي اور اوسکی اولاد ۔
(۲) حقیقي بہن کا لڑکا ۔
(۳) حقیقي بہن کي لڑکیان اور اونکی اولاد (یا اونکی اولاد کی اولاد) ۔
(۴) علاتي بھائي کی لڑکي اور اوسکی اولاد ۔
(۵) علاتي بہن کا لڑکا ۔
(۶) علاتي بہن کي لڑکي اور اوسکی اولاد (یا اولاد کي اولاد) ۔
(۷) اخیافي بھائي کا لڑکا ۔
(۸) اخیافي بھائي کي لڑکي اور اوسکی اولاد (یا اولاد کی اولاد) ۔
(۹) اخیافي بہن کا لڑکا ۔
(۱۰) اخیافي بہن کي لڑکي اور اوسکے اولاد (یا اولاد کی اولاد) *

قسم چہارم

(۱) اِن لوگون مین جب رشتہ برابر هو تب حقیقي چچا یا پھوپھي علاتي یا اخیافی چچا یا پھوپھي کو محروم کرتا ہے - اور علاتي محروم کرتا ہے اخیافي کو -
(۲) جب رشتہ برابر نہو تب پدري قرابت والے کو دونا ملتا ہے مادري قرابت والے سے اور مرد دونا پاتا ہے عورت سے - اور یہہ چھہ هین —

(۱) حقیقي پھوپھي اور اونکی اولاد (یا اولاد کی اولاد) ۔
(۲) علاتي پھوپھي اور اونکی اولاد (یا اولاد کی اولاد) ۔
(۳) باپ کے اخیافي بھائي اور اونکی اولاد (یا اولاد کی اولاد) ۔
(۴) باپ کی اخیافي بہن اور اونکی اولاد (یا اولاد کی اولاد) ۔
(۵) مامون اور اونکی اولاد (یا اولاد کی اولاد)
(۶) خالہ اور اونکی اولاد (یا اولاد کی اولاد) *

جنازہ

جب موت قریب ہو اوسوقت مریض کو چاہئے کہ

(۱) از سر نو توبہ کرے ٭
(۲) دوسرے کا حق جو اوسکے ذمے مین ہے اوسکو ادا کردے ٭
(۳) اپنے قصورون کو لوگون سے معاف کرالے ٭
(۴) لنبي مونچھ اور ناخن اور بغل کے بال وغیرہ کو دور کردے *

جب مریض د[illegible]گ ھر نہ[illegible] —

(۱) مونھہ کو اوسکے قبلہ کیطرف کردینا ٭
(۲) کلمۂ شہادت اوسکو سکھلا دینا ٭
(۳) شربت یا پانی اوسکے مونھہ مین دینا *

جب مرجاے اوسوقت

(۱) جبڑہ باندھنا ٭
(۲) آنکھہ بند کردینا ٭
(۳) ایک تخت کو بے جوڑ مرتبہ بساکر لاش کو اوسپر اوتارنا ٭
(۴) مردے کا ستر عورت کو (یعنے ناف سے لیکر زانو تلک) دوسرے کپڑے سے چھپا کر پہنے ہوئے کپڑے کو نکال لینا ٭
(۵) خالص پانی یا بیر کا پتہ ڈالکر جوش دیئے ہوئے پانی سے با قاعدہ غسل دلانا (لیکن مونھہ اور ناک اور کان کے اندر پانی نجاوے - اور پہلے بائین کروٹ پر لٹا کر دھووے - پھر داھنے کروٹ پر لٹا کر دھووے - پھر اوسکو سہارے سے بیٹھا کر اوسکے پیٹ کو نرم نرم ملے اگر کچھہ نکلے تو اوسکو دھو ڈالے - اور دوبارہ وضو و غسل دلانا ضرور نہین ہے)
(۶) خشک کپڑے سے پانی پونچھنا
(۷) ناخن وغیرہ کو نہ تر شوانا ٭
(۸) بال کو کنگھی نکرنا ٭
(۹) ڈاڑھی اور سرمین خوشبو ملنا ٭
(۱۰) سجدے کے مقامون پرکہ وہ آٹھہ ہین کافور ملنا ٭
(۱۱) کفن کو با قاعدہ پہنانا ٭
(۱۲) جنازے کو اوٹھانا (سرھانے کو پہلے داھنے کندھے پر پھر بائین پر - اور پائنتے کیطرف اول داھنے پر پھر بائین پر رکھے) ٭
(۱۳) کلمۂ شہادت پڑھتے ہوئے جنازیکو لیجانا - (لیجانے مین جلدی کرنا بھتر ہے لیکن دوڑنا منع ہے - اور س[illegible] والے پہلے چلین) ٭
(۱۴) کسي کشادہ جگھہ پر جنازے کو آھستہ آھستہ رکھے (سرکو اوتر کی طرف رکھنا) ٭
(۱۵) میت کے ولي کی اجازت سے نماز جنازہ اداکرنا (د-۲۱ ص- ۲۹ س) ٭
(۱۶) پھر جنازیکو با قاعدہ اوٹھانا ٭
(۱۷) جنازیکو قبر کے پاس لیجانا ٭

(۱۸) جنازیکو آهسته سے رکھنا
(۱۹) قبله کیطرف سے قبر مین اوتارنا (قبر کهودے مین میت کی لنبان کیطرح لنبان اور چوڑائي مین آدمي کے آدهي قد کے انداز اور گهرائي مین آدمي کے ناف یا گردن تک لحد بنانا چاهئے) ۔
(۲۰) اگر عورت کا جنازه هو تو قبر کو کپڑے سے پرده کرکے نیچے اوتارنا (اوتارنے والے کو محرم یا بڈها یاجوان صالح هونا شرط هے) ۔
(۲۱) میت کو آهسته قبر مین رکهنا (رکهتے وقت بسم الله علی ملة رسول الله کهے - اور سر کو اوتر کی طرف رکهے اور مونهه کو قبله رو کردے) ۔
(۲۲) کفن کے گره کو کهول دینا (اگر گره هو) ۔
(۲۳) قبر کے لحد کو اینٹ یا بانس سے چهپانا پهر بوریا رکهکر متي ڈالنا ۔
(۲۴) قبر کو ماهي پشت بنانا ۔
(۲۵) بعد اوان دعاے مغفرت مانگنا - پهر اپنے اپنے گهر کو لوٹ جانا *

ف - اگر لڑکا پیدا هوکر رویا هو اور مرگیا هو تو نام رکهکر با قاعده غسل اور تجهیز و تکفین کرني چاهئے - اگر پیدا هوکر بے روئے مرگیا هو تو صرف غسل دیکر ایک ٹکڑا کپڑے مین لپیٹ کر گڑهے مین دفن کردینا چاهئے ۔

ولي میت کو مناسب هے که میت کے لیئے خیرات اور ختم قرآن اور دعاے مغفرت کرے *

مرد کا کفن مسنون یهه هے —

(۱) لفافه کو بچهانا (یعنے ایک چادر هو جو اسقدر چوڑي هو که اوس سے میت کو لپیٹا جا سکے - اور اتني لنبي هو که میت کے پائون اور سر ڈهاک کر تخمیناً چار چار اونگل زیاده رهے) ۔
(۲) ازار کو لفافه پر بچهانا (یهه ایک چادر هے جو لفافه کے برابر هوتي هے) ۔
(۳) پیراهن کو ازار پر بچهانا (یهه ایک چادر هے جسکے بیچ مین اتنا پهاڑنا چاهئے که سر آساني سے اوسکے اندر جا سکے - اور اوسکو بچهانا اس طور پر چاهئے که نیچے کے حصه کو بچهاوے اور اوپر کے حصه کو سرهانے کیطرف جمع کرکے رکهدیوے - لنبي اسقدر هو که دونون طرف کا حصه گردن سے لیکر گهٹنے تک پهونچ سکے - اور چوڑي اسقدر هو که میت کا بدن چهپ جاسکے) *

ف - کفن کو بیجوڑ مرتبه بسا کر لاش کو اوسپر رکهنا چاهئے *

مرد کو کفن پهنانے کي ترتیب یهه هے —

(۱) پیراهن کو پهنانا (اس طور پر پهنا که دے نیچے کے حصه پر لاش کو رکهے پهر جمع هوے حصه کے اندر سے سر کو نکال کر گهٹنے تک کهینچ لیوے) ۔

اور جو کپڑا کہ میت کے بدن پر هو ... رف سے شروع کرے)
اوسکو نکال لیوے) • ... (۳) بعد ازان لفافے کو لپیٹنا چاهئے
(۲) ازار کو لپیٹنا (لپیٹنے میں بائیں ... مانند ازار کے *

ف - اگر کفن کھل جانے کا خوف هو تو تین گرہ - سر اور سینہ اور پائون کے پاس کفن کے کپڑے کے کنارے سے دیدینا درست ہے - لیکن قبر میں رکھنے کے بعد اِن گرھون کو کھول دینا ضرور ہے *

اون امورات کا بیان جو عورتون کے لیئے خاص ہیں •

طہارت کا بیان (۵ - ۹ ص) •

مندرجۂ ذیل صورتون میں غسل فرض ہے —

(۱) حیض کے موقوف ہونے سے •
(۲) نفاس کے بند ہونے سے •
(۳) جنب ہونے سے •

ف - بالون کی جڑ اگر تر ہو جاے تو گندھے ہوئے بالونکا کھولنا ضرور نہیں *

حیض کا بیان

حیض کا خون بلوغیت میں پهونچنے سے رحم سے بغیر درد کے جاري هوتا ہے - اور عورتون کے بالغ ہونے کے اکثر علامت اسي خون کا جاري هونا ہے - اور زمانۂ بالغ ہونے کا نو برس سے کم نہیں اور پندرہ سے زیادہ نہیں ہے - اور حیض بند ہو جاے کی مدت ساتھہ برس ہے - لیکن اگر ساتھہ برس سن کے بعد بھي سیاہ یا خوب سرخ خون دیکھے تو حیض کا حکم لازم ہوگا •

حیض کی مدت کم سے کم تین شبانہ روز ہے - اور زیادہ سے زیادہ دس شبانہ روز ہے - اور اس مدت سے کم یا زیادہ جو خون کہ معلوم ہو وہ حیض کا خون نہیں ہے بلکہ اوسکو استحاضہ کہتے ہیں •

سفید رنگ کے سوا جس رنگ کا خون ہو وہ حیض ہے •

دو حیض کے درمیان کے زمانۂ پاکي کو طہر کہتے ہیں - اور اوسکي کم مدت پندرہ روز ہے - اور طہر متخلل اوس پاکي کو کہتے ہیں کہ ایک حیض کی مدت معین میں دو خون آنے کی وجہ سے جو پاکي حاصل ہوتي ہے - اور یہہ زمانہ بھي حیض میں داخل ہے •

حیض کی مدت میں مندرجۂ ذیل چیزونکا کرنا منع ہے —

(۱) نماز پڑھنا •
(۲) قرآن پڑھنا •
(۳) روزہ رکھنا (مگر قضا کرنا واجب ہے) •
(۴) مسجد کے اندر جانا •
(۵) خانۂ کعبہ کے گرد پھرنا •
(۶) قرآن میں ہاتھہ لگانا (مگر غلاف کے ساتھہ درست ہے) •

ف - مباشرت کرنی بے غسل کے درست ہے اگر خون دس روز کے بعد بند ہوا ہو - لیکن اگر خون دس روز سے کم مدت مین بند ہوا ہو تو بدون غسل کرنے کے - یا بدون اسقدر وقت کے گذر جانے کے کہ اوسمین غسل کرسکے اور تحریمہ نماز کا باندہ سکے - مباشرت کرنی جائز نہین ہے •

عورتون کو چاہئے کہ حالت حیض مین شوہر کو اپنی ناف سے لیکر زانو تک فائدہ لینے نہ دے کیونکہ یہہ حرام ہے *

نفاس کا بیان

بچہ کے پیدا ہونے سے عورت کی نفاس کی ناپاکی ثابت ہوتی ہے - اور حمل جو گر پڑتا ہے اگر اوس مین کوئی عضو موجود ہو تو اوسکے بعد کا خون بھی نفاس ہوگا - اور اگر محض گوشت کا لتھڑا ہو تو نفاس کے حکم مین داخل نہین ہوگا •

اگر ایکھی حمل سے ایک بچہ سے زیادہ پیدا ہون تو زمانہ نفاس کا پہلے بچہ کے پیدایش سے شمار کیا جائیگا - اور زیادہ سے زیادہ مدت نفاس کی چالیس روز ہے - اگر اس مدت سے تجاوز کرے تو زیادہ مدت کو استحاضہ شمار کیا جائیگا - اور کم زمانہ نفاس کا معین نہین ہے *

ف - حاملہ عورت کو جو خون آتا ہے وہ استحاضہ ہے •

جس فعل کا کرنا حیض مین منع ہے نفاس مین بھی وہی حکم ہے •

حمل کا گرا دینا سخت گناہ ہے - اور اوس دوا کا جس سے حمل نرہے استعمال کرنا بھی گناہ ہے •

حیض اور نفاس دونون ناپاکی کے درمیان پاکی کی کمتر مدت پندرہ روز ہے *

نماز (۵ - ۱۶ ص) •

نماز کی ترتیب کو (۵ - ۱۸ ص) نگاہ رکھنے مین مندرجۂ ذیل چیزونکا خیال رکھنا چاہئے —

(۴) مونھہ اور ہاتھہ کا قبضہ اور قدم کے سوا باقی سب جسم کا چھپانا •

(۹) تکبیر تحریمہ کہتے وقت ہاتھونکو کندھے تک اوٹھانا •

(۱۰) باقاعدہ ہاتھون کو سینہ پر رکھنا •

(۱۷) اونگلیون کو سمیٹکر رکھنا •

(۲۰) سجدے مین سمٹے ہوئی رہنا •

(۲۲) دونون پائون کو داہنی طرف نکال کر نشستگاہ یعنی چوتڑ پر بیٹھنا *

مین نماز ادا کرنے کا بیان —

صرف عورتون کی جماعت مکروہ ہے - اگر جماعت کرین تو امام بیچ مین کھڑی ہووے اور آگے نبڑہے •

جوان عورت کا حاضر هونا سب جماعت مین مکروہ هے - اور بڑھیا عورت کا ظهر اور عصر کی جماعت مین حاضر هونا مکروہ هے - عورتون کو چاهئے که لڑکون کے صف کے پیچھے صف مین کھڑي هون - اور جمعه کي نماز واجب نهین *

اگر عورت مقتدي هو مرد کے برابر اور دونون ایکهي نماز پڑھنے والے هون - اور عورت شهوت دلانیوالي هو اور درمیان مین دونون کے کوئي آڑ نهو اور نیت کے وقت سے عورت شریک هوئي هو - تب مرد اگر عورت کي نیت نکرے تو عورت کي نماز باطل هے اور اگر مرد نے نیت کي تو صرف اوس کی نماز باطل هو گئي *

زکوۃ (۵ - ۲۸ ص) *

روزہ (۵ - ۳۱ ص) *

مندرجۂ ذیل حالتون مین روزہ افطار کرنا درست هے —

(۱) جو حامله هو *
(۲) جو دودھه پلاتی هو *
(۳) جو حیض و نفاس کي ناپاکي مین هو *

ف - اِن تینون صورتون مین صرف قضا واجب هے - اور اگر حیض و نفاس والي رمضان مین دنکو کسي وقت پاک هو جاوے تو بهي قضا واجب هے - اور اگر دوپهر کے قبل خون بند هوگیا هو اور پهر آنے کا خوف نهو اور اوس عرصه تک کچهه نکهائي هو تو فوراً غسل کرکے روزہ کي نیت کرلیني چاهئے *

عیدین کي نماز واجب نهین هے - لیکن نهانا اور اچھا کپڑا پهننا اور خوشبو لگانا مستحب هے - اور روزے کا فطرہ دینا اور عید الاضحیٰ مین قرباني کرنا مالدار پر واجب هے *

حج (۵ - ۳۴ ص) *

حج فرض هونے کي جو سات شرطین مرد کے لیئے هین اونکے سوا آٹھوین شرط یهه هے که محرم یعنے باپ یا بیٹا یا شوهر وغیرہ ساتهه هو *

تلبیه کهتے وقت لبیك بلند اواز سے نکهنا - اور تلبیه کهنے کے بعد سیا هوا کپڑا پهننا جائز هے - اور سر نه کهولنا (یعنے سر کو ڈهانپنا چاهئے) - اور طواف کرنے کے قاعدہ مین مونڈهے نه هلانا *

صفا سے اوتر کر مروہ کیطرف جانے مین سبز میلون کیطرف نه دوڑنا *

قرباني کرنے کے بعد سر نه منڈانا - بلکه تهوڑا بال چھنٹوانا یا تراشنا *

مکے مین پهر آنے کے بعد عذر حیض کے سبب سے طواف رکن مین تاخیر کرني درست هے *

نکاح (۵ - ۴۱ ص) *

اجازت اور ولي کا بيان —

جو عورت عاقلہ اور بالغہ ہو اوسکا نکاح اوسکے ولي کے بغير اجازت جائز ہے ۔

کنواري جو بالغہ ہو اوسکا ولي کے اجازت مانگنے مين چپ رهنا يا هنس پڙنا اوسکي رضامندي اور اجازت ہے - ليکن سواے ولي کے اوس سے کسي اجنبي کے اجازت طلب کرنے مين چپ رهنا يا هنسپڙنا اذن نهين ہے ۔

باکرہ عورت يعنے کنواري اگر بالغ هوتو ولي کو اوسکي زبردستي نکاح کرا دينا درست نهين ہے ۔

جس عورت کي بکارت کودنے يا حيض يا زخم يا بهت دنون ٿهرنے يا زنا سے جاتي رهي هو تو اوسکے ولي کے خلاف نکاح دينے يا اجازت مانگنے مين کنواري کا حکم رکهتا ہے ۔

جو کنواري نهو اوسکي خود اپنے زبان سے بے کہے اذن معتبر نهين ہے ۔

اگر نا بالغ لڙکي کو اوسکا ولي نکاح کرادے تو بالغ هونے کے بعد اوسکو عقد توڙ ڈالنے کا اختيار ہے - مگر باپ يا دادا اگر نکاح کرادے تو عقد توڙنے کا اختيار نهين ہے بشرطيکہ شوهر فاسق اور فاجر نهو ۔

نا بالغ لڙکي کي اگر کوئي مرد عصبہ نهو تو مان ولي هوتي ہے - بعد ازان حقيقي بهن - پهر علاتي بهن - پهر اخيافي بهائي يا بهن - پهر بهتيجا يا بهانجا ولي هوگا - اور اگر کوئي نهو تو حاکم وقت *

مہر (د - ۴۶ ص) ۔

بدون ذکر مہر کے اگر نکاح هو تو عورت بعد خلوت صحيحہ کے (۵ - ۴۶ ص ۱۰ س) مہر مثل پا سکتي ہے - ليکن اگر صحبت کے پہلے شوهر نے طلاق ديا هو تو صرف جوڙے کي مستحق ہے - اگر مہر معين هو اور خلوت صحيحہ کے قبل طلاق ديگئي هو تو اصل مہر معين کا نصف اوسکو مليگا ۔

عورت اپنے مہر کو گهٹادے سکتي ہے - خواہ مہر زيادہ معين کيا گيا هو يا کم ۔

زوجہ اپنے مہر شوهر کو هبہ کر سکتي ہے بشرطيکہ مہر کا اسباب هبہ کرنے کے قبل اپني قبضہ مين لائي هو ۔

زوجہ کو اپنے مہر کے لينے کے واسطے شوهر کو مباشرت کرنے اور دوسرے جگهہ مين ليجانے سے روکنے اور باز رهنے کا اختيار ہے - اور بعد خلوت صحيحہ کے مطلقہ هونے سے کل مہر شوهر سے پا سکتي ہے بشرطيکہ مہر معاف نکيا هو ۔

کهانے کي چيزون کے سوا اگر اور کوئي چيز شوهر سے ملي هو (جو شريعت کے رو سے شوهر کو دينا واجب نهين ہے) تو اوسکو هديہ نہ سمجهنا چاهئے تاوقتيکہ

شوهر اوس چیز کو هدیه نکہے - بلکه ان چیزون کو یاکه اونکي قیمت کو اپنے مہر سے وصول دیدے۔

بیوی جب چاہے اپنے مہر کو معاف کر سکتي هے - لیکن جب شوهر کو طلاق دینے مین اسیطرح پر اختیار هے تو مہر معاف کرنے مین بهي زوجه کو هوشیاري اور عقل مندي چاهئے ۔شوهر اگر مفلس هو اور بیوی کو مطلقه هونے کا خوف نہو تو مہر کو معاف کردینا قبل معاف چاهنے کے افضل هے ۔

بے اجازت شوهر کے غیر کے لڑکے کو اپنا دودهه پلا نہین سکتي هے - اور شوهر اگر اپنے لڑکے کو دودهه پلانے کا حکم دے اور بیوی اسمین عذر کرے تو یهه عذر کرنا درست هے - مگر اور سب کامون مین بیوی کو شوهر کی اطاعت کرني واجب هے *

خلع (۵ - ۴۹ ص - ۹ س ۔

خلع اوسکو کہتے هین که عورت کچهه مال دیکر طلاق لیوے - " خلع کا لفظ کہنا اور مال کے عوض طلاق دیا کہنا " اس کہنے سے طلاق هو جاتا هے - اور جسقدر مال ٹھرایا گیا هو اوسکا ادا کرنا عورت پر واجب هوتا هے ۔

جو چیز مہر هو سکتي هے (۵ - ۴۶ ص - ۲ س) وہ خلع کا عوض هوسکتي هے - اور جو چیز که خلع کا عوض نہین هو سکتي هے اوس سے اگر خلع کیا گیا هو تو خلع درست هوگا - لیکن عورت کو کچهه نہین دینا هوگا *

عدت کا بیان

جسکو حیض آتا هو اوسکے لیئے طلاق کي عدت تین حیض هے - اور جس کو حیض نہین آتا هو اوسکے لیئے تین مہینے - اور شوهر کے مرنے کے بعد عدت چار مہینے دس روز هے ۔

مریض نے اگر طلاق دي هو - اور اوس مرض مین مطلقه کي عدت پوري هونے کے قبل مرگیا هو - تو مطلقه کي عدت طلاق کے دن سے چار مہینے دس روز شمار کي جائیگي - لیکن اگر اس عرصے مین تین حیض آجاوے تو عدت پوري هو جائیگي ۔

جو مہینے کے حساب سے عدت مین هو اور بعد تین مہینے کے پهر حیض آنے لگے تو اوس کي عدت حیض کي اعتبار سے هوگي نه که مہینے کی اعتبار سے ۔

حالت حیض مین اگر مطلقه هوئي هو تو وہ حیض عدت مین شمار نہین هوگا ۔

نکاح فاسد کی حالت پر عدت حیض کی اعتبار سے هے ۔

اگر طلاق بائن ملا هو یا شوهر مرگیا هو تو سوگ کرنا لازم هے - (یعنے زیب وزینت کرني یا سرمه لگانا یا تیل ملنا یا مہندي لگانا یا سرخ اور زرد پہننا ترک

کرے) - لیکن نا بالغ کے لیئے لازم نہین ہے - اور مرض کی وجہ سے تیل اور سرمہ استعمال کرنا جائز ہے - اور نکاح فاسد کی عدت مین سوگ نکرے ٭

طلاق کی عدت مین باہر نکلنا منع ہے - اور موت کي عدت مین دنکو اور سر شام باہر نکلنا درست ہے ٭

جس گھر مین طلاق یا موت ہوئي ہو اوسی گھر مین عدت ختم کرنا چاہئے - لیکن اوس گھر سے اگر کوئي شخص نکالدے یا گھر گرجاے تو دوسرے گھر مین جاکر سکونت کرے - اور عدت پوري ہونے کے بعد اپني محرم کے ہمراہ اوس گھر سے نکل کر جہان خواہش ہو چلي جاے *

ف - عدت والي عورت سے صرف اشارةً پیام نکاح کا دینا درست ہے *

نفقة (د - ۴۶ ص) ٭

حالت زوجیت مین بیوی شوہر سے نفقہ طلب کر سکتي ہے لیکن خلوت صحیحہ کے پیشتر نفقہ پانے کی مستحق نہین ہے ٭

عدت طلاق مین شوہر سے نفقہ طلب کرنا درست ہے - لیکن موت کی عدت مین نفقہ طلب نہین کرسکتي ہے *

جنازة (د - ۶۹ ص) ٭

میت کو کفن پہنانے کي ترتیب یہہ ہے —

(۱) سینہ بند کو بچھانا - (جو تین ہاتھہ لمبا اور بغل سے زانو تک چوڑا ہو) ٭

(۲) لفافہ کو اوس پر بچھانا ٭

(۳) ازار کو لفافے پر بچھانا ٭

(۴) دامني کو سر پر اوڑھانے کے لیئے ازا پر رکھنا (جو دو ہاتھہ لمبي اور ایک بالشت چوڑي ہو) ٭

(۵) پیراہن کو دامني اور ازار پر بچھانا-

کفن کے کپڑونکو بیبجوڑ مرتبہ بساکر لاش کو اوسپر رکھکر —

(۱) پیراہن با قاعدہ پہنانا - بعد ازان اوسکے بال کو دو حصہ کرکے اوسکی چھاتي پر پیراہن کے اوپر رکھدینا ٭

(۲) دامني کو پہنانا - یعنے اوسکو سر کے اوپر سے کانون کو چھپاکر گلے کے اوپر سے بالون پر رکھنا ٭

(۳) ازار کو باقاعدہ لپیٹنا ٭

(۴) لفافہ کو باقاعدہ لپیٹنا ٭

(۵) سینہ بند کو لپیٹنا *

ف - اگر کفن اوڑ جانے کا خوف ہو تو تین گرہ باقاعدہ دینا - اور قبر مین رکھکر اون گرہون کو کھول دینا چاہئے ٭

میت کے لیئے باواز بلند رونا منع ہے -کیونکہ اوسمین میت کو تکلیف ہوتي ہے *

کلمہ

کلمۂ طیب - لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ *

کلمۂ شہادت - اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ *

کلمۂ توحید - لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاحِدًا لَّا ثَانِيَ لَكَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ * يَا كَہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ *

کلمۂ تمجید - لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ نُوْرًا يَّهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاءُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِمَامُ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ * يَا كَہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ *

کلمۂ ردّ کفر - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ مَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ مِنْهُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ *

نیت

نیت وضو - بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَالْكُفْرُ بَاطِلٌ اَلْاِسْلَامُ نُوْرٌ وَّالْكُفْرُ ظُلْمَةٌ *

نیت نماز فرض - نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْ (چار رکعت میں رکعتي کے جگہہ پر اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ اور تین رکعت میں ثَلٰثَ رَكَعَاتٍ کہنا چاہئے) صَلٰوةَ الْفَجْرِ (دوسرے وقتون میں فجر کے جگہہ پر جس وقت کی نماز ہو اوسوقت کا نام لینا چاہئے) فَرْضُ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ *

وَاجِب اللہِ تَعالٰی مُتوجِّھا اِلٰی جِھۃِ الکعبۃِ الشَّرِیفۃِ اَللّٰہُ اَکبر *

نَویتُ اَن اُصلِّیَ للہِ تَعالٰی رَکعتَی صَلوۃِ عِیدِ الفِطرِ (یا عید الاضحی جیسا موقع ہو) مَعَ سِتَّۃِ تَکبیراتٍ وَاجِبِ اللہِ تَعالٰی مُتوجِّھا اِلٰی جِھۃِ الکعبۃِ الشَّرِیفۃِ اَللّٰہُ اَکبر *

نیت نماز سنت - نَویتُ اَن اُصلِّیَ للہِ تَعالٰی رَکعتَی (چار رکعت میں اَربعَ رَکعاتٍ کہنا) صَلوۃِ الفَجرِ (دوسرے وقتوں میں فجر کے جگہہ پر جس وقت کا یاکہ جس قسم کی سنت نماز ہو اوس کا نام لینا چاہئے) سُنّۃُ رَسُولِ اللہِ تَعالٰی مُتوجِّھا اِلٰی جِھۃِ الکعبۃِ الشَّرِیفۃِ اَللّٰہُ اَکبر *

نیت نماز نفل - نَویتُ اَن اُصلِّیَ للہِ تَعالٰی رَکعتَی (چار رکعت کی حالت پر اَربعَ رَکعاتٍ کہے) مُتوجِّھا اِلٰی جِھۃِ الکعبۃِ الشَّرِیفۃِ اَللّٰہُ اَکبر *

نیت نماز فرض جمعہ - نَویتُ اَن اُسقِطَ عَن ذِمَّتی فَرضَ الظُّھرِ بِاَداءِ رَکعتَی صَلوۃِ الجُمعۃِ فَرضُ اللہِ تَعالٰی مُتوجِّھا اِلٰی جِھۃِ الکعبۃِ الشَّرِیفۃِ اَللّٰہُ اَکبر *

نیت آخر ظہر - نَویتُ اَن اُصلِّیَ للہِ تَعالٰی اَربعَ رَکعاتٍ صَلوۃَ آخِرِ الظُّھرِ اَدرکتُ وَقتَہُ وَلَم اُصَلِّہٖ بَعدُ مُتوجِّھا اِلٰی جِھۃِ الکعبۃِ الشَّرِیفۃِ اَللّٰہُ اَکبر -

نماز جمعہ کے بعد ظہر کے فرض چار رکعت کے عوض آخر ظہر پڑھی جاتی ہے *

نیت نماز جنازہ - نَویتُ اَن اُؤدِّیَ اَربعَ تَکبیراتٍ صَلوۃِ الجَنازۃِ فَرضِ الکِفایۃِ وَالثَّناءُ للہِ تَعالٰی وَالصَّلوۃُ عَلَی النَّبِیِّ وَالدُّعاءُ لِھٰذا المَیِّتِ (اگر میت عورت ہووے تو لِھٰذِہِ المَیِّتِ کہے) مُتوجِّھا اِلٰی جِھۃِ الکعبۃِ الشَّرِیفۃِ اَللّٰہُ اَکبر *

نیت نماز قضا - نَویتُ اَن اَقضِیَ للہِ تَعالٰی رَکعتَی (یا اَربعَ رَکعاتٍ یا

موقع هو) فرض (یا واجب یا سنۃ رسول جیسا موقع هو) اللہ تعالی

متوجہا الی جهة الکعبة الشریفة اللہ اکبر *

نیت روزہ - نویت ان اصوم غدا من شهر رمضان المبارک فرضا لک

یا اللہ فتقبل منی انک انت السمیع العلیم *

نیت افطار - اللهم صمت لک وتوکلت علی رزقک فافطرت برحمتک

یا ارحم الراحمین *

نیت ذبح - نویت ان اذبح هذا الحیوان بحیث یخرج عنه الدم المسفوح

لیکون لحمه حلالا لجمیع المؤمنین والمؤمنات بسم اللہ اللہ اکبر *

نیت قربانی - بسم اللہ اللہ اکبر اللهم منک والیک ان صلاتی ونسکی

ومحیای ومماتی للہ رب العالمین - لا شریک له وبذلک امرت وانا اول

المسلمین - اللهم تقبل من فلان (جس شخص کیطرف سے قربانی دي جاوے

فلان کے جگهه پر اوسکا نام کہے) ابن (اگر بیتا هو - اور اگر بیتي هو بنت کہے)

فلان (جس شخص کي طرف سے قرباني دي جاوے فلان کے جگهه پر اوس کے باپ

کا نام کہے) *

نیت عقیقه - اللهم هذه عقیقة ابني فلان (لفظ فلان کے جگهه پر لڑکا یا لڑکي

کا نام کہے) دمها بدمه ولحمها بلحمه وعظمها بعظمه وجلدها بجلده وشعرها

بشعره اللهم اجعلها فداء لابني من النار بسم اللہ اللہ اکبر *

تشهد یعنی التحیات

التحیات للہ والصلوة والطیبات والسلام علیک یا ایها النبی ورحمة اللہ وبرکاته -

کو اوٹھاوے) اِلَّا اللّٰهُ (کہتے وقت اونگلي کو رکھے) وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ *

درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ - اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ *

دعاء

دعاء ماثورہ - اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ *

دعاء قنوت - اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ نُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَ نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَ نَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ (جسکو يہہ دعا ياد نہو وہ سورۂ قل هو الله تين بار پڑھے) *

دعاء تراويح - سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَ الْعَظَمَةِ وَ الْهَيْبَةِ وَ الْقُدْرَةِ وَ الْكِبْرِيَاءِ وَ الْجَبَرُوْتِ - سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا - سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ الرُّوْحِ - اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا وَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ (يہہ دعا چار چار رکعت کے بعد

دعاء جنازہ - سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ (پڑھکر تکبیر دوم کہے) *

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (پڑھکر تکبیر سوم کہے) *

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (پڑھکر تکبیر چہارم کہے) - اور اگر میت لڑکا ہو تو تیسرے تکبیر کے بعد یہہ دعاء پڑھنا چاہئے ــــ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا (اگر میت لڑکی ہو تو اجْعَلْہُ کے جگہہ پر اجْعَلْھَا اور شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا کے جگہہ پر شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً پڑھنا) *

مناجات

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ *

اذان

قبلہ رو کھڑا ہوکر دو ھاتھہ سے دونوں کان کے لہروں کو پکڑ کے یہہ کہنا -

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ

فجر کے اذان میں اسکے بعد اَلصَّلوٰۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَلصَّلوٰۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہکر اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہکے ختم کرنا - اور حَیَّ عَلَی الصَّلوٰۃِ کہتے وقت داہني طرف مونہہ پھیرنا اور حي علی الفلاح کے وقت بائین طرف مونہہ پھیرنا اور سامعین کو لازم ہے کہ حي علی الصلوۃ اور حي علی الفلاح سنکر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ پڑھین - اور بعد اذان ختم ہونے کے یہہ مناجات پڑھنا -

مناجات اذان

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلوٰۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ (جسکو یہہ مناجات یاد نہو وہ درود پڑھے) ٭

اقامت

قبل فرض نماز کے جو تکبیرین کہی جاتي ہین - اور وہ یہہ ہین

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلوٰۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلوٰۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلوٰۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلوٰۃُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ٭

مذهبي لفظون کے معني :

ابجد خواني يعني تشرح - ايک رسم هے کہ چار برس چار مہينے کے سن مين لڑکے يا لڑکي کو تعليم کے لئے مکتب مين بيٹھاتے هين ۔

احتلام - خواب مين مني کا نکلنا يعني خواب مين مباشرت کرنےکا نتيجه ظاهر هونا ۔

اخيافي - اوس بھائي اور بہن کو کہتے هين جنکي مان ايک هو اور باپ ايک نہو ۔

استحاضه - عورتون کي اوس بيماري کو کہتے هين کہ جسمين خون حيض کے کم مدت مين بند هو جائے يا حيض کے زياده مدت سے تجاوز کرے - اور ايسے هي نفاس کي مدت سے بھي تجاوز کرنا - حالت استحاضه مين نماز اور روزه ادا کرنا چاهئے ۔

بالغ هونا - انسان کا اوس سن مين پہونچنے کو کہتے هين کہ جس مين احکام شرعي کا بجالانا لازم هوتا هے - لڑکے کے بلوغيت کي چار علامتين هين اور وه يه هين — (۱) احتلام هونا - (۲) عورت کو حامله کرنا - (۳) انزال هونا - (۴) ان تينون علامتين مين سے کوئي علامت نپائے جانے پر پندره برس کا سن هونا ۔ اور لڑکي کے بلوغيت کي بھي چار علامتين هين — (۱) حيض کا آنا - (۲) حامله هونا - (۳) انزال هونا - (۴) ان تينون کے نهونے پر پندره برس کا سن هونا ۔ کم مدت بالغ هونيکي لڑکے کے ليئے باره برس اور لڑکي کے ليئے نو برس هے اور زياده مدت دونون کے ليئے پندره برس معين هے ۔

بدعت - جو نئي چيز کہ دين مين پيدا هو - اور رسول الله صلی الله عليه وسلم کے زمانه مين نه تھي - اوسکي دو قسمين هين حسنه اور سيئه - بدعت حسنه کا کرنا بہتر هے اور بدعت سيئه کا کرنا گناه هے ۔

تحريمه - پہلي تکبير کو کہتے هين - اور کھانا پينا اور بات کرنا وغيره جو کہ نماز کے پہلے مباح تھا وه سب تحريمه کہنے کے ساتھه هي حرام هو جاتا هے - اور تحريمه وه هے کہ جس لفظ مين الله کي تعظيم نکلتي هو اوس لفظ سے نماز شروع کرنا - جيسا کہ الله اکبر يا الله اجل يا الله اعظم يا سبحان الله يا الحمد لله يا لا اله الا الله ۔

تصوف - وه علم هے کہ جسکے جاننے سے الله اور رسول کو آساني سے حاصل هوتا هے - اور اوس کے سيکھنے والے کو مريد اور سکھلانے والے کو مرشد کہتے هين ۔

تکبير - الله اکبر کہنا ۔

تہليل - لا اله الا الله کہنا ۔

جنابت - اوس حالت کو کہتے ہیں کہ جس سے غسل فرض ہوتا ہے یعنے عورت اور مرد کا شہوت کے ساتھہ منی کا نکلنا ہے - اور جو آدمی اوس حالت میں ہو اوسکو جنب کہتے ہیں ۔

حج - ذی الحجہ کے مہینے میں باقاعدہ اور تاریخ معینہ میں زیارت خانۂ کعبہ کرنے کو حج کہتے ہیں - اور یہہ اسلام کا پانچوان رکن ہے ۔

حرام - شارع نے جس چیز کی ارتکاب کو قطعی طور پر منع کیا ہے ۔

حلال - شارع نے جس کے کرنے کو جائز رکھا ہے ۔

حیض - اوس خون کو کہتے ہیں جو کہ حالت صحت میں اور بالغ ہونے کے بعد عورت کے رحم سے بہتا ہے ۔

ختنہ - وہ طریقۂ مسنون ہے کہ قبل بالغ ہونے لڑکے کے ذکر کے زاید چھڑے کو کٹا دیتے ہیں ۔

ذبح - جانور کو بسم اللہ اللہ اکبر کہتے ہوئے حلال کرنا - ذبح میں چار رگین کاٹنا چاہئے اور وہ یہہ ہیں - (۱) سانس کی رگ (۲) کہانے پینے کی رگ (۳ و ۴) دونوں شہ رگین - ان چاروں میں سے تین کے کٹنے سے بھی درست ہوتا ہے - تیز چھری سے ذبح کرنا چاہئے - اور ذبح کا مقام گلے اور سینے کے اوپر کی ہڈی کے بیچ میں ہے - مسلمان اور دوسرے اہل کتاب یعنے یہودی اور نصرانی کا ذبح جائز ہے اور ان اہل کتاب کے لڑکے اور عورت اور گونگے اور بے ختنہ کئے ہوئے آدمی کا ذبیحہ یعنے حلال کئے ہوئے جانور کا گوشت حلال ہے - اور ہر ذبیحہ میں جو سات چیزیں حرام ہیں وہ یہہ ہیں - (۱) خصیہ (۲) آنکھہ (۳) پتا (۴) خون (۵) پت (۶) مثانہ یعنے پیشاب کا مخزن اور (۷) ذکر ۔

رجعت - اوسکو کہتے ہیں کہ جو نکاح مرد اور عورت میں قائم تھا اوسکو بعد طلاق کے عدت کی اندر جس طرح پر نکاح قبل طلاق کے قائم تہا ویسے ہی قائم کرنا - اور صورت اوسکی یہہ ہے کہ شوہر طلاق کے بعد منکوحہ سے کہدے کہ میں نے تجھسے رجعت کی - یا اوروں سے کہدے کہ میں نے اپنی منکوحہ سے رجعت کی - یا شہوت سے ہاتھہ لگادے یا بوسہ لے یا اوسکی شرمگاہ کو شہوت سے دیکھے - اور حرمت دامادی انھی افعال سے ثابت ہوتا ہے ۔

رضاعت - اوسکو کہتے ہیں کہ شیرخوار بچہ ڈھائی برس کے سن کے اندر کسی عورت کے دودھہ میں مونہہ لگاکر دودھہ پئے ۔

روزہ - اوسکو کہتے ہیں کہ مسلمان مرد اور عورت جو کہ پاک حیض و نفاس سے ہو -

نسبت کے ساتھہ کہانا پینا اور مباشرت کرنی صبح صادق سے آفتاب غروب ہونے تک ترک کرے - اور یہہ اسلام کا چوتھا رکن ہے ●

زکوة - مال کا چالیسواں حصہ بعد گذرنے ایک سال کے راہ خدا میں دینا- اور کمتریں درجہ اوس مال کا دو سو درم ہے جو اِس ملک میں انگریزی قریب بچپن روپیہ کے برابر ہوتا ہے (فی روپیہ میں ایک تولہ خالص چاندی نہیں ہے اسلئے دو آنہ کمی کے حساب سے شمار کیا گیا ہے) - اور فی پچپن روپیہ میں ایک روپیہ چھہ آنہ زکوة دینا ہوتا ہے - اور پچپن کے حساب سے زکوة دینے کے بعد جو مقدار باقی رہے اوسمیں سے فی اگیارہ روپیہ میں ساڑھے چار آنہ زکوة دینا لازم ہے - اور اوس سے کم مقدار کا زکوة واجب نہیں - مال زکوة غریب اقارب یا ہمسایہ کو یا غریب بیوہ زن و فقیر اور مسکین کو دینا یا بیت المال میں داخل کرنا چاہئے- (فقیر سے مراد وہ شخص ہے جو مالک نصاب نہو - اور مسکین وہ ہے جسکے پاس ایک زاندن کی غذا نہو) - اور یہہ اسلام کا تیسرا رکن ہے ●

سنت - دین اسلام کے اوس طریق جاری کو کہتے ہیں کہ جسکا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے کیا ہے بدوں واجب کرنے کے یا آپنے عمل کیا مگر ہمیشہ نکیا ہو ●

شریعت - اون اوامر اور نواہی کو کہتے ہیں جوکہ قرآن و حدیث اور اجماع و قیاس سے ثابت ہوئے ہیں ●

طلاق - باطل کردینا اوس قید کو جو شریعت کے رو سے نکاح کے باعث مرد اور عورت میں ہوتا ہے ●

طہارت - پاکی کو کہتے ہیں اور وہ حاصل ہوتی ہے وضو اور غسل سے - اور جس جگہہ پانی میسر نہیں ہے تیمم سے حاصل ہوتی ہے ●

عدت - اوس انتظاری کو کہتے ہیں جو عورت کو مطلقہ ہونے یا شوہر کے مرنے کے بعد کرنی واجب ہے ●

عقیقہ - مراد اوس سے وہ ذبیحہ بکرا ہے جسکا گوشت فرزند کے صدقے میں دیا جاتا ہے - اور بہتر ہے کہ اوس گوشت کو ماں باپ کے سوا اور لوگ کھائیں - اور ایک ران دایہ کو دی جاے اور اوسکی ہڈی کو دفن کردیں - اور جس سن اور جس قسم کے جانور کو ذبح کرنا چاہئے وہ قربانی کے بیان میں درج ہے ●

علاتی - اوس بھائی اور بہن کو کہتے ہیں جنکا باپ ایک ہو اور ماں ایک نہو ●

فدیہ - وہ ایک صدقہ ہے جسکا ادا کرنا معذور شخص پر جسکو صحت پانے کی

اسمین نہین ہے اپنے قضا نماز وروزے کے لیئے دینا واجب ہے - اور اوسکے ادا کی
صورت یہہ ہے کہ فی وقت کی فرض نماز و فی فرض روزہ کے لیئے دو سیر گیہون،
یا چار سیر جو ۰ رات کرے - اور اوسکی قیمت دینا بھی اس ملک مین
درست ہے - اور قضائے عمری کے لیئے کوئی فدیہ معین نہین ہے - لیکن ایسی
حالت مین وقتی نماز کے ساتھہ اوس وقت کی قضا نماز دو بھی ادا کرتا رہے -
اور قضا فرض روزہ جسقدر ہر برس مین ادا کرسکے ادا کرتا رہے ۰

فرایض - نام اوس علم کا ہے جس سے میراث کی تقسیم معلوم ہوتی ہے ۰

فرض - شریعت مین فرض وہ حکم الہی ہے جو ایسی دلیل سے ثابت ہوا ہو
جسمین شبہہ نہو - اور اوسکا ترک کرنے والا فاسق ہوتا ہے اور انکار کرنے والا کافر
ہے ۰

فطرہ - اوس صدقے کو کہتے ہین جو روزے کے قبول ہونے کے واسطے دیا جاتا ہے - اور
یہہ واجب ہوتا ہے اوس آزاد مسلمان عورت یا مرد پر جو کہ زکوۃ کے نصاب کا
مال یا بقدر نصاب مال حاجت سے زیادہ رکھتا ہو - اور صاحب نصاب کو چاہئے
کہ فطرہ دے اپنے لئے اور اپنے چھوٹے فرزند کیطرف سے اگر وہ فقیر ہو اور اپنے غلام اور
لونڈی کیطرف سے جو خدمت کے واسطے ہین اور اوس خادم و خادمہ کیطرف
سے جسکو اجرت نہین دی جاتی ہے - اور ندے صدقہ اپنی زوجہ اور بڑے
لڑکے کی طرف سے - اور اپنے چھوٹے فرزند کیطرف سے بھی ندے اگر وہ مالک
نصاب ہو بلکہ اوسکے مال سے دے - فطرہ گیہون یا اوسکے آٹے یا ستو سے ادھا صاع
دینا ہوتا ہے اور جو سے ایک صاع - صاع برابر ہے اسی تولہ سیرکے حساب سے
تین سیر ساڑھے دس چھٹانک تین ماشہ دو جو کے - گیہون وغیرہ ہونے سے
تخمیناً ایک سیر ساڑھے تین پاؤ اور جو ہونے سے اوسکا دونا - اور ہر ہرکی
قیمت دینا بھی درست ہے - غریب بیوہ زن اور مسکین کو دینا چاہئے ۰

قربانی - وہ ذبح کرنا گاے یا اونٹ یا بکری وغیرہ کا ہے - جو اپنے گناہ کے بدلے مین
صاحب نصاب عیدالاضحی کے تین دن تک کرسکتا ہے - ایک گاے یا ایک اونٹ
سات شخصونکی طرف سے ہوسکتا ہے - اور بکری ایکہی شخص کی طرف سے -
قربانی کے جانور کا سن کم سے کم یہہ ہونا چاہئے - دنبہ چھہ مہینے کا بکری
یا بھیڑی برس روز کا گاے بیل یا بھینس دو برس کا اونٹ پانچ برس کا - اور
قربانی کے جانور ان عیبون سے بری ہونا چاہئے (۱) اندھا (۲) کانا
(۳) دبلہ (ایسا ہرکے ہڈیون مین گودہ نہو) (۴) لنگڑا (ایسا ہونے

مقام ذبح تک نجاسکے) (٥) ھاتھہ کٹا ھو- (٦) پانون کٹا ھو- (٧) تہائی سے زیادہ کان کٹا نہو (٨) تہائي سے زیادہ دم کٹا نہو (٩) تہائي سے زیادہ آنکھہ کي بصارت ذائل نہوا ھو (١٠) چوتڑ کٹا ھو (١١) دانت نہو (١٢) کان نہو (١٣) ناک نہو •

قیامت- مراد ھے اِن باتون سے- یعنے اسرافیل علیہ السلام کا صور پھونکنا- اور کل مخلوقات کا نیست ھو جانا- پھر تھوڑے زمانے کے بعد سب کا پیدا ھونا- اور انس و جن کا پل صراط پر گذرنا- اور نیکي بدي کا میزان مین تولا جانا- الله تعالی کا قاضي بنکر انصاف کرنا- اور گناہ گار اور نیک کار کا بعد حساب کے دوزخ اور بہشت مین جانا•

کفارہ - وہ چیز ھے کہ بدلہ ھوتا ھے گناہ کا - مثلاً قسم یا روزہ کے توڑنے مین - کفارۂ قسم ایک غلام کو آزاد کرنا - یا تین روزہ رکھنا - یا دس مسکین کو کھانا کھلانا - یا دس مسکین کو کپڑا پہنانا ھے - اور کفارۂ روزہ ایک غلام آزاد کرنا - یا دو مہینے متواتر روزہ رکھنا - یا ساتھہ مسکین کو کھانا کھلانا •

کلمہ - وہ الفاظ مرکب ھے جس سے اسلام قبول کیا جاتا ھے •

مباشرت - عورت مرد مین قضاے شہوت کے لئے جو حرکت کي جاتي ھے •

محدث - اوس شخص کو کہتے ھین جسکا وضو توٹ گیا ھو •

مرشد - تصوف مین اوس مرد کامل کو کہتے ھین جو الله تعالی کو پانے کے لئے دوسرے کو راہ بتاتے ھین •

مرید - تصوف مین اوس شخص کو کہتے ھین جو کے الله تعالی کو پانے کے لئے مرد کامل کے نزدیک امیدوار رھتا ھے اور علم تصوف سیکھتا ھے •

مسافر - مسافر اوس شخص کو کہتے ھین جو میانہ چال سے تین شبانہ روز کے فاصلے پر یعنے ۴۸ میل (انگریزي چون میل نوسو ساتھہ گز) جانے کا قصد کر کے اپنے وطن سے نکل جاے - اور فاصلۂ سفر اِس سے کم ھونے سے حکم مسافر صادر نہین ھوگا- اور اوس فاصلے کو گھوڑا یا ریل یا اِسکے مانند کوئي شيء پر طي کرنے سے بھی حکم مسافر لازم ھوگا - دریا کے سفر کا بیان دیکھو ۲۷ صفحہ •

مستحب - اوس فعل کو کہتے ھین جسکو رسول صلی الله علیہ و الہ وسلم نے اپنے عادت شریف کے طور پر کیا ھو •

مہر مثل - اوسکو کہتے ھین جو عورت کے باپ کے قوم مین عورتون کا مہر اکثر ھوا کرتا ھے - یہہ مہر اوسوقت قرار پاتا ھے جبکہ دونون عورتین عمر اور خوبصورتي اور مال اور شہر اور زمانہ اور عقل اور دینداري اور کنواري ھونے مین برابر ھون•

اگر اِسطرح ۵ عورت باپ کے قوم میں ندایا جاے تو اجنبی عورتوں کا جو اوسکی برابر اون چیزون میں ہوں مہر مثل معتبر ہوگا •

نصاب - اوس مال نقد یا جانور یا اسباب کو کہتے ہیں جسقدر پر زکوۃ واجب ہوتی ہے •

نفاس - وہ خون ہے جو عورت کے رحم سے بعد تولد فرزند کے جاری ہوتا ہے •

نکاح - وہ ایک معاملہ ہے جو عورت سے فائدہ اوٹہانے کے لئے ہوا کرتا ہے بعد اوس معاملہ میں قصد اصلی مباشرت کا حلال کرنا ہوتا ہے •

نماز - پرستش کرنا الله تعالی کا اوقات معینہ پر قاعدے کے ساتھہ - اور یہہ اسلام کا دوسرا رکن ہے •

نیکی - اوامر و نواہی کا پیروی کرنا •

واجب - شریعت میں واجب ایسا حکم ہے جو ثابت ہوا ہو ایسی دلیل سے جسمیں شبہ ہے - اور اوسکے ترک کرنے والے کو فاسق شمار کرتے ہیں اور اوسکے منکر کو کافر نہیں جانتے ہیں •

تمام شد

فہرست الفاظ ضروریۂ مطابق حروف تہجي مع صفحہ (ص) اور سطر (س) ۔

اشتہار

---

(۱) کتاب نورالمومنین مؤلف کے پاس نمبر ۸ منشی امداد بخش لین کلکتہ سے بقیمت ۸ آنہ فی جلد علاوہ محصول ڈاک ۱ آنہ مل سکتی ہے *

(۲) ضمیمۂ نورالمومنین جسمین ضروری خطبے اور مختصر ذکر علم تصوف اور مختلف طریقوں یعنی نقشبندیہ ۔ مجددیہ ۔ عشقیہ ۔ قادریہ ۔ سہروردیہ ۔ وچشتیہ کا بیان مندرج ہے ۔ اور جو امورات زیر طبع ہے ۔ قیمت فی جلد ۴ آنہ اور محصول ڈاک آدھہ آنہ ۔ جن صاحبوں کو ضرورت ہو مؤلف سے منگوالیں *

(۳) منتخب چشمۂ فیض یعنی ترجمۂ پند نامۂ مولانا شاہ فریدالدین عطار قدس سرہ (مع معانی الفاظ دقیق وحالات تاریخی) جو مدرسۂ عالیۂ کلکتہ میں پڑھائی جاتی ہے ۔ مؤلف کے پاس موجود ہے ۔ قیمت فی جلد مع محصول ڈاک ساڑھے تین آنہ *